مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رَدِّ مرزائیتؒ

مرزا قادیانی کی علمی خیانت کا تحقیقی جائزہ

تالیف و تصنیف

شیخ القرآن حضرت مولانا

غلام اللہ خان نور اللہ مرقدہ

مؤسس دار العلوم تعلیم القرآن راولپنڈی

ناشر

شعبہ تصنیف و تالیف

دار العلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راولپنڈی

Maktaba Tul Ishaat.com

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف

Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاون لوڈ کریں

نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

نیز ماہنامہ التوحید والسنۃ پلے سٹور اور ویب سائٹ دونوں پر دستیاب ہے۔

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً بوقتاً Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ maktabatulishaat.com (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رَدِّ مِرزائیت

مرزا قادیانی کی علمی خیانت کا تحقیقی جائزہ

تالیف و تصنیف

شیخ القرآن حضرت مولانا

غلام اللہ خان نور اللہ مرقدہ

مؤسس دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی

شعبہ تصنیف و تالیف

ناشر دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راولپنڈی

Maktaba Tul Ishaat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب:........... ردِّ مرزائیت

تالیف وتصنیف:............ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام:............ جانشین شیخ القرآن مولانا اشرف علی حفظہ اللہ

پروف ریڈنگ:...... استاذ الحدیث مولانا عبدالرشید لاوی حفظہ اللہ

معاونین:...... مولانا مفتی محمد عاصم...... نواسہ شیخ القرآن آغا ارشد محمود

تعداد:........... ایک ہزار

اشاعت:...... اول

تاریخ اشاعت:...... 7 ستمبر 2019ء

ناشر و سٹاکسٹ:...... دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راولپنڈی 051-5550668

ملنے کا پتہ

☆...... کتب خانہ رشیدیہ، مدینہ کلاتھ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی:051-5771798

☆...... مکتبہ رحمانیہ، اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور:0423-7224228

☆...... مکتبہ العلم، 18 اردو بازار، لاہور:0423-7231788

☆...... مکتبہ رشیدیہ، شیش محل روڈ، داتا دربار، لاہور:0423-7364516

☆...... کتب خانہ مجیدیہ، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان:061-4543841

☆...... مکتبہ الحسینیہ ضیاء العلوم، فاروق اعظم روڈ، سرگودھا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	انتساب	9
2	کلمۃ الناشر	10
3	پیش لفظ	14
4	مرزا کی علمی قابلیت	16
5	مرزا کا علمیت اور عصمت کا دعویٰ	16
6	علم حساب	16
7	مرزا کے اغلاط	16
8	علم جغرافیہ	18
9	علم تاریخ	18
10	علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم الطب	19
11	علم الفقہ، علم اصول حدیث، علم الحدیث	20
12	علم التفسیر	21
13	علم القرآن، علم اللغت	22
14	علم العقائد	23
15	علم اصول السلام در مساوات	25
16	علم المنطق، علم فلسفہ	26
17	علم مناظرہ، مسلمانوں کی مردم شماری، 1892ء	27

Maktaba Tul Ishaat.com

18	جھوٹے آدمی کے متعلق مرزا کا فتویٰ	28
19	عدالت میں مرزا کا جھوٹ	28
20	عمر مسیح میں مرزا کا خبط	29
21	متناقض باتوں والے شخص کے متعلق مرزا کا فتویٰ	31
22	قبر مسیح علیہ السلام کے متعلق مرزا کا خبط عشواء	32
23	حیات مسیح علیہ السلام میں مرزا کا خبط عشواء	33
24	مرزا کی عربی کی فاحش اغلاط	34
25	خلاف اس کے اقوال مرزا	35
26	مرزا کی چالیس کے قریب ادبی اغلاط عربی میں	35
27	مرزا نے صرف حرامزادہ کی گالی مخالفین کی سنائی	39
28	مرزا قادیانی کی جھوٹی قسمیں	41
29	جھوٹ بولنے والے کے متعلق مرزا کا فتویٰ	41
30	خود مرزا کی جھوٹی حلفیں	41
31	جواب تاویلات	43
32	آنحضرت ﷺ کی توہین مرزا کی زبانی	43
33	مرزا قادیانی کی صحیح انسانیت پر بحث مرزا قادیانی صحیح انسان نہیں	50
34	مرزا قادیانی کی تبدیلی عقائد سب کی علت غائیہ انگریزی حکومت کی چاپلوسی (پولیٹیکل غرض) تھی	63
35	مرزا کے الہامات میں اغلاط	67

Maktaba Tul Ishaat.com

36	مندرجہ بالا معیار پر مرزا کے الہامات	68
37	مرزا قادیانی کی اصلاحی خدمات	74
38	قادیان کی واجب الارض میں مرزا کا رواج کی پابندی کا بیان	76
39	(پہلا حصہ) مرزا قادیانی کی گالیاں	85
40	(دوسرا حصہ) مرزا کا گالیاں دینا	88
41	مرزا کے جھوٹے الہامات (حصہ اول)	92
42	مرزا کے جھوٹے الہامات (حصہ ثانی)	92
43	امراض قادیانی	99
44	مرزا کی اپنی زبانی اس کی بیماریاں گنواتے ہیں	99
45	مرزا کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا پانہ (دعویٰ کے متعلق پانچ ادوار)	101
46	مرزا میں مسیح موعود کی علامت موجود نہیں	103
47	کفر مرزا قادیانی	108
48	مرزا کے ادعاء نبوت کے ثبوت	110
49	مرزا قادیان نے اپنی نبوت کا انکار کیا	121
50	مرزا قادیانی نے حضرت مسیح علیہ السلام کو گالیاں دیں اور اس کے جواب کی تردید (پہلا حصہ)	122
51	مرزا قادیانی نے حضرت مسیح علیہ السلام کو گالیاں دیں اور اس کے جواب کی تردید (دوسرا حصہ)	124
52	مرزا کی نظر میں دوسرے مسلمان کافر یا مومن؟	133

Maktaba Tul Ishaat.com

53	مرزا کے نزدیک دوسرے اہل اسلام دائرہ اسلام سے خارج ہیں	134
54	مرزا قادیانی کے غلط حوالجات وتحریفات	136
55	مرزا کی نظر میں انبیاء کرام (علیہم السلام) حصہ اول	139
56	مرزا نے کیا انبیاء علیہم السلام کو سمجھا (حصہ دوم)	140
57	مرزا خود کو خاتم النبیین ہونے کا دعویدار	145
58	مرزا در پردہ تشریعی نبوت کا دعویدار ہے	148
59	لاہوری پارٹی کے لیے	152
60	افضلیت مرزا از جمیع انبیاء علیہم السلام	155
61	مرزا بریلوی جماعت کا ہمنوا ہے	158
62	مرزا میں تبدیلی ہوئی یا مسلمانوں میں	162
63	**حصہ دوم** (مرزا کی کتابوں سے حوالہ جات)	169
64	......سرمہ چشم آریہ......	169
65	......تصنیفات احمدیہ جلد سوم، فتح اسلام، توضیح مرام، ازالہ اوہام......	173
66	......اتمام الحجۃ......	179
67	......ضرورۃ الامام......	180
68	......دافع البلاء......	182
69	......انوار الاسلام......	183
70	......ایام الصلح......	185
71	......حقیقۃ الوحی......	186

Maktaba Tul Ishaat.com

72	نشانات	189
73	الہامات	190
74	امور قابل طلب حوالہ	191
75	انبیاء علیہم السلام سے مرزا کی ہمسری یا فضیلت	193
76	تخلف کن کن میں ناجائز ہے	194
77	براہین احمدیہ	202
78	براہین احمدیہ حصہ پنجم یا نصرۃ الحق	206
79	چشمہ معرفت	212
80	نهج المصلى	212
81	**حصہ سوم** (حیات حضرت مسیح علیہ السلام اور مرزا قادیانی)	216
82	حیات حضرت مسیح علیہ السلام	216
83	براہین کے متعلق	218
84	مرزا غلام احمد قادیانی سے غلطی نہیں بن سکتی	219
85	حیات مسیح علیہ السلام کی اہمیت	220
86	حیات حضرت مسیح علیہ السلام از آیات قرآن مجید	221
87	یہودیوں اور عیسائیوں کا عقیدہ	221
88	حیات مسیح علیہ السلام کی احادیث	223
89	حیات (مسیح علیہ السلام کے متعلق) اقوال آئمہ دین	227
90	احادیث وفات کا جواب	227

Maktaba Tul Ishaat.com

91	**حدیث**:......لو کان عیسی حیا......الخ	229
92	**حدیث**:......حلیقبن مسیح علیہ السلام	230
93	**حدیث**:......لا مہدی الا عیسیٰ علیہ السلام	231
94	آیات وفات مسیح علیہ السلام کا جواب	231
95	**عکس تحریر قلمی نسخہ**	238

Maktaba Tul Ishaat.com

انتساب

میں والد گرامی قدر

شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ

کی مرزائیت کے خلاف تحریر کردہ کتاب کا انتساب

"امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ"

کے نام کرتا ہوں۔

کیونکہ والد گرامی نے امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں

"مجلس احرار اسلام"

کے ساتھ وابستہ رہ کر کما حقہ اپنی خدمات سرانجام دیں۔

پیش کردہ کتاب بھی اسی دور کی لاجواب تصنیف ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مطالعہ سے ہدایت کا سامان پیدا کردے۔ آمین۔

(جانشین شیخ القرآن)

(مولانا) اشرف علی

مہتمم دارالعلوم تعلیم القرآن، راولپنڈی

Maktaba Tul Ishaat.com

کلمة الناشر

فتنہ قادیانیت چودھویں صدی کا عظیم فتنہ ہے۔ جسے متحدہ ہندوستان پر فرنگی تسلط کے بعد وجود میں لایا گیا۔ اکابرین علماء دیوبند نے حسب معمول اس فتنے کا تعاقب کیا، مناظروں، مباہلوں اور تحریری شکل میں جاری تعاقب کی ایمان افروز تاریخ محفوظ ہے۔ جن علماء کو اس فتنے کی سرکوبی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی توفیق ملی، ان میں سے خاتم المحدثین حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے گرانقدر خدمات انجام دیں۔

علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ مسئلہ ختم نبوت میں علماء ہند کی نسبت زیادہ حساس تھے۔ دارالعلوم دیوبند اور مدرسہ اسلامیہ ڈابھیل کی مسند حدیث پر بیٹھ کر قادیانیت کے خلاف جو محاذ قائم کیا جسے دیانت دار مورخ سنہری حروف میں لکھنے پر مجبور ہے اور رہے گا۔

حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ اگر تفسیر قرآن میں امام الموحدین رئیس المفسرین حضرت مولانا حسین علی الوانی رحمہ اللہ کے شاگرد رشید ہیں، تو حدیث میں امام العصر مولانا علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے تلمیذ ارشد ہیں۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے حکم پر اپنی جماعت احرار اسلام میں شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت قائم کیا۔ حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ نے احرار اسلام میں شمولیت اختیار کی، اور شعبہ تبلیغ ختم نبوت سے وابستہ ہوئے، اور حضرت امیر شریعت کی قیادت میں ملک بھر کے طوفانی دورے کر کے خوابیدہ مسلمانوں کو بیدار کیا، اور اپنی آتش بیانی سے مسلمانوں کو گرمایا، اور انہیں مرزائیوں کی خطرناک سازشوں سے روشناس کروایا۔

1953ء کی تحریک ختم نبوت شروع ہوتے ہی حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ کو پس

Maktaba Tul Ishaat.com

دیوار زنداں بھیج دیا گیا جسکی وجہ سے تاجدار ختم نبوت کے ساتھ عشق ومحبت کے جوہر دکھانے کا موقعہ میسر نہ آسکا۔

لیکن 1974ء میں چلنے والی تحریک ختم نبوت میں جانی، مالی، علمی، عملی تمام تر توانائیاں ناموس رسالت کے تحفظ پر نچھاور کردیں۔

اور

یہ بات بھی تاریخ کا ایک سنہرا باب بن کر رہ گئی۔ جیسا کہ آغا عبدالکریم شورش کاشمیری رحمہ اللہ نے تحریک ختم نبوت میں تحریر کیا ہے کہ (ربوہ) چناب نگر مرزائیوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر بنالیا تو مرزا بشیر الدین محمود نے بلوچستان کو قادیانی صوبہ بنانے کا اعلان کیا جس سے خدشہ پیدا ہو کہ کہیں پورا ملک قادیانی سٹیٹ نہ بن جائے۔ ان حالات کے پیش نظر "تحریک ختم نبوت" کے سربراہان نے تین نکاتی ایجنڈے پر اتفاق کیا اور اس تین نکاتی ایجنڈے میں سب سے پہلے (کمپنی باغ) لیاقت باغ راولپنڈی میں حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ کی صدارت میں "دارالعلوم تعلیم القرآن" کے سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے تین نکاتی ایجنڈا پیش کیا۔ حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ نے تحریک ختم نبوت 1974 میں

"دارالعلوم تعلیم القرآن"

کو ہیڈ کوارٹر بنایا ہوا تھا۔

پھر جب "تحریک ختم نبوت" عروج وثریا پر پہنچی تو اس وقت کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ کو بڑے سخت لہجے میں کہا کہ!

"مولانا آپ کا مدرسہ ہے کہ تحریکوں کا ہیڈ کوارٹر"

تو حضرت شیخ رحمہ اللہ نے برجستہ جواب دیا کہ وزیراعظم صاحب میرے مدرسہ کا نام

Maktaba Tul Ishaat.com

"تعلیم القرآن" ہے،

اور قرآن کی تعلیم ہے۔

فرمایا:

"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ"

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر:40)

پیش نظر کتاب حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ نے 1949-12-9 میں "ردمرزائیت" پر مرتب کی تھی، جس میں مرزا قادیانی کی کتب سے مرزا قادیانی کی شخصیت وکردار کے حوالے سے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گا کہ مرزا قادیانی نبی ورسول تو کجا روحانیت کے کسی معمولی درجے پر فائز بھی نہیں ہوسکا۔

یہ کتاب قلمی نسخہ کی شکل میں حضرت شیخ القرآن رحمہ اللہ کے ذاتی کتب خانے میں موجود تھی، جواب تک شائع نہیں ہوسکی۔ اس کتاب کو جس انداز میں والد گرامی نے مرتب کیا ویسے ہی من وعن جدید تزئین وترتیب کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔ اور اس کتاب کے شائع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی علمی خیانت کو واضح کر کے مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ کیا جائے اور عوام الناس کو قادیانی دجل وفریب سے بچایا جاسکے۔

یہ پہلی کاوش ہے۔ اس کے بعد والد گرامی کی مزید مختلف موضوعات پر لکھی گئی کتب اور افادات اور خطبات شیخ القرآن، دروس شیخ القرآن بھی قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی ان شاء اللہ سعادت حاصل کروں گا۔

اور اس کے ساتھ ساتھ والد گرامی کے ذاتی کتب خانے میں موجود اپنے اساتذہ بالخصوص "حضرت جی رحمہ اللہ" کا علمی مواد بھی قارئین کی خدمت میں شائع کر کے پیش کروں گا۔ ان شاء اللہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ وہ میری اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہدایت کے جو طالب ہیں ان کے لیے ذریعہ ہدایت بنائے۔ آمین

والسلام

(جانشین شیخ القرآن)

(مولانا) اشرف علی

مہتمم دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار، راولپنڈی

تاریخ:.......5 ستمبر 2019

Maktaba Tul Ishaat.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ. امابعد!

احقر ہیچمدان کو مراحل کتابت سے گزرنے کے بعد تصحیح اغلاط کے لیے اس کتابچہ کی نظر ثانی کا موقعہ میسر آیا، اپنی بساط کے مطابق بنظر غائر دیکھنے کی کوشش کی گئی، سامنے آنے والی اغلاط کی درستی پر نشان دہی کر دی گئی۔ پھر بھی جہاں فروگذاشت ہو گئی ہو، تو ناظرین وقارئین حضرات کے توجہ دلانے پر آئندہ ایڈیشن میں اُن کو بھی شکریہ کے ساتھ شامل تصحیح کر لیا جائیگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ.

"حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ تعالیٰ نور مرقدہٗ" نے کسی وقت میں انتہائی محنت شاقہ سے لٹریچر مرزائیت سے ٹھوس اور مضبوط دلائل کا ذخیرہ فراہم کر کے مسیلمہ قادیان کی جھوٹی اور جعلی نبوت کا چہرہ اس کی اپنی تحریروں کے آئینہ میں ایسا واضح دکھایا ہے کہ اس کا نبی ہونا تو بہت دور کی بات ہے۔

؎ چہ نسبت خاک را بہ عالم پاک

اس کے اپنے ترشحاتِ قلم سے دن چڑھے سورج کی طرح ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا شخص تو انسانیت کی 'خوبو' رکھنے والا ادنیٰ انسان بھی کہلانے کا مستحق نہیں، چہ جائیکہ نبی کہلائے۔ یہ مجموعہ صداقت نشان اس حقیقت کی ترجمانی کرتا ہے جو کلام ربانی کے ارشاد میں یوں وارد ہے۔

فرمایا: "وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْقَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ" (سورۃ الانعام آیت نمبر:93)

Maktaba Tul Ishaat.com

ترجمہ: "اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم (ناانصاف) ہو سکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے (جھوٹی باتیں) اس کی طرف منسوب کرے، یا یوں کہے کہ میری جانب وحی کی گئی ہے، حالانکہ اس کی جانب کچھ بھی وحی نہیں کی گئی" یعنی خدا کی طرف سے اس پر کوئی وحی نہیں آئی اور وہ وحی کا مدعی ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ کی محنت کا یہ ثمرہ

~ داد ایم ترا ز گنج مقصود نشان

کا مصداق ہے۔ واللہ الھادی. یھدی لنورہ من یشاء.

تصحیح اغلاط کے لیے نظر ثانی کے بعد یہ چند سطور بطور پیش لفظ قلمبند کی گئیں۔ دعا ہے اللہ رب العزت اس مجموعہ صداقت نشان کو اپنے دربار اقدس میں قبول فرما کر

"عقیدہ ختم نبوت"

سے بھٹکے ہوؤں کی ہدایت کا ذریعہ بنائیں، اور عامۃ المسلمین کو اس سے استفادہ کی سعادت نصیب فرمائیں۔ امین ثم امین

"سمجھنے کے لیے تو بات سیدھی سی ہے۔ نبی خود کتابیں نہیں لکھتے اور جو خود کتابیں لکھے وہ نبی نہیں ہو سکتا"۔

حررہ الاحقر عبدالرشید لادی

خادم تدریس دارالعلوم تعلیم القرآن، راولپنڈی

غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولجمیع المسلمین

بتاریخ:...... 30 اگست 2019ء بروز جمعۃ المبارک

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرزا کی علمی قابلیت

امر اول:

مرزا کا علمیت اور عصمت کا دعویٰ:

1......"ضرورت امام صفحہ نمبر:10": امام الزمان کو مخالفوں اور سائلوں کے ساتھ مقابلہ کرنے میں اس قدر الہام کی ضرورت نہیں، جس قدر علمی قوت کی ضرورت ہے کیونکہ شریعت پر ہر ایک قسم کے اعتراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ طبابت کی رو سے بھی۔ ہیئت کے رو سے بھی، طبعی رو سے بھی، اور جغرافیہ کی رو سے بھی۔

2......"ملفوظات احمدیہ صفحہ نمبر:165 حصہ اول": بڑا معجزہ علمی معجزہ ہوتا ہے۔

3......"نور الحق صفحہ نمبر:72 حصہ دوم": ان اللّٰہ لا یترکنی علی خطاءٍ طرفۃ عین ویعصمنی عن کل بین".

4......"مواہب الرحمٰن صفحہ نمبر:3": کلما قلت قلت عن امرہٖ وما فعلت شیئًا عن امری۔

علم حساب

امر دوم:

مرزا کے اغلاط:

1......آئینہ کمالات اسلام، مطبوعہ ریاض ہند پریس 1893ء: والد اس عورت کا (یعنی محترمہ محمدی

Maktaba Tul Ishaat.com

بیگم (قاتل) نکاح سے چوتھے مہینے مطابق پیشگوئی فوت ہوگیا۔یعنی نکاح 7اپریل 1892ء کو ہوا۔اور وہ 31ستمبر 1892ء کو بمقام ہوشیار پور فوت ہوگیا۔

2......آئینہ کمالات اسلام، ریاض ہند پریس 1893ء:صفحہ 312 حاشیہ ،نکاح کے چوتھے مہینے پیشگوئی کی میعاد میں مرگیا۔

3......آئینہ کمالات اسلام،ریاض ہند پریس،صفحہ 7:280اپریل 1892ء کواس لڑکی کا دوسری جگہ نکاح ہوگیا۔اور 31 ستمبر 1892ء کو یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔

4......اور 31 ستمبر 1892ء کو یہ پیشگوئی ،صفحہ 325:پیشگوئی جولڑکی کے باپ کے متعلق ہے جو 31 ستمبر 1892ء کو پوری ہوگئی۔

منظور الٰہی مرزائی نے یہی غلطی کی ۔دیکھو!(البشری صفحہ نمبر:11 جلد نمبر:2)

''7اپریل 1892ء کو اس لڑکی کا دوسری جگہ نکاح ہوگیا۔اور 31 ستمبر 1892ء کو احمد بیگ ہوشیار پور میں فوت ہوگیا''۔

حکیم فضل دین مرزائی نے یہی ٹھوکر کھائی ۔دیکھو!(الحکم صفحہ 18 جلد 10 ،صفحہ 10 کالم ع4بابت 24 مئی 1904ء)''مرزا احمد بیگ 31 ستمبر 1892ء کو ٹھیک چوتھے مہینے بعد نکاح کے جو 7اپریل 1892ء کو ہوا تھا مرگیا''۔

5......(تریاق القلوب صفحہ نمبر:41 طبع اول وصفحہ 376 طبع ثانی)مگر اس لڑکی نے پیٹ میں ہی دو مرتبہ باتیں کیں۔اور پھر اس کے بعد 14 جون 1899ء کو وہ پیدا ہوا اور جب کہ وہ چوتھا لڑکا تھا اس مناسبت کے لحاظ سے اس نے اسلامی مہینوں میں سے چوتھا مہینہ یعنی ماہ صفر اور ہفتے کے دنوں میں سے چوتھا دن یعنی چہار شنبہ (بدھ) پایا۔

6......دیباچہ صفحہ 7 براہین احمدیہ حصہ پنجم پہلے پچاس حصے لکھنے کا ارادہ تھا مگر پچاس سے پانچ پر اکتفاء کیا گیا چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے۔اس لئے پانچ حصوں سے وہ وعدہ پورا ہوگیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

علم جغرافیہ

1......اشتہار چندہ منارۃ مسیح صفحہ 7 ملحقہ خطبہ الہامیہ قادیان جو ضلع گورداسپور پنجاب میں ہے جو لاہور سے گوشہ مغرب اور جنوب میں واقع ہے۔

2......اخبار الحکم صفحہ 29، جلد 11، صفحہ 10 کالم 2، 17 اگست 1907 زیر عنوان: ''حج کرنے کیوں نہیں جاتے'' ایک شخص نے عرض کی کہ مخالف مولوی اعتراض کرتے ہیں کہ مرزا صاحب حج کو کیوں نہیں جاتے۔ فرمایا: کہ یہ لوگ شرارت کے ساتھ ایسا اعتراض کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ دس سال مدینہ میں رہے دو دن کا راستہ مدینہ اور مکہ میں تھا مگر آپ نے دس سال کوئی حج نہ کیا۔

ست بچن صفحہ 67: ''مکہ سے گیارہ دن میں مدینہ پہنچے''۔

علم تاریخ

1......چشمہ معرفت صفحہ 286 تاریخ دان لوگ جانتے ہیں، کہ آپ کے (یعنی آنحضرت ﷺ ناقل) گھر میں گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے، اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے۔

2......ملفوظات احمدیہ صفحہ 346،347 جلد اول: کہتے ہیں کہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوکر چائے کی پیالی لایا، جب قریب آیا، تو غفلت سے وہ پیالی آپ (رضی اللہ عنہ) کے سر پر گر پڑی۔

3......ایام الصلح صفحہ 48: یہ کس قدر عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ کہ دار قطنی میں آج سے گیارہ سو برس پہلے مندرج ہو کر تمام دنیا میں شائع ہو گئی۔ (ولادت دار قطنی 306 ہجری، وفات 385 ہجری ہیں۔ ایام الصلح 1317 یا 1318ء) تصنیف 1899ء۔

4......چشمہ معرفت صفحہ 320 نور القرآن، صفحہ 10، حصہ اول، صفحہ 28، حصہ اول، اربعین صفحہ 5/3، ضمیمہ صفحہ 4، تحفہ گولڑوی میں پادری فنڈ کو فنڈل کر کے لکھا ہے۔

5......ازالہ اوہام 96/114 طبع اول ہمارے امام المحدثین حضرت اسماعیل صاحب اپنی صحیح بخاری میں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

6......ایام الصلح صفحہ 81 فتاویٰ ابن حجر جو حنفیوں کی ایک نہایت معتبر کتاب ہیں، حالانکہ ابن حجر شافعی المذہب ہیں۔

7......توضیح مرام صفحہ 2 یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے۔ ۱۲

علم الصرف

1......انجام آتھم، صفحہ 262: ان لفظہ التحت کان فی الاصل طبۃ ومعناہ ماکان تحت القدم وحاذی الفوق جھتہ ثم بدل الطاء بالتاء والیاء بالحاء لکثرۃ الاستعمال ولنظائرۃ کثیرۃ"۔

2......ملفوظات احمدیہ، صفحہ 33 حصہ دوم طبع لاہوری: ھدی للمتقین تو القاء جو "افتعال" کے باب پر ہے، اور یہ باب تکلف کے لیے آتا ہے۔ مثلاً ملفوظات احمدیہ صفحہ 351، حصہ اول۔

علم النحو

1......تحفہ گولڑویہ صفحہ 45/72 طبع اول: علم نحو میں صریح یہ قاعدہ مانا گیا ہے کہ "توفی" کے لفظ میں یہاں خدا فاعل اور انسان مفعول بہ ہو، تو ہمیشہ اس جگہ "توفی" کے معنی مارنے اور روح قبض کے آتے ہیں۔

علم المعانی

1......تریاق القلوب، حاشیہ صفحہ 251 طبع ثانی وصفحہ 143 طبع اول: کیونکہ اس آیت میں لف نشر مرتب ہے پہلے وفات کا وعدہ ہے، پھر رفع کا، پھر تطہیر کا، پھر یہ کہ خداوند تعالیٰ ان کے متبعین کو ہر ایک پہلو سے غلبہ بخش کر مخالفوں کو قیامت تک ذلیل کرتا رہیگا۔

علم الطب

1......حمامۃ البشریٰ صفحہ 73 "وقد اتفق الحکماء علی ان اعدل اصناف الناس لکان

Maktaba Tul Ishaat.com

خط استواء''۔

علم الفقہ

1......چشمہ معرفت صفحہ 275: جب عورت بذریعہ حاکم کے طلاق لیتی ہے، تو اسلامی اصطلاح میں اس کا نام ''خلع'' ہے۔

2......اربعین صفحہ 7/4: میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔ مثلاً یہ الہام ''قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ. ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ'' (سورۃ النور آیت نمبر: 31) یہ براہین احمدیہ میں درج ہے۔ اور اس میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔

علم اصول حدیث

1......ایام الصلح صفحہ 172 محدثین کا یہ اصول مانا ہوا ہے کہ کسی حدیث کی پیشگوئی پوری ہو جائے، تو گو وہ حدیث مرفوع ہے، پوری ہونے کے بعد وہ صحیح تسلیم ہو گی۔

علم الحدیث

1......انجام آتھم صفحہ 129: ''وماجاء فی الحدیث لفظ النزول من السماء''۔

کنز العمال میں ابن عباسؓ کی مرفوع روایت میں ہے: ''ینزل فی عیسیٰ ابن مریم من السماء حکماً عدلاً''...... الخ اس حدیث کو مرزا نے حمامۃ البشریٰ 89،88 میں دو دفعہ نقل کیا مگر ''من السماء'' کا لفظ کاٹ گیا۔

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

اور خود مرزا نے ازالہ اوہام صفحہ 81 طبع اول میں لکھا: صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح (علیہ السلام) جب آسمان سے اتریں گے، تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہو گا۔

اور تحفہ گولڑویہ صفحہ 184 طبع جدید نج میں ابن داطیل وغیرہ سے روایت لکھی ہے کہ مسیح

Maktaba Tul Ishaat.com

عصر کے وقت آسمان پر سے نازل ہوگا۔ ابن وا طبل وغیرہ کا قول جو سر چشمہ نبوت سے لیا گیا ہے۔

2......ملفوظات احمدیہ صفحہ 128 حصہ اول: "سلمان منا اهل بیت "سلیمان یعنی دو صالحین اور پھر فرمایا: علی شرب الحسن۔

3......ایام الصلح صفحہ 143 عیسیٰ (علیہ السلام) کی عمر ایک سو بیس (120) برس ہوئی تھی، محدثین نے اس حدیث کو اول درجہ کی صحیح مانا ہے اور کوئی جرح نہیں کیا گیا۔

4......انجام آتھم صفحہ 111، 101، ضمیمہ حصہ پنجم، براہین احمدیہ صفحہ 125: پھر مرزا نے لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے لیے رجوع کا لفظ حدیث نبویہ میں نہیں آیا، جس کا معنی دوبارہ آنے کے ہیں حالانکہ رجوع عیسیٰ (علیہ السلام) کی احادیث ہیں۔ مثلاً حضرت شیخ الحدیث علامہ انور شاہ صاحب مرحوم نے "عقیدۃ الاسلام" میں مروی ہیں۔

اور اس کے علاوہ مرزا کا بھی قول ہے۔ الحکم صفحہ 2،9 فروری 1908ء صفحہ 3 کالم نمبر 2 جلد 12 جیسا کہ حدیثوں میں صریح طور پر وارد ہو چکا ہے کہ جب مسیح دوبارہ دنیا میں آئے گا تو تمام دینی جنگوں کا خاتمہ کر دے گا۔

اور براہین احمدیہ صفحہ 458 و 465 طبع لاہوری میں بھی مرزا آیات قرآنیہ سے حضرت مسیح (علیہ السلام) کا دوبارہ دنیا میں آنا ثابت کرتا ہے۔

علم التفسیر

1......تحفہ گولڑویہ صفحہ 33، ایام الصلح صفحہ 63: "الناس" کا لفظ بمعنی دجال معبود بھی آتا ہے، پھر اور معنی کرنا معصیت ہے۔ چونکہ قرآن شریف کے ایک اور مقام میں "الناس" کے معنی دجال ہی لکھا ہے اور وہ یہ ہے "لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ"

(سورۃ حم مومن آیت نمبر: 57)

2......ست بچن صفحہ 140 "لم یلد" کا لفظ جس کے یہ معنی ہیں کہ خدا کسی کا بیٹا نہیں کسی کا جنایا ہوا

Maktaba Tul Ishaat.com

نہیں۔

علم القرآن

1.....حقیقۃ الوحی صفحہ 189 مع حاشیہ: وعید کی پیشگوئیوں میں منسوخی کا سلسلہ اس کی طرف سے جاری ہے، یہاں تک جو جہنم میں ہمیشہ رہنے کی وعید قرآن شریف میں کافروں کے لئے ہے اور وہاں بھی یہ آیت موجود ہے، "اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ. اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ"

(سورۃ ہود آیت نمبر:107)

یعنی کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ لیکن اگر تیرا رب چاہے، کیونکہ جو کچھ وہ چاہتا ہے اس کے کرنے پر وہ قادر ہے لیکن بہشتیوں کے لئے ایسا نہیں فرمایا کیونکہ وہ وعدہ ہے وعید نہیں۔

اور حاشیہ صفحہ 189 میں ہے اور قرآن شریف میں کفار اور مشرکین کی سزا کے لئے ابدی جہنم کا ذکر ہے اور بار بار فرمایا: "خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا" (سورۃ النساء آیت نمبر:57) اور پھر باوجود اس کے قرآن شریف میں دوزخیوں کے حق میں "اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ" (سورۃ ہود آیت نمبر:107) موجود ہے۔

2.....تریاق القلوب صفحہ 66 طبع اول: ان قوموں میں سے ہیں جو اسلام میں دوسری قوموں سے خادم اور نیچی قومیں بھی جاتی ہیں، جیسے حجام، موچی، تیلی، ڈوم...... الخ یہ خلاف قرآن مجید "وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا. اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ"

(سورۃ الحجرات آیت نمبر:13)

علم اللغت

1.....نسیم دعوت صفحہ 23: "عربی میں آدمی کو انسان کہتے ہیں، یعنی جس میں دو انس ہیں۔

ایک انس خدا کی،

اور ایک انس بنی نوع کی"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

2......تعلیم اسلامی یعنی اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 38: ''اور خنزیر کا لفظ خنز اور اژ سے مرکب ہے جس کے یہ معنی ہیں کہ میں اس کو فاسد اور خراب دیکھتا ہوں''۔

3......اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 138: ''برزخ عربی لفظ ہے، جو مرکب ہے زخ اور بر سے، جسکے یہ معنی ہیں کہ طریق کسب اعمال ختم ہوگیا''۔

4......اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 73: ''زنجبیل دو لفظوں سے مرکب ہے۔ یعنی زنا اور جبل سے۔

''زنا'' لغت عرب میں اوپر چڑھنے کو کہتے ہیں۔

اور جبل پہاڑ کو۔ اس کے ترکیبی معنی یہ ہیں کہ پہاڑ پر چڑھ گیا''۔

5......ملفوظات احمدیہ صفحہ 217 حصہ اول: (لفظ شہید کی بحث) ''شہید یہ لفظ شہد سے بھی نکلا ہے وہ شہد کی طرح ایک شیرینی اور حلاوت پاتے ہیں''۔

6......ملفوظات احمدیہ صفحہ 7 حصہ اول: ''محبت ایک عربی ہے اور معنی اس کے پر ہو جاتا ہے۔

7......حاشیہ متعلقہ صفحہ 164، ست بچن د۔ز: ''يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ''

(سورۃ یوسف آیت نمبر: 84)

''پس اس سے صاف نکلتا ہے کہ یوسف پر اسف یعنی اندوہ کیا گیا۔ اس لیے اس کا نام یوسف ہوا''۔

8......حاشیہ متعلقہ صفحہ 164، ست بچن د۔ز: ''ایسا ہی مریم کا نام بھی ایک موقعہ پر دلالت کرتا ہے اور وہ یہ کہ جب مریم کا لڑکا عیسیٰ (علیہ السلام) پیدا ہوا، تو وہ اپنے اہل وعیال سے دور تھی۔ اور مریم وطن سے دور ہونے کو کہتے ہیں۔

علم العقائد

1......تریاق القلوب صفحہ 152 طبع ثانی صفحہ 65،66 طبع اول: ''اولیاء اللہ اور رسول اور نبی جن پر

Maktaba Tul Ishaat.com

خدا کا رحم اور فضل ہوتا ہے اور خدا ان کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

دو دو قسم کے ہوتے ہیں۔

ایک وہ جو دوسروں کی اصلاح کے لیے مامور نہیں ہوتے۔"وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ "(سورۃ النساء آیت نمبر:64)(ازالہ اوہام صفحہ 1133)

2......سرمہ چشم آریہ، صفحہ 145،146 حاشیہ، مطبوعہ انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور: "دوسرا ٹکڑا اعتراض کا کہ تقریر مذکورہ بالا سے خدا تعالیٰ کا اپنی مثل بنانے پر قادر ہونا لازم آتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ قدرت الٰہی صرف ان چیزوں کی طرف رجوع کرتی ہیں، جو اس کی صفات ازلیہ ابدیہ کے مخالف نہ ہوں، بیشک یہ بات تو صحیح اور ہر طرح سے مدلل اور منقول ہے کہ جس چیز کا علم خدا تعالیٰ کو کامل ہو، اس چیز کو اگر چاہے، تو پیدا بھی کر سکتا ہے، لیکن یہ بات ہرگز صحیح اور ضروری نہیں، کہ جن باتوں کے کرنے پر وہ قادر ہو، ان سب باتوں کو بلا لحاظ اپنی صفات کمالیہ کے کر کے بھی دکھاوے۔ ایسا ہی اس کی قدرت اس طرف رجوع نہیں کرتی، کہ وہ اپنے تئیں ہلاک کرے، کیونکہ یہ فعل اس کی صفت حیات ازلی وابدی کے منافی ہے۔ پس اس طرح سے سمجھ لینا چاہیے، کہ وہ اپنے جیسا خدا بھی نہیں بناتا، کیونکہ اس کی صفت احدیت اور بیمثل و مانند ہونے کی جو ازلی ابدی طور پر اس میں پائی جاتی ہے، اس طرف توجہ کرنے سے اس کو روکتی ہے۔ پس ذرا آنکھ کھول کر سمجھ لینا چاہیے کہ ایک کام کرنے سے عاجز ہونا اور بات ہے، لیکن باوجود قدرت کے بلحاظ صفات کمالیہ امر منافی صفات کی طرف توجہ نہ کرنا یہ اور بات ہے۔

3......چشمہ معرفت صفحہ 160: پس خدا تعالیٰ کی صفات قدیمہ کے لحاظ سے مخلوق کا وجود نوعی طور پر قدیم ماننا پڑتا ہے، نہ شخصی طور پر۔ یعنی مخلوق کی نوع قدیم سے چلی آتی ہے، ایک نوع کے بعد دوسری نوع خدا پیدا کرتا چلا آیا ہے۔ سو اسی طرح ہم ایمان رکھتے ہیں، اور یہی قرآن شریف نے ہمیں سکھایا ہے، اور خدا تعالیٰ کے قدیم صفات پر نظر کر کے مخلوق کے لئے قدامت نوعی ضروری ہے، مگر قدامت شخصی ضروری نہیں۔ (خلاف اس کے ملفوظات احمدیہ، حصہ اول، صفحہ 134 نوعی قدم کا میں

Maktaba Tul Ishaat.com

ہرگز ہرگز قائل نہیں ہوں۔

4.....تریاق القلوب صفحہ 131 حاشیہ: یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعویٰ کا انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف ان نبیوں کی شان ہے، جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں، لیکن صاحب شریعت کے ماسواء جس قدر ملہم ومحدث ہیں، گووہ کیسے ہی جناب الٰہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں۔ اور خلعت مکالمہ الٰہیہ سے سرفراز ہوں، ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں بن جاتا۔

5.....حمامۃ البشریٰ صفحہ 44/35 لاہوری: بلکہ" حیات کلیم اللّٰہ ثابت بنص القرآن الکریم تفرافی القرآن ما قال اللّٰہ تعالیٰ " فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ" (سورۃ الم سجدہ آیت نمبر: 23) وانت تعلم ان ھذہ الایۃ نزلت فی موسیٰ فھی دلیل صریح علی حیات موسیٰ لانہ لقی رسول اللّٰہ ﷺ والاموات لا یلاقون الاحیاء ولا تجد مثل ھذہ الایات فی شان عیسیٰ (علیہ السلام) نعم جاء ذکر وفاتہ فی مقامات شتی فتدبر.

6.....نورالحق صفحہ 51 حصہ اول: ھذا ھو موسیٰ فتی اللّٰہ الذی اشار اللّٰہ فی کتابہ الی حیاتہ وفرض علینا ان نومن بانہ حی فی السماء ولم یمت ولیس من المیّتین واما نزول عیسیٰ من السماء فقد البتنا بطلانہ فی کتابنا الحامۃ وخلاصتہ انا لانجد فی القرآن شیئا فی ھذا الباب من غیر خبر وفاتہ الذی نجدھا فی مقامات کثیرۃ من القرآن المجید.

علم اصول اسلام در مساوات

1.....تریاق القلوب طبع اول صفحہ 66: "ان قوموں میں سے ہو، جو اسلام میں دوسری قوموں کی خادم اور نیچ قومیں سمجھی جاتی ہیں، جیسے حجام، موچی، تیلی، ڈوم، میراثی، سقہ، قصائی، جولاہے"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

علم المنطق

1......سرمہ چشم آریہ، صفحہ 179 (لاہوری): "مطبع ہی واسطے صناعت منطق ہیں، قضیہ ضروریہ مطلقہ سے قضیہ دائمہ مطلقہ کو اخص مطلق قرار دیا گیا ہے، پس یہ دائمہ مطلقہ ہے، قضیہ ضروریہ مطلقہ سے اسی واسطے اخص سمجھا جاتا ہے"۔

2......جنگ مقدس صفحہ 7: "قیاسات سے جمیع اقسام میں سے استقراء کا مرتبہ وہ اعلیٰ شان کا مرتبہ ہے کہ اگر یقینی اور قطعی مرتبہ سے اس کو انداز کر دیا جائے، تو دین و دنیا کا تمام سلسلہ بگڑ جاتا ہے۔

ازالہ اوہام طبع اول 888 صفحہ: "اور کچھ شک نہیں، استقراء یہی ادلہ یقینیہ میں سے ہے، بلکہ جس قدر حقائق کے ثابت کرنے کے لیے استقراء سے مدد ملی ہے، اور کسی طریق سے مدد نہیں ملی"۔

3......چشمہ معرفت صفحہ 56: "لمی دلیل اس کو کہتے ہیں کہ دلیل سے مدلول کا پتہ لگالیں جیسا کہ ہم نے ایک جگہ دھواں دیکھا تو ہم نے اس سے آگ کا پتہ لگالیا۔

علم فلسفہ

1......سرمہ چشم آریہ، صفحہ 171 حاشیہ: "یہی نقطہ درمیانی ہے، جس کو اصطلاحات اہل اللہ میں نفسی نقطہ احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ نام رکھتے ہیں اور فلاسفہ کی اصطلاحات میں عقل اول کے نام سے یہی موسوم کیا گیا ہے"۔

2......تحفہ گولڑویہ صفحہ 16: "علاوہ اس کے صاف ظاہر ہے کہ علم طبعی کے رو سے جس کے مسائل مشہودہ محسوسہ ہیں، ہمیشہ جسم معرض تحلیل و تبدیل میں ہے۔ ہر آں اور سیکنڈ ذرات جسم بدلتے رہتے ہیں جو اس وقت ہیں وہ ایک منٹ کے بعد نہیں"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

علم مناظرہ

1 ......مکتوبات احمدیہ، صفحہ 22، حصہ دوم: "مناسب ہے کہ یہ سارا مضمون ایک ہی دفعہ براد ہند میں درج ہو، یعنی تین تحریریں ہماری طرف سے اور تین ہی آپ کی طرف سے ہوں۔ اور ان پر دونوں منصفوں کی منفصل رائے درج ہو"۔

2 ......مکتوبات احمدیہ، صفحہ 70 حصہ دوم: "اول تقریر کرنے کا ہمارا حق ہوگا، کیونکہ ہم معترض ہیں۔ پھر پنڈت صاحب برعایت شرائط جو چاہیں گے۔ جواب دینگے۔ پھر ان کا جواب الجواب ہماری طرف سے گذارش ہوگا۔ اور بحث ختم ہو جاوے گی۔

مسلمانوں کی مردم شماری 1892ء

☆......آئینہ کی مدت اسلام، صفحہ 183 مطبع لاہوری "بیس کروڑ مسلمان مان رہے ہیں"۔

☆......ضمیمہ چشمہ معرفت، 1908، صفحہ 9 "آج کم سے کم بیس کروڑ ہر طبقہ کے مسلمان آپ کی غلامی میں کمر بستہ کھڑے ہیں"۔

☆......پیغام صلح، 1908، صفحہ 33 "بیس کروڑ انسانوں کا محمد درگاہ پر سر جھکا رکھا ہے"۔

☆......نور القرآن، 1894، صفحہ 7 حاشیہ حصہ اول "اس زمانہ میں چالیس کروڑ "لا الٰہ اللہ" کہنے والے موجود ہیں"۔

☆......تحفہ گولڑویہ، 1902، صفحہ 108 "نوے کروڑ مسلمان مختلف دیار و بلاد ہیں"۔

☆......ست بچن 1896، صفحہ 67 حاشیہ "انگریزوں نے سرسری مردم شماری میں بیس کروڑ لکھی تھی مگر جدید تحقیقات کی رو سے معلوم ہوا ہے کہ دراصل مسلمان روئے زمین پر چورانوے کروڑ ہیں"۔

☆......ملفوظات احمدیہ حصہ اول صفحہ 159 "99 کروڑ مسلمان اس کے خادم موجود ہیں"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

جھوٹے آدمی کے متعلق مرزا کا فتویٰ

1..... جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔ (حاشیہ ضمیمہ گولڑویہ، صفحہ 19)

2..... تکلف سے جھوٹ بولنا گوہ (یعنی پشتو میں) غل کہتے ہیں کھانا ہے۔ (ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 59)

3..... میرے نزدیک جھوٹا ثابت ہونے کی ذلت کئی سو ہزاروں موتوں سے بدتر ہے۔ (آریہ دھرم، صفحہ 43)

4..... جھوٹ جو اس پاخانہ سے بھی بڑھ کر بدبو رکھتا ہے۔ (ملفوظات احمدیہ، حصہ اول، صفحہ 181)

5..... غلط بیانی اور بہتان طرازی راستبازوں کا کام نہیں، بلکہ نہایت شریر اور بدذات آدمیوں کا کام ہے۔ (آریہ دھرم، ص 11)۔

6..... اگر کوئی شخص ایک بات میں جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر اس کی بات کا اعتبار نہیں رہتا۔ (چشمہ معرفت، ص 222)

عدالت میں مرزا کا جھوٹ

1..... انوار الاسلام، 1894، صفحہ 2 ''پیشگوئی میں فریق مخالف کے لفظ سے جس کے لئے ہاویہ یا ذلت کا وعدہ تھا۔ ایک گروہ مراد ہے جو اس بحث سے تعلق رکھتا تھا۔ خواہ خود بحث کرنے والا تھا یا معاون، یا خاص سرگروہ تھا۔

انوار الاسلام، ص 7،8 یہ تو مسٹر عبداللہ آتھم کا حال ہوا، مگر اس کے باقی رفیق بھی جو فریق بحث لفظ میں داخل تھے ان میں سے کوئی بھی اثر ہاویہ خالی نہ رہا، اور ان سب نے میعاد کے اندر اپنی اپنی حالت کے موافق مزہ دیکھ لیا۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک اور ویسا ہی اس کے دوسرے دوستوں اور عزیزوں اور ماتحتوں کو سخت صدمہ پہنچایا، کتاب البریہ، صفحہ 244،245 ڈاکٹر کلارک صاحب کی بابت یہ پیشگوئی نہ تھی۔ اور نہ وہ اس پیشگوئی میں شامل تھا۔ فریق سے مراد ہی ہے جیسا کہ عبارت

Maktaba Tul Ishaat.com

سے ظاہر ہے۔ فریق اور شخص کا یک ہی معنی ہیں میں نے کوئی پیشگوئی نہ اشارۃً اور نہ کنایتاً ڈاکٹر کلارک صاحب کی بابت کی۔ کتاب البریہ، صفحہ 173 ہم نے کبھی پیشگوئی نہیں کی، کہ ڈاکٹر کلارک صاحب مرجائیگے۔ عبداللہ آتھم صاحب کی درخواست پر پیشگوئی صرف اس کے واسطے تھی۔ کل متعلقین مباحثہ کی بابت پیشگوئی نہ تھی۔ یہ بیان 1897ء اگست کا ہے۔

2 ...... ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 66 مباہلہ سے پہلے میرے ساتھ شائد تین یا چار سو آدمی ہونگے۔ اب آٹھ ہزار سے کچھ زیادہ وہ لوگ ہیں جو اس راہ میں جان فشان ہیں۔ 1897 کی یہ کتاب ہے ایک سال بعد جب مرزا پر انکم ٹیکس کا مقدمہ چلا، تو اس وقت مرزا نے اپنے اپنے مریدوں کی تعداد 318 بتائی۔

بیان ایک تحصیلدار پرگنہ بٹالہ کا ضرورۃ الامام میں مذکور ہے اور اس کی مرزا نے حرف بحرف تصدیق کی ہے۔ ملاحظہ ہو ضرورۃ الامام، صفحہ 43 مرزا غلام احمد ابتدائی ایام میں خود ملازمت کرتا رہا اور اس امر کی ہمیشہ کوشش کرتا رہا۔ کہ وہ ایک مذہبی سرگروہ مانا جائے۔ اس فرقہ میں حسب فہرست منسلکہ ہذا 318 آدمی ہیں۔ ضرورۃ الامام، صفحہ 42 اس جگہ محنت اور تفتیش منشی تاج الدین صاحب تحصیلدار ہرگنہ بٹالہ قابل شد ہے، جنہوں نے احقاق حق اور انصاف کو متصور رکھ کر واقعات صحیحہ کو آئینہ کی طرح حکام بالادست کو دکھلا دیا۔ بیان 1898ء 17 ستمبر کا ہے۔

3 ...... اعظم بیگ کے مقدمہ میں قادیان کی زمین کی پیداوار کم دکھلانے کی کوشش کی، اور جھوٹ بکا اس کے بعد تحقیقات کرنے سے مرزا کا جھوٹ ظاہر ہوا۔

عمر مسیح میں مرزا کا خبط

دو ہزار سال: براہین احمدیہ، صفحہ 458، 464 میں عیسیٰ (علیہ السلام) کو آسمان میں زندہ ثابت کیا ہے، ازروئے آیات قرآنیہ۔

120 سال: اتمام الحج، صفحہ 16 حاشیہ طبرانی اور مستدرک میں عائشہ صدیقہؓ سے یہ حدیث ہے کہ

Maktaba Tul Ishaat.com

نبی کریم ﷺ نے اپنی وفات کی بیماری میں فرمایا: کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ایکسو بیس برس تک جیتا رہا۔ (1894ء کی تصنیف)۔

120 سال: تحفہ گولڑویہ، ص 210 جدید" حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے ایکسو بیس برس عمر پائی ہے۔ (1902 کی تصنیف)۔

125 سال: مسیح ہندوستان میں نمبر 53 احادیث میں معتبر روایتوں سے ثابت ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حضرت مسیح کی عمر ایکسو پچیس (125) کی ہوئی، اور اس بات کو اسلام کے تمام فرقے مانتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام میں دو ایسی باتیں جمع ہوئی تھیں کہ کسی نبی میں وہ دو تو جمع نہیں ہوئیں۔ ایک یہ کہ انہوں نے کامل عمر پائی یعنی ایکسو پچیس برس زندہ رہے۔ 1908ء

125 سال: تریاق القلوب، ص 400 جدید میں بھی ایکسو بیس برس ہی لکھی ہے 1902ء۔

33 سال: ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب صفحہ 41 مطبع لاہوری" مسیح یہی ہے کہ مسیح بغیر اپنی مرضی ناگہانی طور پر پکڑا گیا، اس سے بوضاحت ثابت ہوتا ہے کہ مسیح زندہ رہنا اور کچھ اور دن دنیا میں قیام کرنا چاہتا تھا اور اس کی روح نہایت بے قراری سے تڑپ رہی تھی کہ کسی طرح اس کی جان بچ جائے لیکن بلا مرضی اس کے اس کو یہ سفر پیش آ گیا یہ واقع صلیبی ہے۔ جس وقت حضرت مسیح کی عمر 33 تھی جیسے تحفہ گولڑویہ، صفحہ 210 جدید میں ہے۔

33 سال: اتمام الحج، صفحہ 17 اور امام مالکؒ نے کہا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام مر گیا۔ اور وہ 33 برس کا تھا۔ جب فوت ہوا، اب دیکھو امام مالک کس شان اور خیر القرون کے زمانے کا اور کروڑ ہا آدمی اس کے پیرو ہیں جب ان کا یہ مذہب ہوا، تو یہی کہنا چاہئے کہ کروڑ ہا عالم اور متقی اور اہل ولائت جو کہ پیرو حضرت امام صاحب کے تھے ان کا یہی مذہب تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔

83 سال: تحفۃ الندوہ، صفحہ 10" سب کے بعد جو آج ہمیں خبر ملی۔ یہ تو ایک ایسی خبر ہے کہ آج اس نے مسلمانوں کے لیے عید کا دن چڑھا دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ حال میں بمقام یوروشلم پطرس حواری کا

Maktaba Tul Ishaat.com

دستخطی ایک کاغذ پرانی عبرانی میں لکھا ہوا ہے، دستیاب ہوا، جس کو کتاب کشتی نوح کے ساتھ شامل کیا گیا ہے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب کے واقع سے تخمیناً پچاس برس بعد اس زمین پر فوت ہو گئے تھے یہ فیصلہ ہو گیا کہ وہ پطرس کی تحریر ہے اور واقع صلیب کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر تقریباً 33 سال تھی اور اس خط کے متعلق اکابر عالی و مذہب عیسوی نے تحقیقات کر کے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ صحیح ہے اور ہمارے نزدیک اس کاغذ کی صحت پر اور قوی دلیل ہے۔ 1902ء۔

87 سال: اخبار الحکم نمبر 35 جلد 9، صفحہ 5 کالم نمبر 13 اکتوبر 1905 اس پر یہ سوال کرتے ہیں کہ جب کہ وہ 87 سال تک زندہ رہے، تو ان کی قوم نے ترقی کیوں نہ کی اس کا جواب یہ ہے کہ اس کا جواب دینا ہمارے ذمہ نہیں۔ 1905ء۔

158 سال: ریویو آف ریلیجز نمبر 11،12 جلد نمبر 2، صفحہ 429 اس واقعہ (صلیبی واقعہ) کے بعد عیسیٰ ابن مریم نے ایک سو بیس سال عمر پائی، اور واقع صلیبی کے وقت حضرت مسیح علیہ السلام کی عمر 33 سال تھی، جیسے کہ تحفہ گولڑویہ، صفحہ 210 وتحفۃ الندوہ، صفحہ 10 سے ثابت ہو چکا ہے تو کل عمر 153 سال کی ہوئی۔

متناقض باتوں والے شخص کے متعلق مرزا کا فتویٰ

1 ...... ست بچن، صفحہ 31 ”اور ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض نہیں نکل سکتیں، کیونکہ ایسے طریق سے انسان یا تو پاگل کہلاتا ہے یا منافق“۔

2 ...... ست بچن، صفحہ 29 میں لکھا ہے کہ ”پرلے درجہ کے جاہل شخص کا کلام متناقض ہوتا ہے“۔

3 ...... ضمیمہ حصہ پنجم صفحہ 112 ”جھوٹے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے“۔

4 ...... انجام آتھم، صفحہ 83 کہ ”تناقض بے عقل اور بے دین اور مخبوط الحواس شخص کی کلام میں ہوگا“۔

Maktaba Tul Ishaat.com

5...... براہین احمدیہ، صفحہ 385 میں ہے کہ "اختلاف فی الکلام کذب کی دلیل ہے"۔

قبر مسیح علیہ السلام کے متعلق مرزا کا خبط عشواء

1...... براہین احمدیہ، صفحہ 458، 464 میں" کیونکہ آیات قرآنیہ سے مرزا نے حضرت مسیح (علیہ السلام) کو زندہ آسمان پر تسلیم کیا ہے۔ اس کے لیے ابھی تک ان کی کوئی قبر نہیں"۔

2...... ازالہ اوہام، صفحہ 471، طبع اول" یہ سچ ہے کہ مسیح اپنی...... جا کر فوت ہو گیا۔ لیکن یہ ہرگز سچ نہیں کہ وہی جسم جو دفن ہو چکا وہی زندہ ہو گیا، 1891ء کی تالیف"۔

3...... اتمام الحج، صفحہ 18، 19 "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بھی بلاد شام میں قبر موجود ہے۔ اگر کہو کہ وہ قبر جعلی ہے، تو اس جعلی کا ثبوت ہونا چاہیے۔ اس صورت میں دوسرے انبیاء کی قبروں کی نسبت بھی تسلی نہیں رہے گی امان اٹھ جائیگا"۔

4...... ست بچن، صفحہ 164 کا حاشیہ میں "ہم نے کسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بلاد شام میں ہے، مگر اب صحیح تحقیق ہمیں اس بات کے لکھنے کے لیے مجبور کرتی ہے کہ واقع قبر وہی ہے جو کشمیر میں...... الخ 1895ء۔

اعجاز احمدی، صفحہ 19، 20 پھر آپ لوگ خدا تعالیٰ کو اس طرح پر جھوٹا قرار دیتے ہیں کہ خدا تو کہتا ہے کہ واقعہ صلیبی کے بعد عیسیٰ علیہ السلام اور اس کی ماں کو ہم نے ایک ٹیلہ پر جگہ دی۔

جیسا کہ فرماتا ہے: "وَآوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ" (سورۃ المومنون آیت نمبر: 50) پس آپ کے خیال کی رو سے خدا تعالیٰ نعوذ باللہ صریح جھوٹا پڑتا ہے۔

5...... تحفۃ الندوہ، صفحہ 9، 10 ازاں بعد کشمیر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بھی پیدا ہو گئی۔ پھر اس کے بعد عربی اور فارسی کی پرانی کتابیں پیدا ہو گئیں، جو بعض ان میں سے ہزار برس کی تصنیف ہے، اور حضرت عیسیٰ کی وفات کی گواہی دیتی اور قبر ان کی کشمیر میں بتلاتی ہیں۔ اور پھر سب کے بعد جو آج ہمیں خبر ملی یہ تو ایک خبر ہے، کہ گویا آج اس نے مسلمانوں کے لئے عید کا دن چڑھا دیا ہے اور وہ یہ

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے کہ حال میں بمقام یوروشلم پطرس حواری کا دستخطی ایک پرانی عبرانی میں لکھا ہوا ہے، دستیاب ہوا ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب کے واقع سے تخمیناً پچاس برس کے بعد اس زمین پر فوت ہو گئے تھے۔اور اس خط کے متعلق اکابر علی و مذہب عیسوی بہت تحقیقات کر کے یہ فیصلہ کیا کہ یہ صحیح ہے اور ہمارے نزدیک اس کاغذ کی صحت پر ایک اور قوی دلیل ہے، 1903ء کی تالیف۔

6......چشمہ معرفت، صفحہ 250 حاشیہ، کتاب تاریخ طبری، صفحہ 739 میں، ایک بزرگ کی روایت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کا حوالہ دیا ہے جو ایک جگہ دیکھی گئی ہے یہ قصہ ابن جریر نے اپنی کتاب میں لکھا ہے، جو نہایت معتبر اور آئمہ حدیث میں سے ہے ابن جریر طبرانی کے قول کے مطابق حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر مدینہ منورہ میں ثابت ہوئی، 1908ء کی تصنیف۔

7......پھر اپنی حقیقۃ الوحی وغیرہ میں کشمیر میں تعلیم کیا ہے، 1908ء۔

متضاد اقوال والے شخص کے متعلق مرزا کا فتویٰ پہلے ہم ذکر چکے ہیں۔

حیات مسیح میں مرزا کا خبط عشواء

1......براہین احمدیہ، صفحہ 458، 464 میں، اہل اسلام کے عقیدہ کے موافق مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات قرآن مجید کی دو آیتوں سے ثابت کرتا ہے۔اس قول کے لحاظ سے مرزا از روئے قرآن مجید حیات مسیح کا قائل ٹھہرا۔

2......اس قول میں مرزا قادیانی حضرت مسیح علیہ السلام کا واقعہ صلیبی میں ہی فوت ہو جانا تسلیم کرتا ہے۔گویا حضرت مسیح علیہ السلام بزعم مرزائیہ صلیبی واقع میں فوت ہو کر راندہ درگاہ الٰہی ٹھہرے، اور ملعون ہوئے۔ العیاذ باللہ

قول ملاحظہ ہو۔

ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب، صفحہ 41 بلکہ سچ یہی ہے کہ مسیح علیہ السلام بغیر اپنی مرضی

Maktaba Tul Ishaat.com

کے ناگہانی طور پر پکڑا گیا اس سے بوضاحت ثابت ہوتا ہے کہ مسیح زندہ رہنا اور کچھ اور دن میں تسلیم کرنا چاہتا تھا اور اس کی روح نہایت بے قراری سے تڑپ رہی تھی کہ کسی طرح اس کی جان بچ جائے۔ لیکن بلا مرضی اس کے یہ سفر اس کو پیش آیا۔ اتمام الحج ص 17 مطبع لاہوری دیکھو کتاب مجمع بحار الانوار، صفحہ 286، جلد اول، جو اس حکمی کے لفظ کی شرح لکھتا ہے۔ ینزل (ای ینزل عیسیٰ علیہ السلام) حکماً (ای حاکماً بھذہ الشریعۃ) الانبیاء والاکثران عیسیٰ لم یمت وقال مالک مات وھو ثلث وثلثین سنۃ یعنی عیسیٰ علیہ السلام ایسی حالت میں نازل ہوگا جو اس شریعت کے مطابق حکم کریگا، نہ نبی ہوگا، اور اس کا یہ قول ہے کہ عیسیٰ نہیں مرا۔ اور امام مالک رحمہ اللہ نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام مر گیا، اور وہ 33 برس کا تھا جب مرا۔ تو گویا واقعہ صلیبی میں ہی لعنتی موت سے مر گیا۔ (عیاذ باللہ)

3......تیسرا قول یہ ہے کہ واقعہ صلیبی پر فوت نہیں ہوئے۔ بلکہ وہاں سے کشمیر چلے گئے، وہیں فوت ہوئے، اور وہیں ان کی قبر ہے۔ یہ آج کل مرزائیوں کا مشہور قول ہے، جیسے حقیقۃ الوحی، صفحہ 101 حاشیہ میں ہے مگر خدا کا کلام قرآن شریف گواہی دیتا ہے کہ وہ مر گیا اور اس کی قبر سرینگر کشمیر میں ہے۔ جیسا کہ اللہ فرماتا ہے "وَاٰوَیْنٰھُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ" (سورۃ المومنون آیت نمبر:51) یعنی ہم نے عیسیٰ علیہ السلام اور اس کی ماں کو یہودیوں کے ہاتھ سے بچا کر ایک ایسے پہاڑ پر پہنچا دیا جو آرام اور خوشحالی کی جگہ ہے۔

مرزا کی عربی کی فاحش اغلاط

براہین احمدیہ، صفحہ 113 تا 118 گو کسی بشر کا کلام کیسا ہی صاف اور شستہ ہو، مگر اس کی نسبت یہ کہنا جائز نہیں ہو سکتا کہ فی الواقع تالیف اس کی انسانی طاقتوں سے باہر ہے۔ پس یہ خیال تو سراسر سودائیوں اور مخبوط الحواس کا کام ہے کہ پہلے ایک چیز کو اپنے منہ سے قوی بشریہ کی بنائی ہوئی مان لیں۔ اور پھر آپ ہی بڑا بنائیں کہ اب قوی بشریہ اس چیز کی مثل بنانے سے قاصر اور عاجز ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

علاوہ اس کے آج تک کسی انسان نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ میرے کلمات اور مصنوعات خدا کے کلمات مصنوعات کی طرح بیمثل و مانند ہیں۔ اگر کوئی نادان مغرور ایسا دعویٰ کرتا، تو ہزاروں اس سے بہتر تالیفیں کرنے والے اور اس کے منہ میں ذلت کی خاک بھرنے والے پیدا ہو جاتے۔

خلاف اسکے اقوال مرزا

1.....ضرورۃ الامام، صفحہ 25 خدا نے مجھے چار نشان دیئے ہیں۔

1.....میں قرآن شریف کے معجزے کے ظل پر عربی بلاغت و فصاحت دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ ایسے ہی حقیقۃ الوحی صفحہ 224۔ ایام الصلح صفحہ 158۔ والاستفتاء صفحہ 9۔ ملحقہ حقیقۃ الوحی، ایام الصلح صفحہ 172۔

نیز ایک آدمی کی عربی کے متعلق ضرورۃ الامام صفحہ 28 میں لکھتا ہے "مگر میں کیا کہوں، اور کیا لکھوں معافی مانگ کر کہتا ہوں، جس وقت میں نے آپ کے الہامات لکھے ہوئے سنے تھے۔ انہیں بعض جگہ صرفی اور نحوی غلطیاں تھی۔

نزول مسیح، صفحہ 56، اعجاز نمائی کو انشاء پردازی بروقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی میں یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں، تو محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے۔ ملفوظات احمدیہ حصہ اول، صفحہ 156 فرمایا معجزہ تو علم کا ہی بڑا ہوتا ہے بتایا عالم علم سے پہچانا جاتا ہے۔

اب مرزا کی "چالیس" کے قریب ادبی اغلاط عربی میں ثابت کی جاتی ہیں:

1.....حقیقۃ الوحی، صفحہ 262 کلام الصحت من لان رب کریم۔

2,3.....سراج منیر، صفحہ 11 فبشرنی ربی بموتہ فی ستۃ سنۃ ان فی ذلک لایات

Maktaba Tul Ishaat.com

للطالبین“

حجۃ اللہ، صفحہ 39 میں بھی ستۃ سنۃ ہے صحیح لفظ ستۃ سنین اس میں دو اغلاط ہوئے۔

4,5 ...... حمامۃ البشریٰ، صفحہ 83 فلا تظن یا اخی انی قلت کلمۃ فیہ. رائحۃ ادعاء النبوۃ صحیح لفظ ”فیھا“ ہے کیونکہ مؤنث ہے۔

6,7 ...... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 19 من تـغره لیس لہ اصل صحیح فی الشرع صحیح لفظ لیس لھا ہے۔کلمہ مؤنث ہے۔

8,9 ...... نورالحق، صفحہ 18 حصہ اول حاشیہ وھی مدینۃ علی ساحل بحر الروم بینھا وبین بیروت ثلثون اکواسا اکواس جمع کوس کی بنانا چاہتا ہے حالانکہ کوس عربی لفظ نہیں ہے کہ اس کی جمع اکواس ہو۔

10 ...... نورالحق، صفحہ 21 ولو کانت قلـۃ اوربعۃ ...... صحیح ربعھا ہے۔

11 ...... نورالحق، صفحہ 57/1 سالت عنی دلیلا علیہ صحیح سالتنی عن دلیل علیہ۔

12 ...... نورالحق، صفحہ 85/1 فاسلوا عنہ سر ھذا التحقیق صحیح فاسلوہ عن سر ...... الخ

13 ...... نورالحق، صفحہ 130/1 وسبقاء کوالجھا کالج عربی لفظ نہیں کہ اس کی جمع کوالج ہو۔

14,15,16,17 ...... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 10 وجعلـھم منھلا لالایغور ومتاعا لا یبور اصل عبارت صحیح یوں ہے۔وجعلھم مناھل لا تغور وامتعۃ لاتبور.

18,19,20,21,22,23 ...... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 5 ”فاعـطـاھـم اللّٰـہ قلبامتقلبا مع الحق ولـسـانـاً متحلیا بـالـصـدق وجـنـانـاً خالیاًمن الحسد والبخل “۔صحیح یہ ہے ”قلوبامتقلبۃ والسنۃ متحلیۃ وخالیۃ“۔

24,25 ...... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 5 انھم برھان رسالۃ سیدنا وحجۃ صدق مولانا صحیح براہین وحجج میں ہے۔

26 ...... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 8 سـالتھـمـامن ربِ الارض والـسماء صحیح سـالـت رب

Maktaba Tul Ishaat.com

الارض والسماء عنهما.

27......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 11 مـا اسـرتني كـروری منذلك صحیح مـا سـرّنی کیونکہ مسرت خود متعدی ہوتا ہے، اور پھر سرور میں بھی حسن نہیں۔

28......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 16 وجـه شيئا اسر اهل الصلاح صحیح سر اهل الصلاح کیونکہ مسرت خود متعدی ہے تسر الناظرین۔

29،30،31......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 20 رب ارحـم عـلـى الـذيـن يـلـعـنـون علی وارحيهم عليهم صحیح ارحم الذين وارحمهم کیونکہ رحم کا صلہ علی نہیں آتا۔ اولئک سیرحم الله ......الخ

32......الاستفتاء ملحقة حقيقة الوحي انا المسمى بغلام احمد بن مرزا غلام مرتضى ومرزا غلام مرتضىٰ ابن عطا محمد وعطا محمد بن مرزا گل محمد ...... الخ۔ صحیح غلام احمد بن غلام مرتضیٰ بن عطامحمد بن گل محمد ......الخ ہے۔

33......التبليغ، صفحہ 430 ملحقہ آئینہ کمالات اسلام فاعلموا يا اخوان ان اسمى غلام احمد واسم ابى غلام مرتضىٰ واسم ابيه عطا محمد وكان محمد بن گل محمد و گل محمدبن فيض محمد وفيض محمد بن محمد قائم ......الخ صحیح عبارت یوں تھی ان ابی غلام احمد بن غلام مرتضى بن عطامحمد بن گل محمد......الخ۔

34......الفرق فی آدم والمسيح الموعود، یہ مرزا جی کی ایک کتاب ہے جو خطبہ الہامیہ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل ہے۔ صحیح نام یوں تھا الـفـرق بیـن آدم والـمـسيح الـمـوعـود۔

35......آئینہ کمالات صفحہ 14 اضـلـوا خـلـقـا كثيرا بتلك الافتراء صحیح یہ تھا، بذلك الافتراء.

36......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 14 واسروا انفوسهم صحیح سرّوا.

Maktaba Tul Ishaat.com

37..... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 15 کیف ینطق نور اللہ من فوہ بطالوی صحیح من فیہ بطالوی.

38,39,40..... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 140 واللہ لو قتلت جمیع صبیانی واولادی واحفادی باعینی وقطعت ایدی وارجلی صحیح بعینیّ ویدی رجلی بصیغۃ تثنیہ کیونکہ ہر انسان میں دو ہاتھ دو پاؤں دو آنکھیں ہوتی ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور لفظ حرامزادہ گالیاں دنیا مرزا کے نزدیک کس قدر بری چیز ہے:

1..... ملفوظات احمدیہ، صفحہ 85 حصہ دوم، اسی طرح انسانوں کو چاہیے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے۔ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کت پن کی مثال صادق آئیگی۔

2..... ازالہ اوہام، صفحہ 1243 لاہوری، تمہارے فتحمند اور غالب ہونے کی یہ راہ نہیں، گالی کے مقابل پر گالی دو کیونکہ اگر تم نے یہی راہیں اختیار کیں، تو تمہارے دل سخت ہو جائینگے۔

3..... کشتی نوح، صفحہ 11 کسی کو گال مت دو۔ گو وہ گالی دیتا ہو۔

4..... ضمیمہ اربعین، صفحہ 5، حاشیہ 4،5 گالی دینا اور بدنامی کرنا طریق شرافت نہیں۔

5..... آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 529 لاہوری، اگر کوئی بدظنی کی راہ میں کیسی ہی بدزبانی اور بدگوئی کی مشق کر رہا ہے۔ اور ناخدا ترسی سے ہمیں آزار دے رہا ہے۔ ہم پھر بھی اس کے حق میں دعا ہی کرتے ہیں۔

6..... ضرورۃ الامام، صفحہ 8 امام میں قوت اخلاق ہو۔ اور وہ پورا نمونہ انک لعلی خلق عظیم کا ہو۔

7..... اربعین، صفحہ 1/7، میں اخلاقی اور اعتقادی اور ایمانی کمزوریوں اور غلطیوں کی اصلاح کے لیے دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اب جو مرزا نے صرف حرامزادہ کی گالی مخالفین کی سنائی ہے وہی

ملاحظہ ہو:

1...... انوار الاسلام، صفحہ 27 اگر کوئی مولویوں سے کہے کہ ثابت نہیں، تو اگر وہ اس بات میں سچا اور حلال زادہ ہے تو عبداللہ آتھم کو اس حلف پر آمادہ کرے۔

2...... نور الاسلام، صفحہ 28 ان کا نام فتحیاب رکھنا، یہ حلال زادوں کا کام نہیں۔

3...... نور اسلام، صفحہ 33 بیشک وہ ولد الحلال اور نیک زادہ ہوگا۔

4...... نور الاسلام، صفحہ 33 اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے۔

5...... نور الاسلام، صفحہ 34 حرامزادہ کی یہی نشانی ہے کہ سیدھی راہ چلے۔

6...... نور الاسلام، صفحہ 34 نہ ہم کسی جو حرامزادہ کہتے ہیں اور نہ ولد الزنا۔

7...... نور الاسلام، صفحہ 40 اگر وہ ولد حرام نہیں ہیں اور حلال زادے ہیں تو...... الخ

8...... نور الاسلام، صفحہ 41، کون اس فیصلے کے لیے بلا توقف سعی کرتا ہے اور کون ولد الحرام بننے پر آمادہ ہوتا ہے۔

9...... اخبار بدر 20 دسمبر 1906ء، صفحہ 5 کالم ع 3 یونہی تکذیب کرنا اور بلا وجہ معقول انکار اور استہزاء یہ حرامزدے کا کام ہے۔

10...... نور القرآن حصہ دوم، صفحہ 31 یہ نہایت خباثت اور شرارت اور حرامزادگی ہے۔

11...... آریہ دھرم، صفحہ 61 ایسے ایسے حرامزادے سفلہ طبع دشمن ہیں جو نے الزام لگاتے ہیں۔

12...... مسخہ حق ص 37 لیکن اگر وہ حلال زادہ ہے تو اب امتحان کے لیے ہمارے سامنے آ جائے۔

13...... اخبار الحکم 17 ستمبر 1901ء، صفحہ 2 کالم ع یونہی تکذیب کرنا اور بلا وجہ معقول انکار و استہزا یہ حرامزادہ کا کام ہے کوئی حلال زادہ ایسی جرات نہیں کر سکتا۔

14...... مسخہ حق، صفحہ 44 وہ کنجر ولد زنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولنے سے شرماتے ہیں مگر اس

Maktaba Tul Ishaat.com

آریہ میں اس قدر بھی شرم باقی نہیں رہا۔

15......اشتہار ملحقہ شہادۃ القرآن، صفحہ 3 محسن کی بدخواہی کرنا (گورنمنٹ سے جہاد کرنا قل) ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔

16......سعد اللہ نومسلم لدھیانوی کی بابت لکھتا ہے انجام آتھم، صفحہ 282

آذیتنی خبثا فلست بصادق ان لم تمت باالخزی یا ابن بغاء

ترجمہ: تو نے مجھے خبث سے ایذا دی پس اے کنجری کے بیٹے اگر تو رسوائی سے نہ مرے تو میں سچا نہ ہونگا۔

17......تتمہ حقیقۃ الوحی، صفحہ 15 سعد اللہ لدھیانوی کے بابت وہی شعر یا ابن بغا کا لفظ۔

18......سعد اللہ لدھانوی کے متعلق تتمہ حقیقۃ الوحی، صفحہ 21 یا ابن بغاء اے بازاری عورت کے بیٹے لکھا ہے۔

19......ازالہ اوہام، صفحہ 723,724 طبع اول حاشیہ میں 1857ء کے انقلاب کے علماء کی حق میں لکھتا ہے۔ جب ہم 1857ء کی سوانح کو دیکھتے ہیں۔ اور اس زمانہ کے مولویوں کے فتوؤں پر نظر ڈالتے ہیں تو......ان لوگوں نے چوروں اور قزاقوں اور حرامیوں کی طرح اپنی محسن گورنمنٹ پر حملہ کرنا شروع کیا۔

20......آئینہ کمالات اسلام، ص 236 لاہوری، مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی بابت شیخ صاحب جو شخص حلال زادہ ہو۔ اول وہ جرأت کر کے اپنے بھائی پر بے تحقیق الزام نہیں لگاتا۔

21......نور الحق، صفحہ 126/1 "واعلم ان کل من ہومن ولد الحلال ولیس فی ذریۃ البغایا ونسل الدجال فیفعل امرامن امرین" جو حلال زادہ ہے۔ اور بازاری عورتوں اور دجال کی اولاد نہیں، دو نو کاموں میں سے ایک کام تو ضرور کریگا۔

22......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 435، لاہوری "کل مسلم یقبلنی ویصدق دعوتی الاذریۃ البغایا۔

ترجمہ ہر ایک انسان مجھے مانتا ہے۔ اور میرے دعویٰ کو سچا مانتا ہے۔ سوا اُن لوگوں کے جو کنجر و یوں کے بیٹے ہیں۔

"مرزا قادیانی کی جھوٹی قسمیں"

جھوٹ بولنے والے کے متعلق مرزا کا فتویٰ

1......ضمیمہ تحفہ گولڑویہ حاشیہ، صفحہ 19 "جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں"۔

2......انجام آتھم، صفحہ 59 "تکلف سے جھوٹ بولنا گوہ یعنی غول کھانا ہے"۔

3......آریہ دھرم، صفحہ 42 "میرے نزدیک جھوٹا ثابت ہونے کی ذلت ہزاروں موتوں سے بدتر ہے"۔

4......ملفوظات احمدیہ، حصہ اول، صفحہ 181 "جھوٹ جو اس پاخانہ سے بھی بڑھکر بدبور کھتا ہے"۔

5......آریہ دھرم، صفحہ 11 "غلط بیانی اور بہتان طرازی راستبازوں کا کام نہیں، بلکہ شریر اور بدذات آدمی کا کام ہے"۔

6......نزول مسیح، صفحہ 237، تیم دعوت، صفحہ 84 "خدا کی جھوٹی قسم کھانا لعنتی کا کام ہے"۔

خود مرزا کی جھوٹی حلفیں

1......ایام الصلح، صفحہ 147 "میں حلفاً کہہ سکتا ہوں، کہ میرا حال یہی حال ہے، کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے کسی شخص سے قرآن حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہو۔ حالانکہ خود اس نے قرآن وحدیث وغیرہ لوگوں سے پڑھی ہے"..........

دیکھو! التبلیغ، صفحہ 433، لاہوری، ملحقہ آئینہ کمالات اسلام "ولم یتفق لی

Maktaba Tul Ishaat.com

التوغل فی علم الحدیث و الاصول و الفقه الا کطل من الوبل" کتاب البریة،
صفحہ 149، حاشیہ، میری تعلیم اس طرح ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا ایک فارسی
خوان معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا جنہوں نے قرآن شریف اور چند کتابیں فارسی کی پڑھائی
ہیں۔

2.....آسمانی فیصلہ، صفحہ 40 "مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع
آنے سے روک نہیں سکتے ہم نے خود اس سے تیرا عقد باندھ لیا ہے، بری باتوں کو کوئی بدلا
نہیں سکتا۔ یہ الہام عربی میں ہے۔ جو محمدی بیگم منکوحہ آسمانی کے متعلق ہے اصل الہام عربی
میں تھا"۔

3.....آسمانی فیصلہ، صفحہ 20 "میں نے اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر پیغام پوتچایا، کہ میری کسی تحریر
اور تقریر میں کوئی ایسا امر نہیں ہے، جو نعوذ باللہ عقیدہ اسلام کے مخالف ہو۔ حالانکہ خود اس نے
براہین احمدیہ، صفحہ 458، 464 میں حیات مسیح کا عقیدہ جو مرزا ہو گئے مرزا کے خیال میں
شرک عظیم ہے۔

نیز مرزا محمود حقیقۃ النبوۃ میں لکھا ہے۔" کہ مرزا 1901 تک جو ختم نبوت کا قائل
تھا، وہ اس کی عبادتیں منسوخ ہیں۔ تو بزعم محمود اس کا باپ ختم نبوت کا سالہا سال تک مشغ
رہا، جو مرزائیوں کے نزدیک بالکل اسلام کے خلاف ہے"۔

4.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 438، لاہوری و اللہ قد کنت اعلم من ایام مدید؛
انی جعلت المسیح ابن مریم وانی نازل بمنزلہ ولکن اخفیتہ..... وتو
قفت فی الاظہار عشر سنین" حالانکہ خود مرزا نے اعجاز احمدی (ضمیمہ نزول مسیح
صفحہ 7،8 میں لکھا ہے کہ براہین احمدیہ کی تالیف کے بعد بارہ سال تک مجھے بالکل خبر نہ ہوئی
کہ میں مسیح موعود بنایا گیا ہوں۔ بلکہ میں حیات مسیح کا قائل رہا، اس سے ثابت ہوا کہ آئینہ کی

Maktaba Tul Ishaat.com

عبارت جھوٹ ہے۔

5.....حمامۃ البشریٰ، صفحہ 9 "واللہ یعلم انی ماقلت الاما قال اللہ تعالیٰ ولم اقل کلمۃ قط یخالفھا ومامسھا قلمی فی عمری" حالانکہ مرزا اور اس کی امت کے خیال میں حیات مسیح کا عقیدہ خلاف نصوص قرآنیہ وحدیثیہ ہے، جس کو مرزا نے براہین احمدیہ، صفحہ 408، 464 میں آیات قرآنیہ سے ثابت کیا۔ اور بقول محمود اس نے سالہا سال تک اپنی کتابوں میں ختم نبوت کے مسئلہ کی اشاعت کی جو بزعم مرزائیت نصوص قرآنیہ اور حدیث کے خلاف ہے۔

6.....اعجاز احمدیہ، صفحہ 30 "اس کے جواب میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ میرے اس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں، بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی، حالانکہ اس کے خلاف انجام آتھم، صفحہ 11 میں لکھا ہے کہ میرے دعویٰ کی بنیاد حدیث پر بھی ہے لہٰذا اعجاز احمدی (ضمیمہ نزول مسیح) کی قسم جھوٹی ثابت ہوئی"۔

جواب تلاویلات

کہ حمامۃ البشریٰ، صفحہ 14 حاشیہ میں خود مرزا نے لکھا ہے کہ جملہ قسمیہ میں کوئی تاویل وتخصیص کی گنجائش نہیں ہوا کرتی۔

شحنہ حق، صفحہ 44 "وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ جھوٹ بولنے سے شرماتے ہیں مگر اس آریہ میں اس قدر بھی شرم باقی نہ رہی"۔

آنحضرت ﷺ کی توہین مرزا کی زبانی

1.....عیسائیوں نے ایک کتاب امہات المومنین کے خلاف لکھی تھی، تو انجمن حمایت الاسلام لاہور والوں نے اس کتاب کی ضبطی کے لیے ایک ....حکومت کے سامنے پیش کرنے کا

Maktaba Tul Ishaat.com

ارادہ کیا، تو مرزا قادیانی اس تحریک کی مخالفت کی، جس کا ذکر حقیقۃ الوحی، صفحہ 275 و ایام الصلح، صفحہ 75 میں مفصل مذکور ہے۔

2...... براہین احمدیہ، حصہ پنجم کا ضمیمہ، صفحہ 111، حاشیہ "ہمارے نبی ﷺ کی استغفار تمام اسی بنا پر ہے کہ آپ بہت ڈرتے تھے کہ جو خدمت مجھے سپرد کی گئی ہے۔ یعنی تبلیغ کی خدمت اور خدا کی راہ میں جانفشانی کی خدمت اس کو جیسا حق تھا میں ادا نہیں کر سکا، حالانکہ نبی کی صداقت کی دلیل بقول مرزا یہ ہے کہ وہ اپنی مشن کو سرانجامی سے کامیابی دے"۔

دیکھو! ازالہ اوہام، صفحہ 1079، لاہوری، ان (انبیاء) کو موت نہیں دیتا جب تک وہ کام پورا نہ ہو جائے جس کے لیے وہ بھیجے گئے ہیں۔

ازالہ اوہام، صفحہ 1126، لاہوری "مامور من اللہ کی صداقت کا اس سے بڑھکر اور کوئی ثبوت نہیں جس کی خدمت لیے اس کا دعویٰ ہے کہ اس کو بجا لانے کے لئے میں بھیجا گیا ہوں، اگر وہ اس خدمت کو ایسی طرز پسندیدہ اور طریق برگزیدہ سے ادا کر دے۔

نتیجہ:......

"یہ ٹھہرا کہ بقول مرزا آنحضرت ﷺ کی نبوت ہی معاذ اللہ مخدوش ہو گئی، کیونکہ جو صداقت کا معیار بزعم مرزا تھا۔ وہ آنحضرت ﷺ میں نہیں پایا جاتا۔ جیسا کہ اس نے براہین حصہ پنجم میں لکھا ہے۔ آنحضرت ﷺ مدۃ العمر غلطی میں مبتلا رہے"۔

ازالہ اوہام، صفحہ 1181، لاہوری" جب آنحضرت ﷺ کی بیویوں نے آپ کے روبرو ہاتھ ناپنے شروع کیے تھے، تو آپ کو اس غلطی پر متنبہ نہیں کیا گیا، یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے"۔

ایسے ہی ازالہ، صفحہ 1201 میں بھی یہی مرزا نے لکھا ہے، جس سے ثابت ہوا کہ

Maktaba Tul Ishaat.com

اس پیشگوئی کی اصلی حقیقت آنحضرت ﷺ کو بھی معلوم نہیں تھی۔ حالانکہ مرزا خود کہتا ہے کہ انبیاء کو غلطی پر باقی نہیں رکھا جاتا۔

ضمیمہ نزول مسیح، صفحہ 24 کیونکہ انبیاء غلطی پر قائم نہیں رکھے جاتے۔

ضمیمہ حصہ پنجم براہین احمدیہ، صفحہ 116 مگر وہ انبیاء ہمیشہ اس غلطی پر قائم نہیں رکھے جاتے۔

مثلاً ضمیمہ براہین حصہ پنجم، صفحہ (8)، براہین احمدیہ، صفحہ 408 "اگر کوئی لغزش بھی ہو جائے، تو رحمت خداوندی جلد ان کا تدارک کر لیتی ہے"۔

نتیجہ یہ ہوا کہ آنحضرت ﷺ کا مدۃ العمر رہنا بقول مرزا ان کی نبوت کو مخدوش کرتا ہے۔ (العیاذ باللہ) کیونکہ نبی کی غلطی تو باقی نہیں رکھی جاتی۔

ضمیمہ نزول مسیح اعجاز احمدی، صفحہ 71 (شعر)

له خسف القمر المنير وان لى غسا القمر آن المشرقان اتنكر

5......ازالہ اوہام، صفحہ 1252، لاہوری، آنحضرت ﷺ جو اخبار حکایات بیان کردہ تصدیق کرتے تھے۔ اس کے لیے یہ ضروری نہیں ہوتا تھا کہ وہ تصدیق وحی کی رو سے ہو، چنانچہ کئی دفعہ یہ اتفاق ہوا ہوگا کہ آنحضرت ﷺ نے کسی مخبر کی خبر کو صحیح سمجھا اور بعد ازاں وہ خبر غلط نکلی...... تو گویا آنحضرت ﷺ کی تصدیق کا اعتبار نہیں۔

حالانکہ خود مرزا لکھتا ہے کہ انبیاء (علیہم السلام) کی شان یہ ہوتی ہے۔

"وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ٥ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى" (سورۃ النجم آیت نمبر: 3,4)

حقیقۃ الوحی، صفحہ 16 باعث فنا فی اللہ ہونے کے اس کی زبان (یعنی ملہم کی زبان) ہر وقت خدا کی زبان ہوتی ہے اگرچہ اس کو خاص طور پر الہام نہ بھی ہو تب بھی جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہوتا ہے، وہ اس کی طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

6......آنحضرت ﷺ کے معجزات بقول مرزا تین ہزار تھے۔

تحفہ گولڑویہ، صفحہ 63,64 جدید، صفحہ 40 قدیم مثلاً کوئی شریر النفس ان تین ہزار معجزات کا ذکر بھی کرے، جو ہمارے نبی ﷺ سے ظہور میں آئے۔

مثلہ ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب، صفحہ 19 مگر اپنے معجزات ونشانات کی تعداد پر لاکھ سے زائد جو بالکل کھلے کھلے اور اعلیٰ درجہ کے خارق عادت ہیں بتلاتا ہے۔

حصہ پنجم براہین، صفحہ 58 ان چند سطروں میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اس قدر نشانیوں پر مشتمل ہیں، جو دس لاکھ سے زیادہ ہونگی، نشان بھی ایسے کھلے کھلے جو اول درجہ پر خارق عادت ہیں اور بہت ہی سخت گیری سے اور زیادہ سے زیادہ احتیاط سے بھی انکار شمار کیا جائے تب بھی یہ نشان جو ظاہر ہوئے میں لاکھ سے زائد ہونگے۔

مثلہ صفحہ 61 وصفحہ 12 کتاب مذکور

7......آنحضرت ﷺ کا علم بھی مرزا سے (عیاذ باللہ) کم تھا۔

ازالہ اوہام، صفحہ 1182 اگر آنحضرت ﷺ پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت بوجہ نہ موجود ہونے کسی نمونہ کے وہ منکشف نہ ہوئی ہو، اور نہ دجال کے ستر (70) باغ کے گدھے کی اصل حقیقت کھلی ہو۔ اور نہ یاجوج وماجوج کی عمیق تہ تک وحی الٰہی نے اطلاع دی ہو۔ اور نہ دابۃ الارض کی ماہیت کی خبر دی ہو، تو کچھ تعجب کی بات نہیں۔

گویا مرزا اپنے آپ کو اب ان سب امور کا حقیقی عالم اور واقف سمجھتا ہے اور آنحضرت ﷺ کے متعلق یہ کہتا ہے کہ آپ کو ان اشیاء کے حقائق نہ معلوم ہوئے ہوں۔ نعوذ باللہ

8......تحفہ گولڑویہ، صفحہ 112 جدید، صفحہ 69 قدیم حاشیہ "خداوند تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے چھپانے کے لیے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی، جو نہایت تنگ وتاریک وحشرات الارض کی

Maktaba Tul Ishaat.com

نجاست کی جگہ تھی۔ مگر اپنی جائے قبر کے متعلق مرزا یہ کہتا ہے۔

رسالہ الوصیہ، صفحہ 17,16 اور مجھے ایک جگہ قبر دکھائی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا تھا تب اس نے ایک مقام پر پہونچکر مجھے کہا کہ تیری قبر کی جگہ ہے، پھر ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی۔ اور اس کی مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ آنحضرت ﷺ و مرزا کی جگہ کا موازنہ کرو۔ (عیاذ باللہ)

۱۔.....خطبہ الہامیہ، صفحہ 177 ہمارے نبی کریم ﷺ کی روحانیت نے پانچویں ہزار میں اجمالی صفات کے ساتھ ظہور فرمایا اور وہ زمانہ اس روحانیت کی ترقی کا انتہا نہ تھا۔ بلکہ اس کے کمالات کے معراج کے لیے پہلا قدم تھا پھر اس روحانیت نے چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی اس وقت پوری طرح سے تجلی فرمائی۔

صفحہ 181 کتاب مذکور بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی روحانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں......ان سالوں (جب آنحضرت ﷺ بذات شریف دنیا میں رونق افروز تھے ناقل) کے اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے بلکہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہے۔

صفحہ 184 کتاب مذکور اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا، اور مقدر تھا کہ انجام کار آخر زمانہ (یعنی مرزا کا زمانہ) میں بدر ہو جائے۔ ہلال اور بدر کی نسبت مرزا کی زبانی ذیل میں درج ہے۔

ملفوظات احمدیہ، صفحہ 17، حصہ اول چونکہ رسول اللہ ﷺ کی وجود...... سے انبیاء علیہم السلام کو ایسی نسبت ہے جیسی کہ ہلال کو بدر سے ہوتی ہے۔

صفحہ 192 خطبہ الہامیہ ''اس زمانہ میں اسلام بدر کامل کی طرح ہو جائیگا''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

صفحہ 193 خطبہ الہامیہ" ظاہر ہے کہ فتح مبین کا وقت ہمارے نبی کریم کے زمانہ میں گذر گیا اور دوسری فتح باقی رہی کہ پہلے غلبہ سے بہت بڑی اور زیادہ ظاہر ہے"۔

صفحہ 198 خطبہ الہامیہ" اسلام ہلال کی مانند مسجد حرام سے ظاہر ہوا۔ (آنحضرت ﷺ کے زمانے مبارکہ میں) پھر مسجد اقصیٰ تک پہونچا (قادیان میں) بدر کامل ہوگیا۔

10......مرزا کو اللہ تعالیٰ نے "قمر الانبیاء" کہا (عیاذ باللہ) انجام آتھم، صفحہ 58۔

11......اتانی مالم یعط من العلمین. آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 309۔

انجام آتھم، صفحہ 77 گویا تمام دنیا میں کسی فرد بشر کو وہ کچھ نصیب نہ ہوا۔ جو مرزا کو عطا ہوا۔ (عیاذ باللہ)

12......مرزا اول المومنین ہے۔ آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 78، لاہوری۔

اور اسی کتاب کے صفحہ 156 میں اول المومنین کے معنی مرزا نے یہ لکھا ہے میں "اول المسلمین" ہوں یعنی دنیا کی ابتدا اور اس کے آخیر تک میرے جیسا اور کوئی کامل نہیں جو ایسا اعلیٰ درجہ کا فنافی اللہ ہے۔

13......مرزا کے لیے الہام ہے آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔ حقیقۃ الوحی، صفحہ 89، الاستفتاء، صفحہ 83، اربعین، صفحہ 45/3۔

14......آنحضرت ﷺ مثیل مسیح ہیں آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 278 لاہوری۔

اور مثیل موسیٰ ہیں۔ ایام الصلح، صفحہ 58۔

اور بقول مرزا مثیل اپنے اصل سے مفضول ہوتا ہے۔

دیکھو! نور الحق، صفحہ 81/1 "ومن المعلوم ان الفضل للمتقدم.........."

15......الفرق فی آدم والمسیح الموعود، صفحہ خ، و، د ملحقہ خطبہ الھامیہ. "فان اظھار الدین علی ادیان اخری لایتحقق الاباالبینۃ

Maktaba Tul Ishaat.com

الکبریٰ. والحج القاطعه العظمی و کثرة اهل الصلاح والتقوی و کان اللّٰه قدقدّران دینه لا یظهربظهورتام علی الادیان کلها ولا یرزق اکثرالقلوب دلائل الحق ولایعطی تقوی الباطن لاکثرهاالافی زمان المسیح الموعود المهدی المعهود واما......التی هی قبله فلا تقم فیهاالتقوی ولاالدرایه بل یکثرالفسق والغوایه فان هذاالبعث بعث ماراه الاولون ولاالمرسلون السابقون ولاالنبیوّن اجمعون و کان ذلک تقدیرامن اللّٰه الودود بما سبق منه ان الغلبة التامة والصلاح الاکبر الاعم یختص بزمان المسیح الموعود ولذلک استمهل الشیطان الی هذاالزمان المسعود.

16......تتمہ حقیقۃ الوحی ،صفحہ 141 ”آنحضرت ﷺ کو دیکھو کہ جب آپ پر فرشتہ جبرئیل ظاہر ہوا۔تو آپ نے فی الفور یقین نہ کیا کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔بلکہ حضرت خدیجہؓ کے پاس ڈرتے ڈرتے آئے۔اور فرمایا”انی خشیت علی نفسی“ یعنی مجھے اپنے نفس کے نسبت بڑا اندیشہ ہوا ہے،کہ کوئی شیطانی مکر نہ ہو“۔

نزول مسیح صفحہ 114 ”اس جگہ یہ نقطہ خوب یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جو الہامات ایسے کمزور اور ضعیف الاثر ہوں۔جو ملہم پر مشتبہ رہتے ہیں کہ خدا کی طرف سے ہیں۔یا شیطان کی طرف سے وہ درحقیقت شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔یا شیطان کی آمیزش سے اور گمراہ ہے وہ شخص جو ان پر بھروسہ کرتا ہے اور بدبخت ہے وہ شخص جو اس خطرناک ابتلاء میں ماخوذ ہے شیطان اس سے بازی کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کو ہلاک کردے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا قادیانی کی صحیح انسانیت پر بحث

مرزا قادیانی صحیح انسان نہیں بوجوہ ذیل

1.....مرزا کا اقرار ہے۔ ضمیمہ کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں۔
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار۔ براہین حصہ پنجم 110۔

2.....ست بچن، صفحہ 30 کسی سچیار اور عقلمند اور صاف دل انسان کی کلام میں تناقض نہیں ہوتا۔ ہاں اگر کوئی پاگل اور مجنون یا ایسا منافق ہو کہ خوشامد کے طور پر ہاں ملا دیتا ہو۔ اس کا کلام بے شک متناقض ہوتا ہے۔

ست بچن، صفحہ 31 ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض باتیں نہیں نکل سکتیں، کیونکہ ایسے طریقہ سے انسان "پاگل" کہلاتا ہے یا "منافق"۔

انجام آتھم، صفحہ 83 "تلک کلم متناقضة متنافیه لاینطق بها الاالذی ضلت حواسهٗ وغرب عقلهٗ وقیاسهٗ وترک طریق المهتدین "

اور مرزا کا اقرار ہے کہ میرے کلام میں تناقض ہے۔ لہٰذا پہلے تمام القاب کا خود مستحق ٹھہرا۔

اعجاز احمدی، صفحہ 8 میں "ان دو متناقض باتوں کو براہین میں جمع کر دیا"۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ 148 وصفحہ 149 "رہی یہ بات کہ ایسا کیوں لکھا گیا۔ اور کلام میں تناقض کیوں پیدا ہو گیا۔ سو اس بات کو توجہ کر کے سمجھ لو، کہ یہ اسی قسم کا تناقض ہے کہ جب براہین احمدیہ میں، میں نے یہ لکھا تھا کہ مسیح بن مریم آسمان سے نازل ہو گا۔ مگر بعد میں یہ لکھا کہ آنیوالا مسیح میں ہوں۔ اس تناقض کا سبب بھی یہی تھا۔

ایام الصلح، صفحہ 41 اس جگہ یاد رہے کہ میں نے کہ میں نے براہین احمدیہ میں غلطی

ہے ''توفی'' کے معنی ایک جگہ پورا دینے کے کئے ہیں۔ جس کو بعض مولوی صاحبان بطور اعتراض پیش کیا کرتے ہیں۔ مگر یہ امر جائے اعتراض نہیں۔ میں مانتا ہوں وہ میری غلطی ہے...... باوجود ان الہامی تصریحات کے ان الہامات کے منشا پر اطلاع نہ پا سکا، میرا اپنا عقیدہ جو میں نے براہین احمدیہ میں لکھا ہے ان الہامات کی منشا سے جو براہین احمدیہ میں درج ہیں۔ صریح نقیض پڑا ہوا ہے۔

3...... تحفہ گولڑویہ کا ضمیمہ ص 19 حاشیہ ''جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں''۔

انجام آتھم کا ضمیمہ 59 تکلف سے جھوٹ بولنا گوہ کھانا ہے۔

آریہ دھرم، صفحہ 11 غلط بیانی بہتان طرازی راستبازوں کا کام نہیں، بلکہ نہایت بدذات اور شریر آدمی کا کام ہے۔

مرزا نے سینکڑوں جھوٹ بکے سر عدالت کے جھوٹ ہی سن لو۔

1...... ''انوار اسلام، صفحہ 2,8، یہ کتاب 1894ء کی تالیف ہے''۔

صفحہ 2 پیشگوئی میں فریق مخالف کے لفظ سے جس کے لیے ہاویہ یا ذات کا وعدہ تھا ایک گروہ مراد ہے جو اس بحث سے تعلق رکھتا ہے۔ خواہ خود بحث کرنے والا تھا۔ یا معاون یا حامی یا سرگروہ تھا۔

صفحہ 7,8 یہ تو مسٹر عبداللہ آتھم کا حال ہوا۔ مگر اس کے باقی رفیق بھی جو فریق بحث کے لفظ میں داخل تھے۔ ان میں سے کوئی بھی اثر ہاویہ سے خالی نہ رہا۔ اور ان سب نے میعاد کے اندر اپنی اپنی حالت موافق ہاویہ کا مزہ دیکھ لیا۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک اور ویسے ہی اس کے دوسرے تمام دوستوں اور عزیزوں اور ماتحتوں کو سخت صدمہ پہنچا۔

اور کتاب البریہ میں جو 1897ء بیان عدالت میں دیا بالکل اس کے ضد ہے۔ اور بھی وہ بیان بعد تالیف انوار الاسلام کے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

کتاب البریہ، صفحہ 173 ہم نے کبھی پیشگوئی نہیں کی۔ کہ ڈاکٹر کلارک صاحب مرجائینگے۔ عبداللہ آتھم صاحب کی درخواست پر پیشگوئی صرف اس کے واسطے کی تھی، کل متعلقین مباحثہ کے بابت پیشگوئی نہ تھی۔

کتاب البریہ، صفحہ 244و245 ڈاکٹر کلارک صاحب کی بابت یہ پیشگوئی نہ تھی اور نہ وہ اس پیشگوئی میں شامل تھا فریق سے مراد آتھم تھا۔

جیسا کہ عبارت سے ظاہر ہے فریق اور شخص کا ایک ہی معنی ہیں میں نے کوئی پیشگوئی نہ اشارۃً نہ کنایۃً ڈاکٹر کلارک کی بابت کی۔

2......دوسرا جھوٹ عدالت میں یہ ہوا۔

1897 میں انجام آتھم کے ضمیمہ میں لکھا کہ میرے مریدوں کی تعداد آٹھ ہزار سے زائد ہے۔ اور جب انکم ٹیکس کا مقدمہ 1898ء میں دائر ہوا، تو اس وقت اپنے مریدوں کی تعداد صرف 318 تسلیم کی۔ گویا ایک سال بعد تمام تمام مریدوں میں طاعون ہی نازل ہوئی۔

ملاحظہ ہوں حوالجات:

صفحہ 66 ضمیمہ انجام آتھم مباہلہ سے پہلے میرے ساتھ شاید تین یا چار آدمی ہونگے اب آٹھ ہزار اس سے کچھ زیادہ وہ لوگ ہیں، جو اس راہ میں جانفشان ہیں۔

ضرورۃ الامام، صفحہ 43 مرزا غلام احمد ابتدائی ایام میں خود ملازمت کرتا رہا۔

ضرورۃ الامام، صفحہ 43 اور اس امر کی ہمیشہ کوشش کرتا رہا کہ وہ ایک مذہبی سرگروہ مانا جائے۔ اس فرقہ میں حسب فہرست منسلکہ ہذا 318 آدمی ہیں۔

ضرورۃ الامام، صفحہ 42 اس جگہ محنت اور تفتیش منشی تاج الدین صاحب تحصیلدار پر

Maktaba Tul Ishaat.com

گئے بٹالہ قابل ذکر ہے۔ جنہوں نے احقاق حق مقصود رکھ کر واقعات صحیحہ کو آئینہ کی طرح حکام بالا دست کو دکھایا دیا۔ یہ بیان جو داخل علاالت ہوا۔ وہ ایک تحصیلدار کا بیان ہے جس کی تصدیق صفحہ 42 میں خود مرزا نے بھی کردی۔

3......شہادۃ القرآن، صفحہ 41: خاص کر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے آسمان سے اس کے لیے آواز آوے گی کہ ھذا خلیفۃ اللّٰہ المھدی اور سوچو کہ یہ حدیث کس پایہ اور کس مرتبہ کی ہے، جو اس کتاب میں درج ہے، جو اصح الکتب بعد کتاب اللّٰہ ہے یہ بھی صاف جھوٹ ہے، کہیں بخاری شریف میں یہ روایت نہیں۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ 390: مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ ومخاطبہ سے مشرف کیا جاوے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کیے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے۔ یہ بھی جھوٹ ہے کہ حضرت مجدد صاحب نے کہیں نبی نہیں لکھا۔ بلکہ "محدث" لکھا ہے جس کو خود مرزا نے آج سے قبل براہین احمدیہ، صفحہ 505 وتحفہ بغداد، صفحہ 21، وازالہ واہام، صفحہ 1306 میں نقل کیا ہے۔ اور وہاں صاف لفظ "محدث" ہے۔

4......آریہ دہرم، صفحہ 55: وہ شخص بدذات اور حرامزادہ ہے جو متقدمین اور راستبازوں پر بے ثبوت تہمت لگاتا ہے۔

مثلاً صفحہ 60۔ مثلہٗ قریب منہٗ۔

پیغام صلح، صفحہ 21,22,30,31,32 وبراہین احمدیہ وضمیمہ، صفحہ 18 چشمہ معرفت مرزا نے خود راستبازوں پر بے ثبوت تہمتیں لگائیں۔ حضرت مریم پر۔

کشتی نوح، صفحہ 16: اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا، پھر بزرگان قوم کے اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کرلیا۔ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آگئیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

زندہ نبی صفحہ 31,311: ایک اور خطرناک معاملہ ہے جس کا جواب عیسائیوں کے پاس ہرگز نہیں ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مریم کی ماں نے عہد کیا تھا کہ وہ بیت المقدس کی خدمت کریگی۔ اور تارکہ رہیگی، نکاح نہ کریگی۔ اور خود مریم نے بھی یہ عہد کیا تھا کہ میں ہیکل کی خدمت کرونگی۔ باوجود اس عہد کے پھر وہ کیا بلا اور آفت پڑی، کہ یہ عہد توڑا گیا۔ اور نکاح کیا گیا۔

دوم:...... جبکہ عیسائیوں کے نزدیک کثرت ازدواج زنا کاری ہے، تو وہ اس کا کیا جواب دیتے ہیں۔

سوم:...... جب کہ حمل ہو چکا تھا، تو پھر حمل میں نکاح کیوں کیا گیا۔ اصل بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ مریم کو ہیکل میں پیٹ ہو گیا تھا۔ چار پانچ مہینے کے بعد جب پیٹ بڑھا اور پردہ نہ رہ سکا تو پھر رہا نہ گیا تو ہیکل کے بزرگوں کو بخوبی معلوم ہو گیا کہ مریم حاملہ ہے، اور انہیں فکر پیدا ہوئی اور جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ اگر کسی شریف خاندان کی لڑکی حاملہ ہو جائے تو جھٹ پٹ اس کا نکاح کر دیتے ہیں، تا کہ ناک نہ کٹ جائے۔

حضرت مسیح پر بے ثبوت تہمت لگائی۔

کشتی نوح، صفحہ 65، حاشیہ: عیسیٰ شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔ ضمیمہ، صفحہ 7,8 انجام آتھم۔

دافع البلاء صفحہ 4 حاشیہ: یحییٰ بھائی کو اس پر ایک فضیلت ہے کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا (شراب ام الخبائث ہے۔ ملفوظات احمدیہ 1/344) اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر ملا ہو۔ یا ہاتھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا ہو۔ یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی اس

Maktaba Tul Ishaat.com

وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھدیا۔ مگر مسیح کا نام نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس کے نام رکھنے سے مانع تھے۔

مرزا نے خود اقرار کیا ہے کہ میں نے حضرت حسینؓ اور حضرت مسیح کے حق میں زبان درازی کی۔

دیکھو اعجاز احمدی، صفحہ 38: میں نے اس قصیدہ میں جو امام حسینؓ کی نسبت لکھا ہے یا عیسیٰ کی نسبت بیان کیا ہے یہ انسانی کاروائی نہیں۔ خبیث ہے وہ شخص جو اپنے نفس سے کاملوں اور راستبازوں پر زبان درازی کرتا ہے۔ حضرت داود پر تہمت لگائی۔

ست بچن، صفحہ 168: اور ایک نانی یسوع صاحب کی جو ایک رشتہ سے دادی بھی تھی بنت مسبع کے نام سے موسوم ہے۔ یہ وہی پاکدامن تھے جس نے داود کے ساتھ زنا کیا تھا۔

دیکھو اصمویل 11-2 یہ حوالہ بھی غلط ہے۔

صمویل 2 باب 11 آیت 2 میں یہ واقع نہیں، بلکہ آیت 5.4 میں ہے۔

حضرت ابراہیم و موسیٰ والیسع و عیسیٰ پر مسمریزم کی تہمت لگائی خود مسمریزم کو بری چیز بھی سمجھتا ہے۔

ازالہ وہام، صفحہ 1015، لاہوری: اور اب یہ بات قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم باذن وحکم الٰہی الیسع نبی کی طرح اس عمل اترب میں کمال رکھتے تھے اگر یہ عاجز اس عمل کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا۔ تو خداوند تعالیٰ کے فضل و توفیق سے امید قوی رکھتا تھا کہ ان اعجوبہ نمایوں میں حضرت ابن مریم سے کم نہ رہتا۔

ازالہ، صفحہ 1207،1208، لاہوری: پھر وہ ایک اور وہم پیش کرتے کہ قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ بعض مردے زندہ ہو گئے، جیسے وہ مردہ جس کا خون بنی اسرائیل

Maktaba Tul Ishaat.com

نے چھپا دیا تھا جس کا ذکر اس آیت میں ہے۔ "وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا. وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ" (سورۃ البقرۃ ایت نمبر:72)

اس کا جواب یہ ہے کہ یہ طریق علم عمل اترب یعنی مسمیز یزم کا ایک شبہ تھا جس کے بعض خواص میں سے یہ بھی ہے کہ جمادات یا مردہ حیوانات میں ایک حرکت مشابہ بحرکت حیوانات پیدا ہو کر اس سے بعض مشتبہ اور مجہول امور کا پتہ لگ سکتا ہے اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزہ کو بے........... کیا جا رہا ہے۔

ازالہ، صفحہ 1200: اور یاد رکھنا چاہیے کہ جو قرآن کریم میں چار پرندوں کا ذکر لکھا ہے کہ ان کو اجزاء متفرقہ یعنی جدا جدا کر کے چار پہاڑوں پر چھوڑا گیا تھا، اور پھر وہ بلانے سے آگئے تھے۔ یہ بھی عمل اترب کی طرف اشارہ ہے۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معجزہ کو بے حقیقت ثابت کرنے کی کوشش ہے۔ اور آنحضرت ﷺ پر یہ تہمت لگائی کہ آپ مدۃ العمر غلطی میں مبتلا رہے۔

ازالہ اوہام، صفحہ 1181، لاہوری: جب آنحضرت ﷺ کی بیبیوں نے آپ کے روبرو ہاتھ ماپنے شروع کر دیئے تھے تو آپ کو اس غلطی پر متنبہ نہیں کیا گیا یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے۔

مثلہ، صفحہ 1201 ازالہ۔

نیز آنحضرت ﷺ پر یہ تہمت لگائی کہ آپ کی پہلی وحی ہی شیطانی تھی۔

اگر کوئی جواب دے کہ مرزا کی ان باتوں کی بنیاد...... مقدس پر ہے، تو ہم کہتے ہیں کہ مرزا کے نزدیک اناجیل کا ایک ذرہ بھر بھی اعتبار نہیں۔ یہی تو دلیل ہے کہ یہ سب باتیں بے ثبوت تہمتیں ہیں۔

دیکھو اتریاق القلوب، صفحہ 8: یہ چاریں انجیل جو یونان سے ترجمہ ہو کر اس ملک

Maktaba Tul Ishaat.com

میں پھیلائی جاتی ہیں ایک ذرہ قابل اعتبار نہیں۔

نتیجہ:......

یہ ہوا کہ مرزا نے کیونکہ مقدسین پر بے ثبوت اتہامات لگائے ہیں۔اس لیے وہ آریہ دہرم صفحہ 55,66 کے تمام القابات کا مستحق ٹھہرا۔

5......ملفوظات احمدیہ، حصہ دوم، صفحہ 85:اس طرح انسانوں کو چاہیے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔نہیں تو وہی کت پن کی مثال صادق آئیگی۔مرزا کی گالیوں کی فہرست اس قدر مشہور ہے کہ محتاج بیان نہیں۔لہٰذا اگرچہ بالفرض مرزا نے جواباً ہی گالیاں دی ہوں، تو بھی اس پر کت پن کی مثال صادق آئیگی۔

6......اخفاء کرنا......کا کام ہے۔

الاستفتاء، صفحہ 36 ملحقہ حقیقۃ الوحی الا اخفاء معصیۃ عندی ومن سیر اللئام: مرزا کا خود اعتراف ہے کہ میں نے اخفاء کیا جس میں قسم سے تاکید ہے۔

التبلیغ صفحہ 438 لاہوری ملحقہ آئینہ کمالات اسلام: واللّٰہ قد کنت اعلم من ایام مدیدۃ انی جعلت المسیح ابن مریم وانی نازل منزلتہ ولکنی اخفیتہ وتوقفت فی الاظہار عشر سنین.

جواب

اگر کوئی اس میں تاویل کرے تو اس کی گنجائش نہیں۔کیونکہ حمامۃ البشریٰ، صفحہ 14 حاشیہ: میں مرزا نے لکھا ہے کہ جملہ قسمیہ میں تاویل اور استثنا نہیں ہو سکتا۔

دیکھو!

حمامۃ البشریٰ صفحہ 14 حاشیہ: والقسم یدل علی ان الخبر محمول علی

Maktaba Tul Ishaat.com

الظاھر لا تاویل فیہ ولا استثناء ......

فائدہ:......"کانت فی ذکر القسم"

7......براہین حصہ پنجم کا ضمیمہ، صفحہ 127: ایسا آدمی جو ہر روز خدا پر جھوٹ بولتا ہے۔ اور آپ ہی ایک بات تراشتا ہے۔ اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی وحی ہے، جو مجھ کو ہوئی ہے ایسا بدذات انسان تو کتوں اور سوروں اور بندروں سے بدتر ہوتا ہے۔

مرزا خود اس دفعہ کا مجرم ہے اس نے دعویٰ کیا تھا کہ محمدی بیگم کا نکاح مجھ سے ہوگا۔ اور اس الہام کو مؤکد بالقسم ذکر کیا۔

دیکھو! آسمانی فیصلہ، صفحہ 40: "وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ. قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ. وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ" (سورۃ یونس آیت نمبر: 53) زوجناک لا مبدل لکلماتی.

اس طرح براہین احمدیہ کے متعلق یہ لکھتا ہے کہ میں نے ملہم اور مامور ہو کر اس کتاب کو لکھا۔

دیکھو! سرمہ چشم آریہ، صفحہ 3، لاہوری۔

اور اسی براہین احمدیہ میں حیات مسیح علیہ السلام کو دو جگہ آیات قرآنی سے ثابت کیا ہے۔

براہین، صفحہ 258، 264: جس مسئلہ کو مرزائی کہا کرتے ہیں کہ یہ غلط ہے جس کو مرزا نے ملہم مامور ہو کر لکھا۔

براہین احمدیہ میں لکھا مرزا کے باقی الہامات کو بھی اس قبیلہ سے سمجھتے ہیں، لہٰذا مرزا بقول خود بدذات کتوں اور سوروں اور بندروں سے بدتر ہوا۔

8......مرزا کہتا ہے کہ قرآن مجید کی آیت کو توڑ مروڑ کر اپنا مطلب برآری کرنے والا یا جھوٹ بولنے والا سور بندر اور شریر گدھا ہے۔

نشان آسمانی، صفحہ 2: اگر چہ بے باک اور کذاب ہو جائیں اور خدا کے سامنے

Maktaba Tul Ishaat.com

افتراؤں سے نہ ڈریں، تو ہزار درجہ ہم سے کتے اور سور اور بندر اچھے ہیں۔

چشمہ معرفت، صفحہ 195: یونہی کسی آیت کا پیر سر کا ٹکرا اور اپنے مذاہب کے موافق بنا کر پیش کر دینا۔ یہ ان لوگوں کا کام ہے جو سخت شریر اور بدمعاش اور گنڈے کہلاتے ہیں۔

مرزا نے یہ سب کچھ کیا۔ جھوٹ بولا جیسا کہ ہم ماقبل صفحات میں بیان کر آئے ہیں۔ اور آیات میں بھی اپنا مطلب نکالنے کے لیے توڑ مروڑ کی۔

دیکھو!

کہ مرزائیوں کے نزدیک حیات مسیح بالکل غلط ہے۔

لیکن مرزا نے اس کو براہین احمدیہ، صفحہ 458،464 میں آیت قرآنیہ سے ثابت کیا۔

نیز مرزا نے اپنی تصانیف میں قرآنی آیات اور احادیث سے ختم نبوت کو ثابت کیا جس کے متعلق مرزا کا بیٹا بشیر محمود حقیقۃ النبوۃ میں لکھتا ہے کہ میرے ابا نے یہ غلطی کی۔ اور ان تمام عبارتوں کو جو مرزا قادیانی نے ختم نبوت کے لیے لکھی ہیں۔ اور 1901ء سے پہلے کی ہیں منسوخ سمجھو۔

حقیقۃ النبوۃ، صفحہ 121،123 سے معلوم ہوا کہ نبوت کا مسئلہ آپ (مرزا) پر 1900ء یا 1901ء میں کھلا ہے۔ اور چونکہ ایک غلطی کا ازالہ 1901ء میں شائع ہوا۔ جس میں آپ نے اپنی نبوت کا اعلان بڑے زور سے کیا ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ 1901ء میں آپ نے اپنے عقیدہ میں تبدیلی کی ہے۔ یہ بات ثابت ہے کہ 1901ء سے پہلے کے وہ حوالے جن میں آپ نے نبی ہونے سے انکار کیا ہے۔ منسوخ ہیں اور ان سے حجت پکڑنی غلط ہے۔

نیز مرزا نے کشتی نوح، صفحہ 45،46: میں توڑ مروڑ کر اپنا مطلب نکالا۔ اور اسی

Maktaba Tul Ishaat.com

واقعہ کو سورۃ تحریم میں بطور پیشگوئی کمال تصریح سے بیان کیا گیا ہے کہ عیسیٰ بن مریم اس امت میں اس طرح پیدا ہوگا کہ پہلے کوئی فرد اس امت کا مریم بنایا جائیگا، اور پھر بعد اس کے اس مریم میں عیسیٰ کی روح پھونک دی جائیگی۔ پس وہ مریمیت کے رحم میں ایک مدت تک پرورش پا کر عیسیٰ کی روحانیت میں تولد پائے گا، اور وہ عیسیٰ بن مریم کہلائیگا۔ کس قدر قرآن مجید میں تحریف...... رہی ہے۔

سورۃ تحریم میں اس مضمون کا ذکر ہی نہیں۔ وہ تو گذشتہ مریم اور ابن مریم کا ذکر ہے۔ اس امت کا اس میں نام ونشان نہیں اور بھی قرآن مجید کی غلط تفسیریں کر کے اپنی مطلب برآری مرزا نے کی ہے۔

مثلاً تحفہ گولڑویہ، صفحہ 33 جدید: ''كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ''

(سورۃ ال عمران آیت نمبر:110)

قرآن شریف میں ''الناس'' کا لفظ بمعنی دجال معبود بھی آتا ہے۔ اور جس جگہ ان معنوں کو قرینۂ قویہ متعین کریں تو پھر اور معنی کرنا معصیت ہے چنانچہ قرآن شریف کے ایک اور مقام میں الناس کا معنی دجال ہی لکھا ہے اور وہ یہ ہے۔

''لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ''

(سورۃ حم مومن آیت نمبر:57)

دراصل لفظ رجال ہوگا جس کو خوش فہم نے دجال خیال کرلیا۔

نسیم دعوت صفحہ 43,57,85 میں ''رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ'' (سورۃ الفاتحۃ آیت نمبر:1 تا 3) کی تفسیر آکاش سورج قمر زمین کیا ہے۔ ''ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ'' (سورۃ الروم آیت نمبر:41) کی تفسیر پیغام صلح، صفحہ 34 و زندجانی صفحہ 13 میں دو تفسیریں کیں جو آپس میں متضاد ہیں اور ان میں دونوں

Maktaba Tul Ishaat.com

تحریف قرآن کی مثال ہیں۔اور بھی بہت سی ایسی مثالیں موجود ہیں۔

9......کسی کے بزرگ پیشوا کے حق میں ہتک آمیز الفاظ استعمال کرنا، پرلے درجہ کا شریر النفس بنتا ہے۔

جیسا کہ براہین احمدیہ صفحہ 53,54 لاہوری: میں ہے اور اس میں کوئی ایسا لفظ نہیں کہ جس میں کسی بزرگ یا پیشوا کسی فرقہ کی کسر شان لازم آئی، اور خود ہم ایسے الفاظ کو صراحتاً یا کنایتاً اختیار کرنا۔خبط عظیم سمجھتے ہیں۔اور مرتکب ایسے امر کو پرلے درجہ کا شریر النفس خیال کرتے ہیں۔مرزا نے سب فرقوں کے بزرگوں کی شان میں ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے ہیں جیسا کہ حضرت مریم علیہا السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت الیسع علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ہتک آمیز عبارات پیش ہو چکی ہیں۔

نیز مرزا نے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی بھی توہین کی ہے۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ضمیمہ، صفحہ 120: بعض نادان صحابی جن کو وراثت سے کچھ حصہ نہ تھا وہ بھی اس عقیدہ سے بے خبر تھے، کہ کل انبیاء فوت ہو چکے ہیں۔

اعجاز احمدی، صفحہ 18: بعض ایک دو کم سمجھ صحابہ کو جن کی وراثت عمدہ نہیں تھی جیسا کہ ابو ہریرہ جو غبی تھا اور وراثت اچھی طرح نہیں رکھتا تھا۔

مثلاً حقیقۃ الوحی، صفحہ 33,34۔

10......مجھے قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جس پر جھوٹ بولنا ایک شیطان اور لعنتی کا کام ہے۔حقیقۃ الوحی، صفحہ 209: مرزا نے خدا پر جھوٹ بولا آسمانی فیصلہ، صفحہ 40۔

"وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ" (سورۃ یونس آیت نمبر:53) زوجنا کھا لا مبدل لکلماتی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اگر یہ سچا الہام ہے تو پھر الہام جو مؤکد بالقسم ہے۔ پورا کیوں نہ ہوا۔ اور محمدی بیگم سے نکاح کیوں نہ ہوا، اس میں تاویل کی گنجائش نہیں تھا۔ بلدۃ کلیہ حمامۃ البشری، صفحہ 14 حاشیہ۔

اربعین نمبر ۲۰، صفحہ 20 ہم کسی کو گالی نہیں دیتے اور نہ کسی کو برا کہتے ہیں بلکہ انصاف کی رو سے تمہارے الفاظ واپس دیتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا قادیانی کی تبدیلی عقائد سب کی علت غائیہ انگریزی حکومت کی چاپلوسی (پولیٹیکل غرض) تھی

1......آمد مسیح کی انکار میں بھی انگریز کی پولیٹیکل غرض ملحوظ خاطر تھی۔

دیکھو!

کشف الغطاء، صفحہ 24 اگر چہ عیسائی عقیدوں کے لحاظ سے حضرت مسیح کا دوبارہ آنا۔ پولیٹیکل مصالح سے کوئی تعلق نہیں رکھتا، مگر جس طور سے حال کے اسلامی مولویوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا، اور مہدی کے ساتھ اتفاق کر کے جہادی لڑائی کرنا غلط طور پر اپنے اعتقاد میں داخل کر لیا ہے۔ یہ عقیدہ نہ صرف جھوٹ ہے، بلکہ خطرناک بھی ہے۔ اور جو کچھ حال میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہندوستان میں آنے اور کشمیر میں وفات پانے کا مجھے ثبوت ملا ہے، وہ ان خطرناک خیالات کو دانشمندوں کے دلوں سے بکلی مٹا دیتا ہے۔

2......اہل اسلام کو گالیاں دینے میں اور حرمت جہاد بھی یہی پولیٹیکل غرض کارفرما تھی۔ اشتہار گورنمنٹ کی توجہ کے لائق صفحہ ج ملحقہ شہادۃ القرآن بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں۔ سو یاد رہے کہ یہ سوال ان کا نہایت حماقت کا سوال ہے کہ جس کے احسانات کا شکریہ کرنا عین فرض ہے اور واجب ہے اس سے جہاد کرنا کیسا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔

سنو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں۔

ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں۔

اور دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہے سو وہ سلطنت حکومت بر

Maktaba Tul Ishaat.com

طانیہ ہے سو اگر ہم گورنمنٹ برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا اسلام اور خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں۔

3......علماء اسلام کو گالیاں دینا گورنمنٹ کی پالیسی پر مبنی تھا۔

ازالہ اوہام، صفحہ 723,724 حاشیہ: جب ہم صفحہ 1857ء کی سوانح کو دیکھتے ہیں ۔اور اس زمانہ کے مولویوں کے فتووں پر نظر ڈالتے ہیں جنہوں نے عام طور پر مہریں لگادی تھیں ۔جو انگریزوں کو قتل کردینا چاہیے، تو ہم بحر ندامت میں ڈوب جاتے ہیں کہ کیسے مولوی تھے، کیسے ان کے فتوی تھے ۔جن میں نہ رحم تھا، نہ عقل تھی، نہ اخلاق، نہ انصاف۔ ان لوگوں نے چوروں اور قزاقوں اور حرامیوں کی طرح اپنی محسن گورنمنٹ پر حملہ کرنا شروع کیا اور اس کا نام جہاد رکھا۔

4......اپنی پیشگوئیوں کے اظہار و اخفا میں بھی انگریز کے ایماء پر کام کرتا تھا۔

اربعین، صفحہ 1 حاشیہ: پس ہر ایک پیشگوئی سے اجتناب رہیگا، جو امن عامہ اور اغراض گورنمنٹ کے خلاف ہو۔

5......حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین میں بھی انگریز کی پالیسی ہی مطمح نظر تھی۔ حضور گورنمنٹ عالیہ میں ایک عاجزانہ وضع است، صفحہ ب، ج ملحقہ تریاق القلوب اب میں اپنی محسنہ گورنمنٹ کی خدمت میں جرأت سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ وہ ......سالہ میری خدمت ہے جس کی نظیر برٹش انڈیا میں ایک بھی اسلامی خاندان پیش نہیں کرسکتا۔

ہاں میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں نیک نیتی سے دوسرے مذاہب کے لوگوں سے مباحثات بھی کیا کرتا ہوں۔

اور ایسا ہی پادریوں کے مقابل پر بھی مباحثات کی کتابیں شائع کرتا رہا ہوں۔

اور میں اس بات کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ کہ جب کہ بعض پادریوں اور عیسائی

Maktaba Tul Ishaat.com

مشنریوں کی تحریر نہایت سخت ہوگئی، اور حد اعتدال سے بڑھ گئی، تو مجھے ایسی کتابوں اور اخباروں کے پڑھنے سے یہ اندیشہ دل میں پیدا ہوا، کہ بہادر مسلمانوں کے دلوں پر جو ایک جوش رکھنے والی قوم ہے۔ان کلمات کا کوئی سخت اشتعال دینے والا اثر ہوا ہو۔تب میں نے ان جوشوں کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اپنی صحیح اور پاک نیت سے یہی مناسب سمجھا کہ اس عام کالے جوش کے دبانے کے لیے حکمت عملی یہی ہے کہ ان تحریرات کا کسی قدر سختی سے جواب دیا جائے۔تا کہ سریع الغضب انسانوں کے جوش فرو ہو جائیں۔اور ملک میں کوئی بے امنی پیدا نہ ہو۔

سو مجھے پادریوں کے مقابل میں جو کچھ وقوع میں آیا ہے یہی ہے حکمت عملی سے بعض وحشی مسلمانون کو خوش کیا گیا اور میں دعوی سے کہتا ہوں کہ میں تمام مسلمانوں سے اول درجہ کا خیر خواہ گورنمنٹ انگریزی کا ہوں کیونکہ مجھے تین باتوں نے خیر خواہی میں اول درجہ پر بنا دیا ہے۔3......خدا تعالیٰ کے الہام نے۔

6......جہاد حرام کرنے میں بھی یہی سیاسی غرض مخفی تھی۔

اشہار المنار، صفحہ 2 ملحقہ خطبہ الہامیہ اس جگہ بار ہا بے اختیار دل میں یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ جس گورنمنٹ کی اطاعت اور خدمت گزاری کی نیت سے ہم نے کئی کتابیں مخالفت جہاد اور گورنمنٹ کی اطاعت میں لکھ کر دنیا میں شائع کیں، اور کافر وغیرہ اپنے نام رکھوائے اس گورنمنٹ کو اب تک معلوم نہیں کہ ہم دن رات کیا خدمت کر رہے ہیں۔

7......مرزا کو اگر جہاد کی اجازت ہوتی تو پہلے مسلمانوں کے لیے صفایا کرتا۔

اخبار الحکم، ع 12 جلد ع 12، 14 فروری 1908، صفحہ 7 کالم نمبر: 1 عنوان ملفوظات احمد یہ از بدر: اول خویشاں بعد درویشاں کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ پہلے اپنی قوم کی اصلاح کریں، جب مسلمانوں میں ہی ہزاروں گند ہوں، تو دوسروں کو کیا کہا جا سکتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

جہاد جہاد پکارتے ہیں۔

میں کہتا ہوں اگر ہمیں جہاد کرنے کا حکم ہوتا تو سب سے پہلے انہی سے جہاد کیا جانا چاہیے تھا۔ یہ عادت اللہ ہے کہ جس قوم کے اندر کتاب اللہ ہو، پہلے اسے درست کیا جاتا ہے۔ پھر دوسری قوموں کی طرف توجہ ہوتی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا کے الہامات میں اغلاط ہیں

1......ضرورۃ الہام، صفحہ 125×18 پہلا حصہ: "سچا الہام اپنے ساتھ۔ ایک لذت اور سرور کی خاصیت رکھتا ہے، اور اسکی عبارت فصیح اور غلطی سے پاک ہوتی ہے"۔

2......مرزا کو اپنی فصاحت کے متعلق الہام ہوا ہے۔

"کلام الصحت من لدن رب کریم" حقیقۃ الوحی، صفحہ 262 (پہلا الہام ہی غلط ہے)۔

3......ضرورۃ الامام صفحہ 28: "ایک آدمی کے الہامات کے متعلق لکھتا ہے۔ مگر میں کیا کہوں، اور کیا لکھوں۔ معافی مانگ کر کہتا ہوں کہ جس وقت میں نے آپ کے الہامات لکھے ہوئے سنے تھے تو ان میں بعض جگہ صرفی اور نحوی غلطیاں تھیں"۔

4......نزول مسیح صفحہ 56: "اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے"۔

5......حقیقۃ الوحی، صفحہ 139,140، البشریٰ صفحہ 3/1 تا 5: "رحمانی الہام اور وحی کے لیے اول شرط یہ ہے کہ انسان محض خدا کا ہو، اور شیطان کا کوئی حصہ اس میں نہ رہ جائے۔ شیطان گونگا ہے اپنی زبان میں فصاحت نہیں رکھتا۔ اور روانگی۔ اور گونگے کی طرح وہ فصیح اور کثیر المقدار باتوں پر قادر نہیں ہو سکتا۔ صرف ایک بدبودار پیرایہ میں، فقرہ در فقرہ دل میں ڈال دیتا ہے، اور نہ وہ بہت دیر تک چل سکتا ہے گویا جلدی تھک جاتا ہے، شیطان سے الہام پانے والے یہ قوت نہیں رکھتے، وہ بزدل ہوتے ہیں، کیونکہ شیطان بزدل ہے۔

یہ سوال آیا کہ شیطانی خواب یا الہام میں کوئی غیبی خبر ہو سکتی ہے یا نہیں۔؟

Maktaba Tul Ishaat.com

اس کا جواب یہ ہے کہ شیطانی خواب یا الہام میں جیسا کہ قرآن شریف سے ظاہر ہوتا ہے کہ کبھی خبر غیب تو ہو سکتی ہے مگر وہ تین علامتیں اپنے ساتھ رکھتی ہے۔

اول: یہ کہ وہ غیب کوئی اقتداری غیب نہیں ہوتا۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ کے کلام میں اس قسم کے غیب ہوتے ہیں کہ فلاں شخص جو شرارت سے باز نہیں آتا ہم اس کو ہلاک کر دیں گے اور فلاں شخص جس نے صدق دکھایا، ہم اس کو ایسی ایسی عزت دیں گے اور ہم اپنے نبی کی تائید کے لیے فلاں فلاں نشان دکھائیں گے۔

مندرجہ بالا معیار پر مرزا کے الہامات

(دوسرا حصہ)

ہم دیکھتے ہیں۔

1......حقیقۃ الوحی، صفحہ 224,365,262، والبشری صفحہ 56/2:

"کلاماً افصحت من لدن رب کریم".

2......سراج منیر، صفحہ 81، وبراہین احمدیہ، صفحہ 447، البشری صفحہ 46/2:

"السماء والارض معک کماھو معی".

3......الحکم ع 33 جلد ع 10 صفحہ 1:

"قال ربک انه نازل من السماء مایرضیک"

اس کا معنی خود مرزا کرتا ہے:

"تیرے رب نے فرمایا ہے کہ وہ تیرے لیے آسمان سے وہ چیز اتارنے والا ہے جو تجھے خوش کرے گی"۔

4......البشری، صفحہ 23:

Maktaba Tul Ishaat.com

"فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لهم".

5......البشریٰ، صفحہ 22/1:

"یامریم اسکن انت وزوجک الجنة"

6......البشریٰ، صفحہ 28/1:

"عسی ربکم ان یرحم علیکم وان عدتم عدنا ......(سیرحم اللّٰہ)

7......البشریٰ، صفحہ 31/1:

"تلطف بالناس وترحم علیھم انت فیھم بمنزلہ موسیٰ"

قال فی المنجد صفحہ 255: "ترحم علیھم قال رحمہ اللّٰہ"

8......البشریٰ صفحہ 32/1:

"ویحبون ان تدھنون قل یاایھاالکفرون"

9......البشریٰ صفحہ 38/1:

"جمال ھوالذی انشاکم فی کل حال انشاکم" کا معنی مرزانے کیا(تعقیہ کیا ہے)۔

10......البشریٰ، صفحہ 44:

"قوت الرحمان لعبد اللّٰہ احمد"

11......البشریٰ، صفحہ 47:

"والسماء والطارق جواب قسم ندارد"

12......البشریٰ، صفحہ 49/1:

"کذب علیکم الخبیث کذب علیکم الخنزیر"

اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ سے تو خطاب بصیغہ مفرد کرے، لیکن مرزا کو تعظیم بصیغہ

Maktaba Tul Ishaat.com

جع۔

(والمنجد :تکذب علیه زعم انه کاذب)

13......البشریٰ صفحہ 55/1،مکتوبات احمدیہ صفحہ 63:

"وان تمسسک بضر فلا کاشف لہ الاھوان یردک بخیر فلاراد لفضلہ"

14......البشریٰ، صفحہ 56/1:

"الذین امنو عملوا الصحلت مستثنیٰ منه ندارد"

15......البشریٰ صفحہ 56/1،23/2:

تہد ستان قسم را......مبتدا خبر کا پتہ نہیں۔

16......البشریٰ، صفحہ 2/2:

"اللّٰھم صل علی محمد وعلی محمد بلا اعادہ جار"

17......البشریٰ 7/2:

"نازل من السماء"۔

18......البشریٰ صفحہ 9/2:

"یاتی علیک زمان مختلف بازواج مختلف"۔

19......البشریٰ، صفحہ 19/3:

"رفع منہ یزید ٗن قادیان مونث ہے منھا چاہیے"۔

(المنجد: اخرجه الشی ابرزہ)

20......البشریٰ، صفحہ 26/2:

"بندلنک من بعد خوفک امنا"......نون ثقیلہ کا موقعہ کیا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

21......البشریٰ، صفحہ 28/2، آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 355:

"امرک یتطا" تیرا ظاہر ہوگا۔

(المنجد: تاتی الامر تهیأو تساهلا)

22......البشریٰ، صفحہ، 53/2:

"برّق طفلی البشیر"

ترجمہ: میرے لڑکے بشیر کی آنکھیں اچھی ہوگئیں۔

(المنجد: برّقه زینیه برّق عینیه وبعینه وسعهاواحد النظر)

23......البشریٰ، صفحہ، 55/2:

"سیدی الامر وننسفنّ نسفا"......تقلیہ کا کیا مقام ہے۔

24......البشریٰ، صفحہ، 65/2:

"یریدون ان یروا طمثک"

25......البشریٰ، صفحہ، 69/2:

"هذا علاج الوقت والنرسی"

26......البشریٰ، صفحہ، 69/2:

"رشن الخبر" ناخواندہ مہمان کی خبر.

"المنجدرشن رشناّ لطفل الرشن"

"والرشن فرضته ای الثلمته التی ینحدرمنه الماء"

27......البشریٰ، صفحہ، 71/2:

"انت لهی وانی معک انی بایعتک بایعنی الی"

میرے رب تو میری بیعت قبول کر

Maktaba Tul Ishaat.com

(بالید عقد معه البیع وعاهده المنجد)

28......البشریٰ، صفحہ 72/2:

"انی احافظ کل من فی الدار الاالذ ین علواً باستکبار۔

البشریٰ، صفحہ 73/2: "الا الذین علواً من استکبار"۔

29......البشریٰ، صفحہ 75/2:

"خسف القمر والشمس فی رمضان فبایّ آلای ربکما تکذبان"

(صحیح ترکیب شمس وقمر بتقدیم شمس ہوتی ہے۔)

30......البشریٰ، صفحہ 78/2:

"افائین آیات"

31......البشریٰ، صفحہ 68/2:

"غاسق اللّٰہ"

ترجمہ: خدا کے نزدیک غاسق

32......البشریٰ، صفحہ 91/2:

"معنی دیگر نہ پسندیدم ما" اس کا معنی ہمیں دوسرے معنی پسند نہیں۔

یہی لفظ حقیقۃ الوحی، صفحہ 38: میں ہے وہاں ترجمہ کیا۔

33......البشریٰ، صفحہ 98/2:

"صلوۃ العرش الی الفرش"

ترجمہ: رحمت الٰہی جو تجھ پر ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ وہ عرش سے لیکر فرش تک ہے۔

34......البشریٰ، صفحہ 40/1، 102/2:

"لموت وان راض منک"

Maktaba Tul Ishaat.com

35......البشریٰ،صفحہ......:

"زوجة اسماعیل فاخفاها حتی یخرج "اس کی ترکیب کیا ہے اور نیز" زوجة "کو پہلے مونث کہا پھر مذکر۔

36......البشریٰ،صفحہ،120/2:

"امانرینک بعض الذی نورهم نزید هم رقعة" (''اما'' کے بعد''او''نہیں آیا۔

37......البشریٰ،صفحہ،4/2ومکتوبات احمدیہ،صفحہ......:

''ہی پلٹس ان ڈی ضلع پشاور انگریزی''

38......البشریٰ،صفحہ،3/2 مکتوبات احمدیہ،صفحہ40/1:

''اصلها ثابت وفرعها السماء'' آسمانی فیصلہ،صفحہ......

39......اخبار الحکم ع11،جلد10،صفحہ1:

''رب اخروقت ہذا زلزلہ کی طرف اشارہ مذکر ہذا''

40......سراج منیر،صفحہ11،حجۃ اللہ،صفحہ39:

''ستة سنة تو صحیح سته سنین''

41......قصیدہ اعجازیہ صفحہ 69،الاستفتاء،صفحہ54:

''فالآن مسکنکم خلاة عوراء ودشت لیس مناک الماء''

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا قادیانی کی اصلاحی خدمات

پنجاب میں جہاں مرزا مدعی اصلاح ہو کر غو...... ہوا، اس میں بہت سی غیر شرعی رسوم موجود تھیں، جن کو مرزا رد تو کیا کرتا، خود ان میں مبتلا نظر آتا ہے۔

دیکھو!

1...... پنجاب میں عام رواج تھا کہ لوگ اپنی لڑکیوں کا مہر بطور فخر بہت زیادہ مقرر کیا کرتے تھے مرزا نے اس میں کیا اصلاح کی ذیل میں درج ہے۔

سیرۃ المہدی، صفحہ 82/2:

''ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا نکاح حضرت صاحب نے نواب محمد علی فانی صاحب کے ساتھ کیا، تو مہر چھپن ہزار (56000) روپیہ مقرر کیا''۔

''ہماری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم کا نکاح محمد عبداللہ خان صاحب پندرہ ہزار (15000) روپیہ مقرر کیا گیا''۔

2...... عام مذہبی پیشوا مذہبی رنگ میں اپنے رنگ...... منانے کے لیے نامحرم عورتوں سے میل جول رکھتے تھے۔ مرزا نے بھی یہی وتیرہ اختیار کیا نامحرموں سے شہتوت وغیرہ کھائے ان کو باغ میں لے گیا۔

دیکھو!

سیرۃ المہدی، صفحہ 117/2:

''آج صبح حضرت مسیح موعود حضرت ام المومنین کے ساتھ سیر کے لیے اپنے باغ کو تشریف لے گئے، تمہاری بیوی بھی ساتھ چلی گئی۔ اور میری بیوی اور بعض مستورات بھی ساتھ تھیں۔ باغ میں جا کر حضرت مسیح موعود نے کچھ شہتوت منگوائے، جس پر بعض عورتیں

Maktaba Tul Ishaat.com

حضرت کے لیے شہتوت لانے کے واسطے گئیں، اور تمہاری بیوی بھی گئی۔ مگر اور عورتیں تو یونہی درخت پر سے شہتوت جھاڑ کر لے آئیں مگر تمہاری بیوی باغ کے ایک طرف جا کر اور، صفحہ 18 خود شہتوت کے درخت پر چڑھ کر اچھے اچھے شہتوت اپنے ہاتھ سے توڑ کر لائی ......الخ (اس کے بعد اس عورت کو بچہ کی خوشخبری دی)۔

دیکھو!

صفحہ 160 اور صفحہ 70 پر بھی ثبوت ملاحظہ ہو۔

3......پنجابی بدمعاش و دیگر شراب کے عادی تھی، اس میں مرزا نے کیا اصلاح کی۔

اس کا جواب سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری (رحمہ اللہ) کے مقدمہ میں جو ''سیشن جج جی۔ڈی کھوسلہ'' کا فیصلہ لکھا ہوا ہے، اس کو ملاحظہ کیا جاوے۔

''مقدمہ بخاری صفحہ 13 معلوم ہوتا ہے کہ مرزا ایک ٹانک استعمال کیا کرتا ہے جس کا نام پلومر کی شراب تھا۔ اور ایک موقعہ پر اس نے اپنے ایک دوست کو لکھا کہ وہ پلومر کی شراب خرید کر اسے بھیجدے''۔

''دوسرے چند ایک خطوط میں یاقوتی کا ذکر ہے۔ موجودہ مرزا نے خود اعتراف کیا ہے کہ اس کے باپ نے پلومر کی شراب ایک دفعہ بطور دوائی استعمال کی تھی''۔

4......مسئلہ وراثت میں عام لوگ علماء و صوفی وغیرہ بھی غیر شرعی رواج کے پابند تھے۔ مرزا نے بھی اس کی رواجی پیروی کی۔ اور قرآن مجید کی مقرر کردہ وراثت پر عمل نہ کیا۔ جیسے کہ سیرۃ المہدی، صفحہ 137,22، حصہ اول میں بھی ایک متنبہ کا ذکر ہے۔

نقل بیان بشیر احمد مشمولہ، مثل عدالت دیوانی اجلاس مرزا عبدالرب صاحب سینیر سب جج گورداسپور نمبر مقدمہ ع 38 تاریخ مرجوعہ 31-6-2 تاریخ فیصلہ 33-11-14 تام موضع قادیان تحصیل بٹالہ مرزا اعظم بیگ ولد مرزا اکرم بیگ قوم مغل چوغطہ ساکنہ قادیان

Maktaba Tul Ishaat.com

مغلان بنام مرزا اکرم بیگ ولد مرزا افضل بیگ قوم مغل چوغطہ ساکنہ قادیان۔

(بیان بشیر احمد پسر غلام احمد) مرزا غلام حسین ہمارے رشتہ داروں میں سے تھے،

وہ مفقود الخبر 1870ء اور 1880ء کے درمیان ہو گئے، ان کی رہائش کا پتہ نہ رہا، اس کی

جائیداد ان کی بیوہ مسماۃ امام بی بی کے نام چڑھی، امام بی بی کے بھائیوں نے چاہا کہ وہ

جائیداد ان کے پسروں کے نام منتقل ہو ئے۔ یہ واقعہ صفحہ 230 آئینہ کمالات اسلام جو

1893ء ☆

(نیز قادیان کی واجب الارض میں مرزا کا رواج کی پابندی کا بیان موجود

ہے)

☆ میں چھپی ہے اس کے مصنف میرے والد بزرگوار ہیں۔ یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب کہ ہمارے خاندان شریعت کا پابند حقوق وراثت میں نہیں تھا۔ اور ھبہ کی جوازیت میرے والد صاحب کی رضامندی پر پابندتھی، کیونکہ شریعت کے مطابق نہیں ہے۔ مکرر حرج واقعہ یوں ہے کہ مرزا سلطان احمد کو میرے تایا نے متبنیٰ نہیں بنایا تھا۔ مگر تایا کی وفات کے بعد ہماری تائی صاحبہ نے والد صاحب کو کہا کہ جو ان کی جائیداد تایا کی ہے، اس کا انتقال سلطان احمد کے نام کرا دیں کیونکہ وارث مابعد ہو گا اس وقت میرے والد صاحب کے دولڑ کے تھے۔ مرزا فضل احمد اور مرزا سلطان احمد۔ مرزا فضل احمد جب فوت ہو گئے اور والد صاحب زندہ تھے مرزا سلطان احمد کی والدہ پہلے مر چکی تھیں، ہمارے والد نے ہماری والدہ کو کہا کہ سلطان احمد نے پہلے سے 1/2 حصہ پالیا ہے۔ اب جائیداد اس کے بچوں کو ملے گی اس کے پیشتر کئی سال صفحہ 137118 میں ذکر سیرۃ المہدی میں کر دیا ہوا ہے۔ اور صفحہ 16/22 میں بھی ذکر متبنیٰ کا ہے اس کے لئے آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 230 بھی دیکھ لینا چاہیے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

5...... پنجاب میں جھوٹی قسمیں کھانیکا عام رواج تھا مرزا نے بھی بہت سی جھوٹی قسمیں کھائیں۔

6...... پنجابی لوگ عدالتوں میں جا کر ایک ایک سوڈا واٹر کی بوتل پر جھوٹی گواہی اور غلط بیان کرایا کرتے۔ مرزا نے بھی عدالت مں جھوٹے بیانات دیئے تھے۔

7...... پنجابی عوام نماز کے پابند نہ تھے۔ مرزا بھی اس مرض میں خود مبتلا تھا کہ بلاوجہ نمازوں کو جمع کرتا اور پھر اس کو اپنا معجزہ بناتا۔

دیکھو!

اشتہار خدا کے فضل سے بڑا معجزہ ظاہر ہوا۔ صفحہ ج ملحقہ اعجاز عیسوی:

"بہت سے دن تفسیر لکھنے سے سخت معذوری رہی، ان نمازوں کو جو جمع ہو سکتی ہیں، جمع کرنا پڑا۔ اور اس سے آنحضرت ﷺ کی وہ پیشگوئی پوری ہوئی، جو در منثور اور فتح باری اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ میں ہے۔

"تجمع له الصلوة" کوئی نظیر پیش کریں کہ کسی نے مسیح موعود کا دعویٰ کر کے دو ماہ تک نمازیں جمع کی ہوں، یا بغیر دعویٰ ہی نظیر پیش کردو (رافضی جمع کرتے ہیں لہٰذا وہ سب کے سب مسیح موعود ہوئے)۔

8...... پنجابی لوگ اعلانیہ رمضان کے دنوں میں کھانا پیا کرتے اور بے تحاشا رمضان کی بے حرمتی کرتے مرزا بھی اس میں کچھ کم نہ تھا:

دیکھو!

اخبار الحکم، ج 4 جلد 10 صفحہ 8 کالم ج 1,2,3، مسائل کا خط (۵):

ابھی کسی حال کے اخبار وکیل امرتسر میں یہ خبر پڑھی کہ مرزا صاحب (یعنی حرامی) نے بزمانہ قیام امرتسر میں باوجود رمضان کے اثناء لیکچر میں چائے نوشی شروع کی، اور جب

Maktaba Tul Ishaat.com

اعتراض کیا گیا تو آپ لوگوں کے طرف سے یہ عذر پیش ہوا، کہ یہ خیال نہ کیجیے گا کہ میں مجادلہ کرنا چاہتا ہوں۔ حاشا وکلا یہی سبب ہے کہ میرے بہت سے دوست مجھ کو مرزائی احمدی قادیانی وغیرہ ناموں سے یاد کرتے ہیں۔

9...... پنجابی حکومت پرست علماء انگریز کو قرآن مجید کی آیت ''وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ'' (سورۃ النساء آیت نمبر:59) کا مصداق بناتے مرزا بھی اس چاپلوسی میں کسی سے پیچھے نہ رہا بلکہ لوگ تو زبانی کہتے، مرزا نے اپنی تحریروں میں لکھ دیا۔

دیکھو!

ضرورۃ الامام، صفحہ 23:

''اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ''

(سورۃ النساء آیت نمبر:59)

''وَاُولِی الْاَمْرِ'' سے مراد جسمانی طور پر بادشاہ اور روحانی طور پر امام الزمان ہے۔ اور جسمانی طور پر جو شخص ہمارے مقاصد کا مخالف نہ ہو، اور اس سے مذہبی فائدہ ہمیں حاصل ہو سکے۔ وہ ہم میں سے ہے اس لیے میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو ''وَاُولِی الْاَمْرِ'' میں داخل کریں، اور دل کی سچائی سے ان کی مطیع رہیں۔

شہادۃ القرآن

10...... پنجابی لوگ عام طور پر رواج کی پابندی کرتے۔ قرآن وحدیث کی چنداں پرواہ نہ کرتے۔ مرزا بھی اس مرض کا شکار رہا۔

مثلاً حیات مسیح کے مسئلہ میں خود لکھتا ہے کہ میں تم لوگوں کے رواج کے مطابق حیات مسیح کا سالہا سال تک قائل رہا۔

اور ختم نبوت کے مسئلہ میں مرزا کا بیٹا محمود لکھتا ہے کہ میرا ابا جو ختم نبوت کا قائل رہا

Maktaba Tul Ishaat.com

،تو وہ لوگوں کے رواج کے مطابق اس کا پابند رہا۔

دیکھو!

اعجاز احمدی، صفحہ 6:

کہتے ہیں کہ مسیح موعود کا دعویٰ کرنے سے پہلے براہین احمدیہ میں عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کا اقرار موجود ہے۔اے نادانو! اپنی عاقبت کیوں خراب کرتے ہیں اس اقرار میں کہاں لکھا ہے کہ یہ خدا کی وحی بیان کرتا ہوں، اور مجھے کب اس امر کا دعویٰ ہے کہ میں عالم الغیب ہوں، جب تک خدا نے مجھے اس طرف توجہ نہ دی، اور بار بار نہ سمجھایا کہ تو مسیح موعود ہے اور عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گیا ہے، تب تک میں اسی عقیدہ پر قائم تھا جو تم لوگوں کا عقیدہ ہے۔

مثلاً ایام الصلح صفحہ 41 و حقیقۃ الوحی، صفحہ 148,149، حقیقۃ النبوۃ مؤلفہ مرزا محمود صفحہ 122,123:

نبی کی وہ تعریف جس کی رو سے آپ اپنے نبوت سے انکار کرتے رہے ہیں یہ ہے کہ نبی وہی ہوسکتا ہے جو کوئی نئی شریعت لاوے یا پچھلی شریعت کے بعض احکام منسوخ کرے یا یہ کہ اس نے بلا واسطہ نبوت پائی ہو، اور کسی دوسرے نبی کا متبع نہ ہو۔ یہ تعریف عام طور پر مسلمانوں میں مسلم تھی۔

11...... پنجاب کے لوگ اپنے خواہشات کے پوار کرنے کے لیے دوسروں کی عورتوں کو طلاق دلوادیتے۔ مرزا نے بھی اپنی بہو کی اس لیے طلاق دلوائی کہ وہ مرزا کے لیے محمدی بیگم سے عقد کرانے کی کوشش نہیں کرتی:

دیکھو!

سیرۃ المہدی، صفحہ 28,29/1 حدیث (37) بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ جب محمدی بیگم کی شادی دوسری جگہ ہوگی اور قادیان کے تمام رشتہ داروں نے حضرت صاحب کی سخت

Maktaba Tul Ishaat.com

مخالفت کی اور خلاف کوشش کرتے رہے اور سب نے احمد بیگ والد محمدی بیگم کا ساتھ دیا اور خود کوشش کر کے لڑکی کی شادی دوسری جگہ کرادی، تو حضرت صاحب نے مرزا سلطان احمد اور مرزا فضل احمد دونوں کو الگ الگ خط لکھا۔ ان سب لوگوں نے میری مخالفت کی ہے۔ اب ان کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں رہا اور ان کے ساتھ اب ہماری قبریں بھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ لہٰذا اب تم اپنا آخری فیصلہ کرو۔ اگر تم نے میرے ساتھ تعلق رکھنا ہے تو پھر ان سے قطع تعلق کرنا ہوگا، اور اگر ان سے تعلق رکھنا ہے تو میرے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں رہ سکتا نہیں۔ اس صورۃ میں تم کو عاق کرتا ہوں۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ مرزا سلطان احمد کا جواب آیا کہ مجھ پر تائی صاحبہ کے بہت احسانات ہیں ان سے قطع تعلق نہیں کر سکتا مگر فضل احمد نے لکھا کہ میرا تو آپ کے ساتھ ہی تعلق ہے ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں حضرت صاحب نے مرزا فضل احمد کو جواب دیا کہ اگر یہ درست ہے تو اپنی بیوی بنت مرزا علی شیر کو جو سخت مخالف تھی اور مرزا احمد بیگ کی بھانجی تھی طلاق دے دو۔

12......غیر محرم عورت کا بوسہ لینا:

دیکھو!

رسالہ عشق مجازی قادیانی کی بوسہ بازی مولفہ حافظ محمد دین، کلانوامی، صفحہ 4,5:

شعر

منہ پر برقع پایا اس نے اپنا حسن چھپایا	مرزا صاحب دوجیاں تائیں ایہ فرمان سنایا
تسیں سبھے اٹھ جاؤ ایتھوں رہن دیو اساں ئیں	بینا حکم گیا اٹھ سبھے رہ گئی اوہ تھائیں
عاشق نے معشوقہ دونویں جس دم ہوئے اکلے	عاشق دا دل اڑدا جاندا صبر قرار نہ ہے
کر کے وعظ نصیحت اسنوں اندر دام پھسایا	آخر گھنڈ اٹھایا اس نے صاف حسن چمکایا
مرزے تائیں جس دم اوہ رخ اسد انظریں آیا	ہو قربان گیا یکباری سب کچھ دلوں بھلایا

Maktaba Tul Ishaat.com

نال شتابی اس دے تائیں بینے اٹھ لگایا	اوپر اس رخسارے اس دے ڈاہڈا چپک لگایا

یہ مرزا کا واقعہ اس کی ایک مریدہ کا ہے جو اسی دن بمعہ خاوند اس سے تائب ہو گئی۔

13 ..... سود کو بھی مرزا نے حلال کر دیا:

دیکھو!

سیرۃ المہدی، صفحہ 112,113/2 سود کے بارے میں میرے نزدیک ایک احسن انتظام ہے اور وہ یہ ہے کہ جس قدر سود کا روپیہ آوے، آپ اپنے کام میں اس کو خرچ نہ کریں، بلکہ اس کو الگ جگہ جمع کرتے جائیں، اور جب سود دینا پڑے اسی روپیہ میں سے دیں۔ اور اگر آپ کے خیال میں کچھ زیادہ روپیہ ہو جائے، تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں ہے کہ وہ روپیہ کسی ایسے دینی کام میں صرف ہو، جس میں کسی شخص کا ذاتی خرچ نہ ہو، بلکہ صرف اس سے اشاعت دین ہو۔

14 ..... زنا کی کمائی کا روپیہ منگا کر استعمال کرنا۔

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اپنے اشاعت السنۃ جلد نمبر: 11 میں مرزا پر وکیلانا بحث سے اعتراض کیے ہیں۔ جن کا جواب مرزا نے اپنے آئینہ کمالات اسلام میں ان کا جواب دیا ہے۔ مولوی صاحب کے اعتراض کو مرزا نے یوں ٹالا، کہ اللہ تعالیٰ مجرموں کے مال کا خود مالک بن جاتا ہے، اور پھر خود یا اپنے مرسل نبی کے ذریعہ اس کے مال کو ہلاک کروا دیتا ہے۔ جس میں مرزا نے اس امر کا انکار نہیں کیا کہ میں نے روپیہ زنا کا منگوایا نہیں، بلکہ اس کی تاویل کے درپے ہوا، اور غلط طریقہ سے اس کے جواز کی صورت نکالی۔ اور دیگر انبیاء پر بھی حملے کرنے شروع کر دئے۔

ملاحظہ ہوں مولوی محمد حسن صاحب کی عبارات مع عبارت مرزا اور آئینہ کمالات اسلام:

Maktaba Tul Ishaat.com

اشاعت السنّت جلد نمبر:10، صفحہ 26:

سوال ہشتم:

ایسا شخص اگر اکثر جھوٹ بھی بولتا ہےلوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے لیتا ہو، ناجائز مال اجرت زنا وغیرہ کام میں لاتا ہوں، ظلم، ایذا رسانی، بے رحمی، بد خلقی، وبدگوئی پر مصر ہوتو پھر بھی وہ اگر اس کی کوئی پیشگوئی سچی نکل آوے۔اس سچی پیشگوئی میں ملہم محدث مجدد اور خدا کا مخاطب ہوسکتا ہے۔؟

اشاعت السنۃ جلد ع15 صفحہ 37:

سوال چہل وچہارم:

میاں اللہ دیا ساکن ابنالہ سے آپ نے اپنے سابق ملازم فتح خان کی معرفت دوسو روپیہ یا کم وبیش منگایا اور وہ کیسا روپیہ تھا، اور وہ آیا کس کام میں آپ نے صرف کیا۔اس کا جواب مرزا نے آئینہ کمالات اسلام میں دیا جس میں زنا کا روپیہ آنے میں انکار نہیں کیا، بلکہ اس کے جواز کی ایک غلط توجیہ کی۔

دیکھو!

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 478، 479 لاہوری:

یاد رہے۔کہ اکثر ایسے اسرار دقیقہ بصورت اقوال یا افعال انبیاء سے ظہور میں آتے رہے ہیں جو نادانوں کی نظر میں سخت بیہودہ اور شرمناک کام ہیں۔

صفحہ 483 کتاب مذکور آئینہ میں ہے:

اور اہل حقیقت یہ ہے کہ تمام حقوق پر خدا تعالیٰ کا حق غالب ہے، اور ہر ایک جسم اور روح اور مال اسی کا ملک ہے۔پھر جب انسان نافرمان ہوجاتا ہے، تو اس کی ملک اصلی مالک کی طرف عود کرتی ہے، تو پھر اس مالک حقیقی کو اختیار ہوتا ہے، تو چاہے تو بلا توسط رسل

Maktaba Tul Ishaat.com

ان نافرمانوں کے مالوں کو تلف کردے۔ اور یا کسی رسول کے واسطے سے یہ تجلی قہری نازل فرمادے۔ اس کو مولوی محمد حسین صاحب نے اپنے اشاعت السنت جلد ع15 صفحہ 494 میں ذکر کیا ہے۔ اس تشریح سے قادیانی نے یہ جتایا ہے کہ اللہ......"تائب طوائف کا مال قادیانی نے لیا ہے وہ بھی اسی قسم سے تھا، جو بظاہر نادانوں کی نظر میں ناجائز اور بڑا تھا، مگر درحقیقت اس میں دقیق سرّ (بھید تھا) جیسے حضرت عیسیٰ کے عطر مذکورہ کو استعمال کرنے میں سرّ تھا"۔

15......مرزا کے مکان پر اس کے خاص مرید نے شراب پی، لیکن مرزا کو خود جرأت نہ ہوئی، کہ اس کو روکتا۔ اس لیے امر بالمعروف ونہی عن المنکر نہ ہو سکا:

دیکھو!

اشاعت السنت جلد ع15 صفحہ 37:

کیا آپ کے ایک خاص مرید اور بڑے معاون نے خاص آپ کے مکان پر شراب نہیں پی۔ اور آپ نے اس پر مطلع ہو کر اس عذر سے کہ وہ مہمان ہے، اس لیے اس کی دل آزردگی نہیں ہو سکتی۔ ترک خفگی ونہی عن المنکر نہیں کی۔

16......مرزا نامحرم عورتوں سے چاپی کراتا تھا:

الحکم، ع13 جلد 11،11 اپریل 1907ء صفحہ 13 کالم ع1،2:

سوال حضرت اقدس غیر عورتوں سے ہاتھ پاؤں کیوں دبواتے ہیں۔؟

جواب وہ نبی معصوم ہیں۔ ان سے مس کرنا اور اختلاط کرنا گناہ ومنع نہیں بلکہ موجب رحمت وبرکات ہے اور یہ لوگ احکام حجاب میں مستثنیٰ ہیں۔

اخبار الفضل: جس میں ایک مرزائی لکھتا ہے کہ مسیح موعود گاہی گاہی زنا کرلیا کرتے تھے۔ بحب القطب قدیزنی مگر میاں محمود......الخ

Maktaba Tul Ishaat.com

17..... مرزا قادیانی کا شرک کی اشاعت کرنا:

براہین احمدیہ، صفحہ 198 حاشیہ در حاشیہ:

انت منی بمنزلة ولدی انت منی بمنزلة اولادی اسمع ولدی۔

البشریٰ، صفحہ...... کان اللہ نزل من السماء۔

حقیقۃ الوحی، اصلی تثلیث فتح اسلام صفحہ......

حضور ﷺ میں سب صفات خداوندی سرمہ چشم آریہ حاشیہ

Maktaba Tul Ishaat.com

پہلا حصہ: مرزا قادیانی کی گالیاں

1......ملفوظات احمدیہ صفحہ 85/2:

انسانوں کو چاہیے کہ جب کوئی شریر گالی دے، تو امن کو لازم ہے کہ اعراض کرے نہیں تو وہی کت پن کی مثال صادق آئیگی۔

2......ملفوظات احمدیہ، صفحہ 26/2:

مخالفین کے ساتھ دشمنی سے پیش نہیں آنا چاہیے، بلکہ زیادہ تر دعاء سے کام لینا چاہیے

3......ریویو آف ریلیجز جلد 3 ع 10 بابت ماہ اکتوبر 1904ء صفحہ 348 تا 353:

زیر عنوان مصلح کا پہلا فرض کیا ہونا چاہیے۔ میں مرزا نے ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے، جس کا ماحصل یہ ہے کہ مصلح پہلے خود اپنی اصلاح کرے، اور بدزبانی سے بچارہے۔

4......ازالہ اوہام، صفحہ 1243:

تمہارے فتح مند اور غالب ہونے کی یہ راہ نہیں گالی کے مقابل پر گالی دو، کیونکہ اگر تم نے بھی راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جاوینگے۔

5......کشتی نوح، صفحہ 11:

اور کسی کو گالی مت دو، گو وہ گالی دیتا ہو۔ مثل ملفوظات احمدیہ، صفحہ 70/2۔

6......ضمیمہ اربعین، صفحہ 5/4,3:

گالی دینا اور بدزبانی کرنا طریق شرافت نہیں ہے۔

7......مشخہ حق میں مرزا نے سوالی کے متعلق یہ لکھا ہے کہ اس کو گالیوں اور بدزبانی کی عادت تھی:

Maktaba Tul Ishaat.com

ملاحظہ ہو مرزا کی عبارت دراول تو وہ پاک زبان ایسے تھے کہ ادنی رنج سے اپنے مخالفین کو کتا، بلا اور سور کہہ دیا کرتے تھے۔ جیسے مرزا کی عادت ہے۔

8...... نیز مرزا نے حضرت مسیح کے متعلق کہا کہ وہ اپنے مخالفین کو گالیاں دیتے تھے اس لیے آپ کے اخلاق اچھے نہ تھے:

ملاحظہ ہو ازالہ اوہام صفحہ...... زندہ نبی، صفحہ 23 تا 26: میں بھی قریبا ایسے ہی لکھا ہے۔

9...... مرزا اپنے متعلق لکھتا ہے کہ میں کسی کو برا نہیں کہا کرتا۔

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 182 لاہوری:

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو۔

مثلہ براہین حصہ پنجم، صفحہ 124، آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 529 لاہوری:

اگر کوئی بدظنی کی راہ سے کیسی ہی بدگوئی اور بدزبانی کی مشق کر رہا ہے اور ناخدا ترسی سے ہمیں آزار دے رہا ہے، ہم پھر بھی اس کے حق میں دعا ہی کرتے ہیں۔

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 20: "رب ارحم علی الذین یلعنون علیّ"

10...... ضرورۃ الامام، صفحہ 8:

امام میں قوت اخلاق ہو، اور وہ پورا نمونہ "انک لعلی خلق عظیم" کا ہو۔

اربعین، صفحہ 2/1:

میں اخلاقی واعتقادی وایمانی کمزوریوں اور غلطیوں کی اصلاح کے لیے دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔

11...... اربعین، صفحہ 2/1:

میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان۔

Maktaba Tul Ishaat.com

12......حمامة البشریٰ، صفحہ 105:

"فلا السب یوذینی ولا المدح یبطر"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

دوسرا حصہ: مرزا کا گالیاں دینا

مرزا کی گالیاں اس قدر کثیر اور فصیح ہیں کہ ان کو ثبوت کے لیے حوالجات پیش کرنے کی ضرورت نہیں، مگر مشتے نمونہ از خروارے پیش کر دیتا ہوں، تمام گالیاں مرزا دے دلا کر پھر دعویٰ کرتا ہے۔ کہ

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 243 لاہوری:

''وما قلنا فیکم الا شیئاً قلیلا اسد لنا علی کثیر من مخازیکم'' ابھی شکر ہے کہ تھوڑا ہی کیا ہے۔

1......مرزا نے جواپنے مخالفین کو مرزا کو حرامزادہ کی گالی دی ہیں۔

2......انجام آتھم، صفحہ 21: ای فرقہ بدذات ومولویاں۔

3......براہین حصہ پنجم کا ضمیمہ، صفحہ 13: بار بار ایک کتے کی طرح عوعو کرتا ہے۔

4......نورالحق، صفحہ 58/2:

''فلیس لمنکر عذر صحیح التسویل زوراکاالحرامی''

5......نورالحق صفحہ 38/2: تم بھیڑیے ہو جاؤ۔

6......نورالحق، صفحہ 126/2: ''واعلم انّ کل من ھو من ولد الحلال ولیس من ذریتہ البغایا والنسل الدجال فیعجل امراً''

7......نورالحق، صفحہ 29/2: ''وصالوا کالافاعی او ذباب''

8......نورالحق، صفحہ 60/2: ''وللشیطان صاروا کاالغلام''

9......حمامۃ البشریٰ، صفحہ 89:

''واجتمعت فیھم (علی الاسلام) عادۃ السباع والکلاب والخنازیر''

Maktaba Tul Ishaat.com

10......خطبہ الہامیہ، صفحہ 155: بعض لوگ کتوں کی طرح ہو گئے ہیں، اور بعض بھیڑیوں کی طرح، اور بعض سوروں کی طرح، اور بعض سانپ کی طرح۔

11......حمامۃ البشریٰ، صفحہ 105: "اتنسی نجاستہ رضیت باکلھا".

12......حمامۃ البشریٰ، صفحہ 106: "تسمین جھالا باابن آدمی لعلبا".

13......اربعین، صفحہ 14/2: "پلید دل سیاہ دل"

14......اربعین صفحہ 27/4 کتاب عصی موسیٰ کو ایسا بھر دیا ہے جیسا کہ ایک نالی بدبودار گندے کیچڑ سے بھر جاتی ہے یا جیسا کہ سنڈرس پاخانہ سے۔

15......مواہب الرحمٰن، صفحہ 21: "وصار اکثرھم کاالکلاب"۔

16......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 236: "جو شخص متقی اور حلال زادہ ہو اول تو وہ ......الخ"

17......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 243: "شیطانت کے بو سے بھرا ہوا ہے نجاست خوار انسان"

18......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 245: "آپ اپنی سفلہ پن سے باز نہیں آتے"۔

19......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 247: "ای شیخ نامہ سیاہ ای بدقسمت انسان"۔

20......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 248: "آپ کے ہم خصلت ابوجہل اور ابولہب"

21......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 249: "نعوذ باللہ من ھذہ الجھالۃ والحمق والترک الی...... فتہ والضلالۃ"

22......آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 285: "مولوی لوگ ان کے دروغ گوئی اور

Maktaba Tul Ishaat.com

نجاست خوری ہیں''۔

23.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 249: ''مولوی محمد حسین صاحب کے متعلق لکھا اور خبث نفس ہے''۔

24.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 484: ''اول درجہ کے کاذب اور دجال اور رئیس المتکبرین ہیں''۔

25.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 339: ''وانی واللّٰہ اتقن فیکم انکم الثعالب''۔

26.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 492: ''اب اے ظالم مولوی اس زمانہ کے ننگ اسلام مولویو اب اس قدر دلیری اور بددیانتی''۔

27.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 496: ''یہ صرف مولوی کی شرارت ہے یا بیوقوفی''

28.....آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 435: ''کل مسلم یقبلنی ویصدق دعوتی الا ذریۃ البغایا''۔

29.....براہین حصہ پنجم، صفحہ 108/12: ہند کے رہنے والو تم ہرگز نہیں ہو آدمی، کوئی ہے روباہ، کوئی ہے خنزیر، اور کوئی ہے مار''۔

30.....ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 51: ''ذلت کے سیاہ داغ ان کے منحوس چہروں کو بندروں اور سوروں کی طرح کر دیں گے''۔

31.....ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 60: ''مولوی عبدالحق غزنوی کو پلید لکھتا ہے''۔

32.....خطبہ الہامیہ، صفحہ 109: مسلمانوں کے حق میں لکھتا ہے۔''

کاالکلاب ویمزقوا ازیالہ کاالکلاب''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

33...... مخزنِ حق، صفحہ 75: "تکذیب براہین احمدیہ کا مؤلف چوڑوں اور سانپوں سے بھی گندہ زبانی میں بڑھ کر ہے"۔

34...... چشمہ مسیحی، صفحہ 8،

35...... چشمہ حق، صفحہ 43: "اب دیکھنا چاہیے کہ وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولنے سے شرماتے نہیں، مگر اس آریہ میں اس قدر بھی شرم باقی نہ رہی"۔

36...... مخزنِ حق، صفحہ 45: "یہ جھوٹ کی نجاست کس نے کھائی ہے"۔

37...... سراج منیر، صفحہ 6: "ان کم بخت متعصبون"۔

38...... سراج منیر، صفحہ 6: "کم بخت سعد اللّٰہ نومسلم ومحمد علی واعظ"۔

39...... سراج منیر، صفحہ 6: "اس بے حیا قوم"۔

40...... سراج منیر، صفحہ 7: "سعد اللّٰہ نومسلم کی بدذاتی ہے"۔

41...... سراج منیر صفحہ 8: "اس سے زیادہ کیا بدذاتی ہوگی"۔

42...... سراج منیر صفحہ 53: "بہت سے پلید طبع مولوی"۔

43...... سراج منیر، صفحہ 91، مکتوبات مرزا بنام پیر غلام فرید، صفحہ 7:

ہر کہ مرای پیزد فرشتہ التسنہ انسان   وہر کہ سری پیچد ابلیس است نہ آدمی

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا کے جھوٹے الہامات (حصہ اول)

حقیقۃ الوحی، صفحہ 139,140، البشری صفحہ 3 تا 5 جلد 1:

"شیطان گونگا ہے اور اپنی زبان میں فصاحت اور روانگی نہیں رکھتا، اور گونگے کی طرح وہ فصیح اور کثیر المقدار باتوں پر قادر نہیں ہوسکتا، صرف ایک بدبودار پیرایہ میں فقرہ دو فقرہ دل میں ڈال دیتا ہے، اور نہ وہ بہت دیر تک چل سکتا ہے گویا جلدی تھک جاتا ہے۔......الخ

اسی معیار پر مرزا کے مندرجہ الہام دیکھو۔

مرزا کے جھوٹے الہامات (حصہ ثانی)

البشری، صفحہ 11/1: "بالفعل نہیں"۔

البشری، صفحہ 42/1: "ڈگری ہوگئی ہے مسلمان ہے"۔

البشری، صفحہ 51/1، مکتوبات احمدیہ صفحہ 68/1: "اریشن عمر براطوس یا پلاطوس"

البشری، صفحہ 53/1: "بکروثیب"

البشری، صفحہ 55/1: "شنبہ ہے مبارک دوشنبہ"

البشری، صفحہ 55/1: "یہودا اسکروطی"

البشری، صفحہ 56/1 "بلیۃ مالیۃ"۔

البشری، صفحہ 16/1: "تھید ستان عشرت را"۔

البشری، صفحہ 2/2، مکتوبات احمدیہ، صفحہ 40/1: سچا ارادتمند ہے۔ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء"۔

البشری، صفحہ 7/2: "نازل من السماء نزل من السماء"۔

البشری، صفحہ 21/2: "کلب یموت علی کلب"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

البشری،صفحہ 46/2: ''تم پاس ہوگئے ہو''

البشری صفحہ 50/3: ''غثم بغثم غثم ادفع الیہ من مالہ دلعۃ''۔

البشری،صفحہ 51/2: ''السھیل البدری''۔

البشری صفحہ 53/2: ''سیغفر''۔

البشری،صفحہ 56/2: ''بیہوشی پھر غشی پھر موت''۔

البشری،صفحہ 65/2: ''بعد=11=ان شاءاللہ''

البشری ،صفحہ 65/2 لاہوری: ہمارے پاک ممبر موجود ہیں ان کو خبر دیجاوے لطیف مٹی کے ہیں وسوسہ نہیں رہیگا۔مگر مٹی رہیگی۔سلسلہ قبول الہامات میں سب سے کچا مولوی تھا سب لوگ ننگے ہوجاوینگے۔ انااللہ ذوالمنن انی مع الرسول اقوم۔

البشری،صفحہ 66/7: ''والموت اذا عسعس''۔

البشری،صفحہ 68/2: ''سلطان القلم''۔

البشری،صفحہ 67/2: ''سال دیگر را کہ میداند حساب تا کجا رفت آنکہ با ما بود یار۔

البشری،صفحہ 69/2،مجموع القلم 70/2: ''اس کتے کا آخری آدم ہے''۔

البشری،صفحہ 71/2: ''افسوس صد افسوس''۔

البشری،صفحہ 75/2 ''نتیجہ خلاف مراد ہوا۔یا نکلا''۔

البشری،صفحہ 75/2: ''تسبیح تسبیح تسبیح''

البشری،صفحہ 77/2: ''بقیۃ الطاعون''۔

البشری،صفحہ 77/2: ''عمو صحت''۔

البشری،صفحہ 78/2: ''اصبر ستفرغ یا مرزا''۔

البشری،صفحہ 78/2: ''لایموت احدمن رجالکم''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

البشریٰ، صفحہ 79/2: ''ازلی ابدی خدا بیڑیوں کو پکڑ کے آ''۔

البشریٰ، صفحہ 80/2: جس کا تھا اس کے پاس آگیا''۔

البشریٰ، صفحہ 80/2: ''طاعون کا دروزاہ کھولا گیا''۔

البشریٰ، صفحہ 82/2: ''آثار صحت''۔

البشریٰ، صفحہ 82/2: ''مجموعہ فتوحات''۔

البشریٰ، صفحہ 82/2: ''بلا نازل یا حادث''۔

البشریٰ، صفحہ 84/2 ''فِیرْمَیْن ''۔

البشریٰ، صفحہ 84/2: ''نزول درقادیان انی انا الرحمٰن حل غضبہ علی الارض ''۔

البشریٰ، صفحہ 87/2: ''تقدیر عدم ہے اور ہلاکت مقدر''۔

البشریٰ، صفحہ 88/2: ''بستر عیش''۔

البشریٰ، صفحہ 88/2: ''رسول اللہ پناہ گزین ہوئے قلعہ ہند میں''۔

البشریٰ، صفحہ 89/2: ''ضرور کامیابی''۔

البشریٰ، صفحہ 90/2: ''زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں''۔

البشریٰ، صفحہ، 91/2: ''طاعون تو گئی مگر بخار رہ گیا''۔

البشریٰ، صفحہ 91/2: ''ذَحبِ کرام''۔

البشریٰ، صفحہ 91/2: ''ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت''۔

البشریٰ، صفحہ 91/2: ''شوخ وشنگ ہوگا لڑکا پیدا ہوگا''۔

البشریٰ، صفحہ......: ''ہماری قسمت تیوار''۔

البشریٰ، صفحہ 93/2: ''ایک چونکا دینے والی خبر''

Maktaba Tul Ishaat.com

البشریٰ، صفحہ 94/2: ''خاکسار پیرمنٹ''۔

البشریٰ، صفحہ 94/2: ''موٹا موٹی لگ رہی ہے''۔

البشریٰ، صفحہ 95/2: ''میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا (یعنی مرزا قادیانی جہنم میں گر گیا۔ناقل)

البشریٰ، صفحہ 94/2: ''شکار مرگ''۔

البشریٰ، صفحہ 97/2: ''میں دو بالا کردی''۔

البشریٰ، صفحہ 97/2: ''لنگر اٹھا دو''۔

البشریٰ، صفحہ 99/2: ''مضر صحت''۔

البشریٰ، صفحہ 99/2: ''محمد مفلکح''۔

البشریٰ، صفحہ 100/2: ''بامراد''۔

البشریٰ، صفحہ 100/2: ''روبلا''۔

البشریٰ، صفحہ 100/2: ''کفن میں لپیٹا گیا''۔

البشریٰ، صفحہ 100/2: ''دوشہتیر ٹوٹ گئے''۔

البشریٰ، صفحہ 101/2: ''رہا گوسفندان عالیجناب''۔

البشریٰ، صفحہ 102/2: ''آب زندگی''۔

البشریٰ، صفحہ 103/2: ''زندگیوں کا خاتمہ''۔

البشریٰ، صفحہ 103/2: ''کمبل میں لپیٹ کر صبح قبر میں رکھدو''۔

البشریٰ، صفحہ 105/2: ''تین بکرے ذبح کیے جائینگے''۔

البشریٰ، صفحہ 106/2: ''درڈ اینڈ ٹو گرلس انگریزی''۔

البشریٰ، صفحہ 106/2: ''15 فروری کے بعد جانا ہوگا''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

البشری، صفحہ 107/2: ''ایک دانہ کس کس نے کھانا''۔

البشری، صفحہ 107/2: ''سلام''۔

البشری، صفحہ 107/2: ''کرنسی نوٹ''۔

البشری، صفحہ 207/2: ''عورت کی چال ایلی ایلی لما سبقتنی۔ بریت. واذا کففت بنی اسرائیل''۔

البشری، صفحہ 107/2: ''البشیر الد ولہ''۔

البشری، صفحہ 108/2: ''میری بیوی یکا یک مرگئی۔ (مرزا کی بیوی مرگئی)''۔

البشری، صفحہ 108/2: ''خدا نے تیری ساری باتیں پوری کردیں''۔

البشری، صفحہ 110/2: ''رب سلطنی علی النار۔ یعنی مرزا کو جہنم کا دارغہ بنایا''۔

البشری، صفحہ 112/2: ''آسمان سے دودھ اترا ہے، محفوظ رکھو''۔

البشری، صفحہ 114/2: ''کلیسا کی طاقت کا نسخہ''۔

البشری، صفحہ 114/2: ''کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں''۔

البشری، صفحہ 119/2: ''خیر''۔

البشری، صفحہ 117/2: ''ایکدم میں دم رحمت ہوا''۔

البشری، صفحہ 119/2: ''موت تیرا اس حال کو''۔

البشری، صفحہ 121/2: ''کترین کا بیڑا غرق ہوگیا، یعنی مرزا کا بیڑا غرق ہوگیا''۔

البشری، صفحہ 124/2: ''آسمان ٹوٹ پڑا۔ سارا معلوم نہیں ہونے والا ہے''۔

البشری، صفحہ 125/2: ''تحفۃ الملوک''۔

البشری، صفحہ 126/2: ''ایک ہفتہ تک ایک بھی باقی نہ رہیگا''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

البشریٰ، صفحہ 128/2، 135/2 ''لائف آف پین''۔

البشریٰ، صفحہ 126/2: ''لاہور میں ایک بے شرم ہے۔ (شاید وہ مرزا محمد علی ہو گا)''

البشریٰ، صفحہ 129/2: ''مرزا کھل گیا''۔

البشریٰ، صفحہ 129/2: ''بلائی دمشق سرک سری''۔

البشریٰ، صفحہ 129/2: ''احمد غزنوی''۔

البشریٰ، صفحہ 130/2: یہ دو گھڑی ہی مر گئے''۔

البشریٰ، صفحہ 130/2: ''پوری ہو گئی''۔

البشریٰ، صفحہ 130/2: ''قریب عصر یاتیک تحائف کثیرۃ''۔

البشریٰ، صفحہ، 131/2: ''بدی کا بدلہ بدی ہے اس کو پلیگ ہو گئی''۔

البشریٰ، صفحہ 133/2 ''غلام احمد کی ہے''۔

البشریٰ، صفحہ 132/2: ''الیسوی الیشن''۔

البشریٰ، صفحہ 133/2: ''قبول ہو گئی، ۹ دن کا بخار ٹوٹ گیا''۔

البشریٰ، صفحہ 134/2: ''خدا خوش ہوا''۔

البشریٰ، صفحہ 134/2 ''خوش ہو گیا''۔

البشریٰ، صفحہ 137/2: ''بلاء نا گہانی''۔

البشریٰ، صفحہ 137/2: ''ستائیس کو ایک واقعہ''۔

البشریٰ، صفحہ، 138/2: ''واللہ واللہ سدھا ہوا اولاً''۔

البشریٰ، صفحہ 140/2: ''ماتم کو''۔

البشریٰ، صفحہ 140/2: ''کبھی ...... کے خلل سے بھی ورم ہو جاتی ہے''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

البشریٰ، صفحہ 140/2: ''بیمار بہت ہی چیخیں مارتا ہے''۔

البشریٰ، صفحہ 141/2: ''سرنگ''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

امراض قادیانی

مرزا کہتا ہے جس شخص میں جسمانی امراض ہوں، وہ روحانی امراض کا بھی شکار ہوتا ہے۔

سرمہ چشم آریہ، صفحہ 89 لاہوری:

''ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اخلال جسمانی، اخلال روحانی کا موجب ہے، جب مرزا مجمع امراض ہے، تو اس روحانیت کا کیا حال''۔

1...... نیز مرزا کو الہام ہے کہ خدا مجھے خبیث بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

اربعین، صفحہ 10/3، صفحہ 37 حاشیہ 3، ضمیمہ تحفہ گوگڑویہ، صفحہ 5,20:

''اب ہم مرزا کی اپنی زبانی اس کی بیماریاں گنواتے ہیں'':

1...... مرض ذیابیطس بیس سال سے:

(حقیقۃ الوحی، صفحہ 306، 363 وضمیہ اربعین، صفحہ 4/2,3 نزول مسیح، صفحہ 214)

2...... دماغی کمزوری اور دوران سر:

(حقیقۃ الوحی، صفحہ 306,363)

3...... کثرت پیشاب بیس دفعہ دن میں:

(حقیقۃ الوحی، صفحہ 207,363 واربعین ضمیمہ، صفحہ 4/4,3)

4...... درد گردہ:

(حقیقۃ الوحی، صفحہ 345)

5...... ہمیشہ درد سر اور دوران سر اور کمی خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کیساتھ آتی ہے۔

(اربعین ضمیمہ 4/4,3)

Maktaba Tul Ishaat.com

6......مرزا دائم المرض ہے:

(برکات الدعاء، صفحہ 3، سراج منیر، صفحہ 15، نزول مسیح صفحہ 178)

7......فالج کی بیماری جس سے نصف حصہ بدن بے حس ہو گیا ہے:

(حقیقۃ الوحی، صفحہ 234)

8......ایک دفعہ قولنج زحیری سے سخت بیمار ہوا:

(حقیقۃ لوحی، صفحہ 234)

9......ایک دفعہ مجھے مرض ذیابیطس کے سبب بہت تکلیف تھی کئی دفعہ سو سو بار دن میں پیشاب آتا تھا:

(نزول مسیح، صفحہ 235 پیشگوئی ع 118)

10......دل دماغ اور جسم نہایت کمزور ذیابیطس دوران سر۔ تشنج قلب کے دق کی بیماری حالت مردمی کالعدم:

(نزول مسیح، صفحہ 209)

11......دست آتے رہنا دوران خوق وغیرہ:

(نسیم دعوت، صفحہ 68)

12......حافظہ کمزور ہے:

(نسیم دعوت حاشیہ)

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا ہے یا نہ

(مرزا پر اس دعویٰ کے متعلق پانچ دور گذرے ہیں)

1...... براہین احمدیہ، صفحہ 557 حاشیہ در حاشیہ:

پھر اس کے بعد الہام ہوا کہ ''یاعیسیٰ الی متوفیک'' اس جگہ عیسیٰ کے نام سے بھی یہی عاجز مراد ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ براہین کی تصنیف کے وقت مرزا مسیح موعود ہے۔

2...... اعجاز احمدی، صفحہ 7:

پھر میں قریباً بارہ برس تک جو ایک زمانہ دراز ہے، بالکل اس سے بے خبر اور غافل رہا کہ خدا نے مجھے بڑی شدومد سے براہین میں مسیح موعود قرار دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مرزا براہین کے بعد بارہ برس تک اپنی مسیحیت کا ہرگز مدعی نہ تھا۔

3...... فتح اسلام حاشیہ، صفحہ 17:

اس فطری مشابہت کی وجہ سے مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تھا صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کر دیا جائے۔ سو میں صلیب کو توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے لیے بھیجا گیا ہوں۔ میں آسمان سے اترا ہوں۔ اس سے معلوم ہوا کہ فتح اسلام میں مرزا مدعی مسیحیت ہے۔

ازالہ اوہام، صفحہ 139 طبع اول:

ہم نے جو رسالہ فتح اسلام اور توضیح مرام میں اس اپنے کشفی والہامی امر کو شائع کیا ہے کہ مسیح موعود سے مراد یہی عاجز ہے۔ میں نے سنا ہے کہ بعض ہمارے علماء اس پر بہت افروختہ ہوتے ہیں یہ بھی واضح ہو۔

4...... ازالہ اوہام، صفحہ 190 طبع اول:

Maktaba Tul Ishaat.com

اے برادران دین وعلماء شرح متین! آپ صاحبان میری ان موضحات کو متوجہ ہو کر سنیں کہ اس عاجز نے کہ جو مثیل مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود خیال کر بیٹھے ہیں۔اس سے ثابت ہوا کہ ازالہ اوہام ،صفحہ 190 تک مرزا کا دعویٰ مثیل موعود کا تھا مسیح موعود کا دعویٰ نہ تھا اور ازالہ اوہام فتح اسلام وتوضیح مرام کے بعد کی تصنیف ہے۔

5......ازالہ اوہام ،صفحہ 414 طبع اول:

واضح ہو کہ وہ مسیح موعود جس کا آنا انجیل اور احادیث صحیحہ کے رُو سے ضروری طور پر قرار پا چکا تھا ،وہ تو اپنے وقت پر اپنے نشانوں کے ساتھ آ گیا ،اور اب وہ وعدہ پورا ہو گیا ہے۔

ازالہ الوہام ،صفحہ 180 طبع اول:

اگر عاجز مسیح موعود نہیں ،تو پھر آپ لوگ مسیح موعود کو آسمان سے اتار کر دکھلا دیں۔

یہ عجب ہے کہ صفحہ 190 سے پہلے کا ہے گویا ازالہ اوہام میں ہے۔صفحہ 106 میں اپنی مسیحت کا اقرار ہے ،اور صفحہ 190 میں پھر انکار اور صفحہ 114 میں پھر اقرار ہے عجیب خبط الحواسی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا میں مسیح موعود کی علامت موجود نہیں

مرزا نے چھ جو علامات حضرت مسیح موعود کے لیے تجویز کی ہے ان سے مرزا خود عاری ہے۔

1.....ایام الصلح، صفحہ 168، 169:

ہمارا حج تو اس وقت ہوگا، جب دجال بھی کفر و دجل سے باز آ کر طواف بیت اللہ کریگا کیونکہ بموجب حدیث صحیحہ کے وہی وقت مسیح موعود کے حج کا ہوگا، آخر ایک گروہ دجال کا ایمان لا کر حج کریگا، سو دجال کو ایمان اور حج کے خیال پیدا ہونگے، وہی دن ہمارے حج کے بھی ہونگے۔ مرزا نے تسلیم کیا کہ از روئے حدیث صحیح مسیح موعود کا حج کرنا ضروری ہے لیکن مرزا نے مرتے دم تک بالکل حج نہ کیا اس لیے اس میں یہ علامت نہ پائی گئی۔

2.....شہادۃ القرآن، صفحہ 160:

"وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا" (سورۃ الکہف آیت نمبر: 99) تب ہم تمام فرقوں کو ایک ہی مذہب پر جمع کر دیں گے، اور ایسے زمانے میں صور پھونکر تمام فرقوں کو دین اسلام پر جمع کیا جاویگا اور ایک آسمانی مصلح آئیگا در حقیقت اس مصلح کا نام مسیح موعود ہوگا۔

اس میں مرزا نے تسلیم کیا کہ مسیح موعود کی علامت از روے قرآن یہ ہے کہ اس وقت دنیا میں صرف ایک ہی مذہب اسلام باقی رہ جائیگا۔ یہ علامت مرزا میں موجود نہیں۔

اعجاز المسیح، صفحہ 83:

قد اتی زمان تحلق فیه اباطیل ولا یبقی الزور والظلام وتنفی الملل کلها الا الاسلام۔

چشمہ معرفت، صفحہ 567 حاشیہ:

Maktaba Tul Ishaat.com

"وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا" (سورۃ الکہف آیت نمبر:۹۹) یعنی ہم آخری زمانہ میں ہر ایک قوم کو آزادی دیں گے تاکہ اپنے مذہب کی خوبی دوسری قوم کے سامنے پیش کریں۔ ایک مدت تک ایسا ہوتا رہیگا، پھر قران میں ایک آواز پھونک دی جاویگی، تب ہم تمام قوموں کو ایک قوم بنادیں گے، اور ایک ہی مذہب پر جمع کردیں گے۔

ان تینوں عبارتوں سے ثابت ہوا کہ مسیح موعود کی علامت اہلاک الملل مرزا میں مفقود ہے۔

3......مرزا نے سمجھا ہے کہ مسیح موعود کا زمانہ امن وصلح کا زمانہ ہوگا مگر مرزا میں یہ انکار ہے۔

ماالفرق في الادم والمسيح الموعود.

صفحہ 7 ملحقہ خطبہ الہامیہ: "ويضع الله الحرب وتقع الامنة على الارض ونزل السكينه والصلح في جزوز القلوب.

4......مرزا نے کہا ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں مکہ اور مدینہ میں ریل جاری ہوجائیگی، مگر مرزا کی پیش گوئی کا یہ اثر ہوا کہ ریل کی تیاری شروع ہوکر رہ گئی۔

اربعین، صفحہ 28/2 حاشیہ:

ابھی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے لوگوں کے لیے ایک بھاری نشان ظاہر ہوا ہے حدیث "يترك القلاص فلا يسعىٰ عليها" اس کی گواہ ہے بس یہ قدرے بھاری پیشگوئی ہے جو مسیح کے زمانہ کے لئے اور مسیح موعود کے ظہور کے لیے بطور علامت تھی۔ ریل کی تیاری سے پوری ہوگی۔

مثلاً تحفہ گولڑویہ کا ضمیمہ صفحہ 13 تحفہ گولڑویہ جدید صفحہ 101,102، 135 مرزا کی پیشگوئی کے وقت سے پہلے ہندوستان سے ریل کے لیے چندہ جمع ہورہا تھا اور اس کی تیاری تھی۔ مگر مرزا کی پیش گوئی کا اثر یہ ہوا کہ وہ وہیں رک گئی، لو آج تک تیار نہ ہوسکی، چندہ فراہمی

Maktaba Tul Ishaat.com

کا ذکر خود مرزا نے کیا ہے۔

دیکھو الحکم، ج7 جلد 12 صفحہ 2 کالم ج3، 26 جنوری 1908ء نمبر ج5:

مسیح موعود کسی کا شاگرد نہ ہوگا بخلاف حضرت عیسیٰ اور موسیٰ کے کہ وہ انسانوں کے شاگرد ہوں گے۔

ایام الصلح، صفحہ 147:

ہمارے نبیؐ نے اور نبیوں کی طرح ظاہری علم کے استاد سے نہیں پڑھا تھا مگر حضرت عیسیٰ اور موسیٰ مکتبوں میں بیٹھے تھے۔ اور حضرت عیسیٰ نے ایک یہودی استاد سے تمام توراۃ پڑھی تھی۔ سو آنے والے کا نام جو مہدی رکھا گیا، سو اس میں یہ اشارہ ہے کہ وہ اپنے والا علم دین خدا ہی سے حاصل کریگا اور قرآن وحدیث میں کسی کا شاگرد نہ ہوگا۔ سو میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرا حال یہی ہے کوئی ثابت نہیں کرسکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہو، حالانکہ مرزا کے بہت سے استاد ہیں۔

دیکھو! عبارات ذیل البریہ، صفحہ 149 حاشیہ:

و ریویو آف ریلیجنز میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خوان معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کی کتابیں مجھے پڑھائیں۔

التبلیغ، صفحہ 433 ملحقہ آئینہ کمالات اسلام:

ولم يتفق لي التوغل في علم الحديث والاصول والفقه الا كطل من الوبل.

نیز مرزا کا استاد "گل علی" شیعہ بھی تھا۔ دافع البلاء اور اس کا استاد طب اس کا باپ غلام مرتضیٰ بھی تھا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حقیقۃ الوحی اور اسی طرح سوانح عمری مرزا قادیانی مولفہ معراج الدین مرزائی میں بھی اس کے استاد تسلیم شدہ ہیں گویا اس کے استاد گل علی شیعہ غلام مرتضٰی، فضل الحق، فضل احمد ہیں۔

6.....مرزا کا دعویٰ ہے کہ مسیح موعود کی علامت یہ بھی ہے کہ وہ صلیب کو توڑ دیگا۔

اخبار بدر نمبر 29 جلد 2 صفحہ 4 کالم 2، 16 جولائی 1906:

باوجود ان تمام علامتوں کے طالب حق کے لئے، میں یہ بات پیش کرتا ہوں کہ میرا کام جس کام کے لیے میں اس میدان میں کھڑا ہوا ہوں بھی ہے کہ میں عیسیٰ پرستی کے ستون کو توڑ دوں، اور بجائے تثلیث کے توحید پھیلاؤں، اور آنحضرت ﷺ کی جلالت اور عظمت اور شان کو دنیا پر ظاہر کروں، پس اگر مجھ سے کروڑ نشان بھی ظاہر ہوں، اور یہ علت غائی مجھ سے ظاہر نہ ہو تو میں جھوٹا ہوں پس دنیا مجھ سے کیوں دشمنی کرتی ہے، وہ میرے انجام کو کیوں نہیں دیکھتے۔ اگر میں نے اسلام کی حمایت میں وہ کام کر دکھایا جو مسیح موعود و مہدی موعود کو کرنا چاہیے تھا پھر میں سچا ہوں اگر کچھ نہ ہوا، اور میں مر گیا تو پھر سب گواہ رہیں کہ میں جھوٹا ہوں

غلبہ عیسائیت اور غلبہ اسلام کا مفہوم بھی سن لو۔

اخبار بدر نمبر 51 جلد نمبر 2 صفحہ 8 کالم نمبر 2، 20 دسمبر 1906:

میں یقیناً کہہ سکتا ہوں اور یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر طبقہ کے مسلمان عیسائی ہو چکے ہیں اور لاکھ سے بھی ان کی تعداد زیادہ ہوگی۔

اخبار بدر مذکور، صفحہ 9 کالم نمبر 1:

اب جب کہ عیسائی مذہب کا غلبہ ہو گیا اور ہر طبقہ کے مسلمان اس گروہ میں داخل ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ اسلام کو اپنے وعدہ کے مطابق غالب کرے۔

ان دونوں عبارتوں سے معلوم ہوا کہ عیسائیت کا غلبہ یہ ہے کہ لوگ عیسائی ہو رہے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں اب اس کے خلاف اس کام کا غلبہ ہوگا کہ عیسیٰ مسلمان ہو جاویں لیکن مرزا کے زندگی کے ایام میں عیسائیت کی تعداد دن بدن اضافہ میں ہو رہی ہے۔

دیکھو!

ذیل کی عبارات براہین احمدیہ، صفحہ 34 لاہوری:

ابھی کلکتہ میں جو ہومری ہیکر صاحب نے اندازہ کرچن شدہ آدمیوں کا بیان کیا ہے اس سے نہایت ایک قابل افسوس بات ظاہر ہوتی ہے۔

پادری صاحب فرماتے ہیں جو پچاس سال سے پہلے ہندوستان میں کرسٹن (کرچن) شدہ لوگوں کی تعداد صرف ستائیس ہزار تھی اس پچاس سال میں یہ کاروائی ہوئی، جو ستائیس ہزار سے پانچ لاکھ تک شمار عیسائیوں کا پہنچ گیا ہے۔

ملفوظات احمدیہ، صفحہ 274:

دیکھو!

اس قدر جو لوگ عیسائی ہو گئے ہیں جن کی تعداد بیس لاکھ تک پہنچی ہے میں نے ایک بشپ لیکچر کا خلاصہ پڑھا تھا اس نے بیان کیا کہ ہم بیس لاکھ عیسائی کر چکے ہیں۔

مثلاً ملفوظات احمدیہ، صفحہ 265:

ریویو آف ریلیجز بابت ماہ نومبر و دسمبر 1903، صفحہ 425، 29 لاکھ لوگ عیسائی ہو کر مرتد ہو گئے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

کفر مرزا قادیانی

مرزا قادیانی خود اپنی تحریروں سے بھی کافر ٹھہرتا ہے۔اور اس کے علاوہ ہم جہل سے اس کو کافر کہتے ہیں وہ اور بھی ہیں۔

1......براہین حصہ پنجم، صفحہ 67:

جن لغزشوں کا انبیاء علیہم السلام کی نسبت خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔جیسا کہ آدم علیہ السلام کا دانہ کھانا۔اگر تحقیر کی رو سے ان کا ذکر کیا جاوے، تو یہ موجب کفر و سلب ایمان ہے۔

ملفوظات احمدیہ 184/1:

میرا یہی مذہب ہے انبیاء علیہم السلام کی مدح کے خلاف زبان چلانا میرے نزدیک کفر ہے، مرزا قادیانی اس جرم کا مرتکب ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام و عیسیٰ علیہ السلام والمسیح علیہ السلام و ابراہیم علیہ السلام و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتہامات لگائے ہیں۔اور تمام انبیاء علیہم السلام کی توہین کی ہے۔

2......مرزا اس لیے بھی کافر ہے کہ اس نے اشاعت شرک کی ہے:

براہین احمدیہ، صفحہ 198، 199 حاشیہ:

جس حالت میں اکثر جاہلوں نے گذشتہ اولیاء اور صالحین پر صدہا اس قسم کی تہمتیں لگا رکھی ہیں۔گویا انہوں نے آپ سے فرمائش کی تھی کہ ہم کو خدا کا شریک ٹھہراؤ، اور ہم سے مرادیں مانگو، اور ہم کو خدا کی طرح متصرف فی الکائنات سمجھو، تو اس صورت میں اگر کوئی نیا مصلح ایسی تعریفوں سے عزت یاب نہ ہو، کہ جو تعریفیں ان کو پیروں کے نسبت ذہن نشین ہیں، تب تک وعظ اس کا اور پند اس مصلح جدید کا بہت ہی کم موثر ہوگا۔بعض جو شرکیہ عقائد جاہلوں نے اپنے پیروں کے لیے ذہن نشین کر رکھے ہیں ان کو اب خدا کی طرف سے مرزا کے لیے ثابت کیا جانا چاہیے۔ورنہ اس کے وعظ کا اثر نہیں ہوتا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

3......مرزا نے لکھا ہے کہ مدعی نبوت دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ پھر مرزا خود مدعی نبوت ہے جیسا کہ ہم ثابت کرینگے:

انجام آتھم، حمامۃ البشریٰ، صفحہ 79:

ما کان لی ادعوالنبوۃ واخرج عن الاسلام والحق بقوم کافرین.

آسمانی فیصلہ، صفحہ 3:

اس سب عقائد پر ایمان رکھتا ہوں، جو اہل السنت والجماعت مانتے ہیں، اور کلمہ "لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ" کا قائل ہوں، اور قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتا ہوں، اور میں مدعی نبوت کا نہیں، ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اب مرزا کے ادعاء نبوت کے ثبوت ملاحظہ ہوں

براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 55 حاشیہ:

میری دعوت کے مشکلات سے ایک رسالت اور وحی رہی، اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ تھا۔

ایام الصلح، صفحہ 85 حاشیہ:

اصل بات یہ ہے کہ مسیحیت یا نبوت کا دعویٰ کرنے والا اگر در حقیقت سچا ہے تو یہ امر ضروری ہے کہ اس کا فہم اور درایت اور لوگوں سے بڑھ کر ہو۔

حقیقۃ النبوۃ، صفحہ 272 ضمیمہ، ع3:

ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ہم رسول اور ہم نبی ہیں، اور حق کے پہنچانے میں کسی قسم کا اخفا نہ کرنا چاہیے۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ 101/1:

"اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا" (سورۃ المزمل آیت نمبر:15) یہ مرزا کو الہام ہوا ہے اس میں وہی رسالت مذکور ہے جو محمدی رسالت و نبوت ہے۔

مثلاً انجام آتھم، صفحہ 51، حقیقۃ الوحی، صفحہ 149، 150:

اوائل میں میرا بھی یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے، وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین سے ہے۔ اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا تو میں اس کو جزوی فضیلت قرار دیتا تھا، مگر بعد میں جو خدا کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی، تو اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا، اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

دافع البلاء، صفحہ 13:

اس مسیح کے مقابل پر جس کا نام خدا رکھا گیا، خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور اس نے دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ تمام عبارات سے مرزا کی نبوت ثابت ہوتی ہے۔

4...... مرزا قادیانی خدا تعالیٰ اور انسانوں کو متحد مانتا ہے، اس لیے بھی وہ کافر ہے:

حقیقۃ الوحی، صفحہ 166 حاشیہ:

جس پر خدا کا فضل ہو، وہ اپنی نہایت محویت کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی توحید کا قائم مقام ہو جاتا ہے اور تنگ...... اس سے جاتا رہتا ہے۔

5...... مرزا عیسائیوں کی طرح خدا کو باپ مانتا ہے:

اربعین، صفحہ 23 حاشیہ 4:

''وانت منی بمنزلۃ اولادی'' اور خدا تیرا متولی اور پرورندہ ہے۔ اس لئے خاص طور پر پدری مشابہت درمیان ہے۔

6...... بقول مرزا حیات مسیح کا قائل شرک عظیم ہے اور خود مرزا بھی حیات مسیح کا قائل سالہا سال تک تھا:

الاستفتاء، صفحہ 39 ملحقہ حقیقۃ الوحی:

''فمن ......ادب بقال ان عیسیٰ مامات ان ھو الاشرک عظیم''

مرزا قادیانی اسی عقیدہ پر سالہا سال جمارہا۔ حالانکہ وہ ملہم مامور ہو چکا تھا۔

اعجاز احمدی، صفحہ 7:

پھر میں قریباً بارہ برس تک جو ایک زمانہ دراز ہے، بالکل اس سے بے خبر اور غافل رہا کہ خدا نے مجھے بڑی شدومد سے براہین میں مسیح موعود قرار دیا ہے۔ اور میں حضرت عیسیٰ

Maktaba Tul Ishaat.com

کے آمدِ ثانی کے رسمی عقیدہ پر جما رہا۔

7...... کسی شخص کے لیے خداوندی صفات مثلاً حاضر وناظر جاننا ، یا علم غیب ثابت کرنا ، یا الوہیت وغیرہ ماننا، خواہ یہ امور بعطاء الٰہی واذن خداوندی سے ہوں، موجب کفر ہوگی:

ازالہ اوہام، صفحہ 1010,1011:

یہ معنی کرنا گویا خدا تعالیٰ نے اپنے ارادہ اور اذن سے حضرت عیسیٰ کو صفات خالقیت میں شریک کر رکھا تھا صریح اسی داور تخت بے ایمانی ہے، کیونکہ اگر خدا تعالیٰ اپنے صفات خاصہ الوہیت بھی دوسروں کو دے سکتا ہو، تو اس لیے اس کی خدائی باطل ہوتی ہے۔ اور موحد صاحب کا یہ عذر ہم ایسا اعتقاد تو نہیں رکھ سکتے کہ اپنی ذاتی طاقت سے حضرت عیسیٰ خالق الطیور تھے، بلکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ یہ طاقت خدا نے اپنے اپنے اذن اور ارادہ سے ان کو دے رکھی تھی۔ یہ سراسر مشرکانہ باتیں ہیں، اور کفر سے بدتر۔

ازالہ اہام، صفحہ 1011:

کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کسی بشر کو اپنے اذن ارادہ سے خالقیت کی صفت عطا کر سکتا ہے تو پھر وہ اسی طرح کسی کو اذن اور ارادہ سے اپنی طرح عالم الغیب بھی بنا سکتا ہے۔ اور اس کو ایسی قوت بھی بخش سکتا ہے، جو خدا تعالیٰ کی طرح ہر جگہ حاضر وناظر۔ مرزا غیر خدا کو حاضر وناظر مانتا ہے۔

سرمہ چشم آریہ، صفحہ 186 لاہوری:

بعض اکابر نے اپنے وجود کو ایک وقت اور ایک آن میں مختلف ملکوں اور مکانوں میں دکھلایا ہے باذن اللہ

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 142,143:

یہی مثال مکمل اولیاء کی ہے جو کہ مواضع متفرقہ میں بصور متعددہ نظر آجاتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ملفوظات احمدیہ، صفحہ 311/1:

ایسا تجویز کرنا یا اعتقاد رکھنا کہ بجز خدا تعالیٰ کے کوئی اور بھی حاضر و ناظر ہے صریح کلمہ کفر ہے۔

8......کسی کے لئے صفات خداوندی الوہیت وغیرہ تسلیم کرنا تحت اسی رو کفر ہے:

بموجب حوالہ ازالہ اوہام مذکور ہے۔ صفحہ 1010:

مرزا قادیانی نے آنحضرت ﷺ کے لیے صفات الوہیت تسلیم کیے ہیں:

دیکھو!

سرمہ چشم عاریہ، صفحہ 146 حاشیہ:

"رفع بعضهم درجات" اس جگہ صاحب درجات رفیعہ سے ہمارے نبی ﷺ مراد نہیں۔ نبی کو ظلی طور پر انتہائی درجہ کے کمالات جو کمالات الوہیت کے افعال و آثار میں بخشے گئے ہیں۔

مذکور، صفحہ 147 حاشیہ:

مخلوقات میں سے صرف ایک ہی شخص رتبہ کاملہ فلاحت تامہ حقہ کا جو ظل مرتبہ الوہیت ہے ہوسکتا ہے۔

صفحہ 159 حاشیہ:

اس جگہ واضح رہے کہ اس انتہائی کمال کے باوجود خدا تعالیٰ کی کتابوں میں مظہر اتم الوہیت قرار دیا گیا ہے۔

صفحہ 164 حاشیہ:

یہ وجود باجود (آنحضرت) جو خیر مجسم ہے مقربین کی قسموں میں سے اعلیٰ واکمل ہے جو الوہیت کا مظہر اتم کہلاتا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

صفحہ 169 حاشیہ:

اس قسم ثالث میں تمام صفات الٰہیہ صاحب قرب کے وجود میں باتمام تر صفائی متخلص ہوجاتی ہے۔

صفحہ 173 حاشیہ:

ایسا ہی ظل الوہیت ہونے کی وجہ سے مرتبہ الٰہیہ سے اس کو ایسی مشابہت ہے جیسے آئینہ کے عکس کو اپنے اصل سے ہوتی ہے۔

اور امہات صفات الٰہیہ یعنی حیوۃ علم ارادہ قدرت سمع وبصر کلام معنی سے اپنی جمع فروغ کے اتم واکمل طور پر اس میں عکس پذیر ہیں۔

صفحہ 174 حاشیہ:

اس وجہ سے تمثیلی بیان میں ظلی طور پر خدائے قادر ذوالجلال سے آنحضرت کو آسمانی کتابوں میں تشبیہ دی گئی ہے جو ابن کے لیے بجائے اب ہے۔

صفحہ 175 حاشیہ:

اور تشبیہات قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کو ظلی طور پر خدا سے دی گئی ہیں ان میں سے ایک یہی آیت ہے۔ ”قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ. اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا. (سورۃ الزمر آیت نمبر:53) یعنی ان کو کہدو! کہ اے میرے بندو......الخ۔

صفحہ 179 حاشیہ:

خداوند سے مراد ظلی طور پر آنحضرت ﷺ ہیں کیونکہ وہ مظہر اتم الوہیت اور درجہ سوم پر ہیں۔

ایک غلطی کا ازالہ منقول از اخبار الحکم ع15 جلد 10 صفحہ 8 کالم ع3:

Maktaba Tul Ishaat.com

بروزی تصویر پوری نہیں ہو سکتی کہ جب تک یہ تصویر ایک پہلو سے اپنے اصل کے کمال اپنے اندر نہ رکھتی نہ ہو، وجود بروزی اپنے اصل کی پوری تصویر ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ظلی خدا پوری تصویر خدا کی ہوگا۔ (عیاذ باللہ)

9..... کسی میں باذن اللہ علم غیب ماننا بھی شرک والا الحاد ہے:

بحوالہ ازالہ اوہام، صفحہ 1011:

محولہ بالا مرزا نے غیر خدا کے لیے علم غیب کامل تسلیم کیا ہے:

دیکھو!

حقیقۃ الوحی، صفحہ 336:

"فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ○ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ" (سورۃ الجن آیت نمبر: 26,27) یعنی غیب کا ایسا دروازہ کھولنا کہ گویا وہ غیب پر غالب اور غیب اس کے قبضہ میں ہے۔ یہ تصرف علم غیب میں بجز خدا کے برگزیدہ رسولوں کے اور کسی کو نہیں دیا جاتا کہ کیا باعتبار کیفیت کیا باعتبار کمیت غیب کے دروازہ اس پر کھولے جاتے ہیں۔

ضرورۃ الامام، صفحہ 13:

امام الزمان کی الہامی پیشگوئیاں اظہار علی الغیب کا مرتبہ رکھتے ہیں، یعنی غیب کو ہر ایک پہلو سے اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں، جیسا کہ چابک سوار گھوڑے کو قبضہ میں کر لیتا ہے۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 71,72:

خدا تعالیٰ اپنی کلام عزیز میں فرماتا ہے کہ پھر ایک مومن پر غیب کامل کے امور ظاہر نہیں کیے جاتے، بلکہ محض ان بندوں پر جو "اصطفا و اجتباء" کا درجہ رکھتے ہیں۔ ظاہر ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے: "فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا...... الخ" (سورۃ الجن آیت نمبر: 26) یعنی اللہ غیب پر کسی کو غالب نہیں ہونے دیتا، مگر

Maktaba Tul Ishaat.com

ان لوگوں کو جو رسول اللہ رسول کی درگاہ کے پسندیدہ ہیں۔

ایام الصلح، صفحہ 171 حاشیہ:

قرآن شریف میں ہے۔ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ...... الخ " (سورۃ الجن آیت نمبر:26) یعنی کامل طور پر غیب کا بیان کرنا صرف رسولوں کا کام ہے۔ دوسرے کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہوتا۔ رسولوں سے وہ لوگ مراد ہیں، جو خدا کی طرف سے بھیجے جاتے ہیں، خواہ وہ نبی ہوں یا رسول یا محدث اور مجدد ہوں۔ مرزا قادیانی قدم عالم جو فلسفہ یونان کا نظریہ ہے۔

چشمہ معرفت صفحہ 160:

پس خدا تعالیٰ کی صفات قدیمہ کے لحاظ سے مخلوق کا وجود نوعی طور پر قدیم ماننا پڑتا ہے نہ شخصی طور پر یعنی مخلوق کی نوع قدیم سے چلی آتی ہے ایک نوع کے بعد دوسری نوع خدا پیدا کرتا چلا آیا ہے سو اسی طرح ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہی قرآن شریف نے ہمیں سکھایا خدا کی قدیم صفات پر نظر کر کے مخلوق کے لیے قدرت نوعی ضروری ہے مگر قدامت شخصی ضروری نہیں۔

مثلاً صفحہ 263,260,27

11 ...... مومن کی صحیح شان یہ ہے کہ بلا استصواب و مطالعہ کتاب اللہ کوئی جرأت نہیں کرسکتا:
دیکھو!

ملفوظات احمدیہ، صفحہ 347/1:

لیکن وہ انسان جو اللہ کا ولی کہلاتا ہے، اور خدا جس کی زندگی کا ذمہ دار ہوتا ہے، وہ وہ ہوتا ہے جس کی وہ حرکت و سکون بلا استصواب کتاب الٰہی نہیں ہوتا۔ وہ اپنی ہر بات وارادہ پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور اس سے مشورہ لیتا ہے لیکن مرزا نے حیات مسیح کا اعتقاد براہین، صفحہ 464 میں رکھتے ہوئے کتاب اللہ سے کیوں استصواب کیا اور کیوں رکھی

Maktaba Tul Ishaat.com

عقیدہ پر بارہ برس تک جما رہا۔

اعجاز احمدی، صفحہ 7:

حالانکہ تیری ...... سے قرآن مجید کی تیس آیات خصوصی طور پر وفات مسیح پر دال ہیں:

ملفوظات احمدیہ، صفحہ 238:

تیس آیات م، مخصوصاً مسیح کی وفات پر گواہ ہیں۔ نیز مرزا بشیر احمد محمود کے خیال میں جب اس کا باپ غلام احمد قادیانی ختم نبوت کو قرآن سے ثابت کرتا رہا تھا تو کیوں نہ کتاب اللہ سے استصواب کرلیا۔

12 ...... مرزا کہتا ہے کہ دابۃ الارض کا معنی طاعون کے جراثیم کے علاوہ اور کچھ کرنا الحاد اور جہل ہے:

نزول مسیح، صفحہ 40:

مرزا خود اس جرم کا مرتکب ہے وہ اس کا معنی علماء اور متکلمین قرار دیتا ہے:

دیکھو!

شہادۃ القرآن، صفحہ 25:

گیارہوں علامت دابۃ الارض کا ظہور میں آنا یعنی ایسے واعظوں کا بکثرت ہوجانا جس میں آسمانی نور ذرہ بھی نہیں۔

ازالہ اوہام، صفحہ 1104:

دابۃ الارض سے مراد کوئی لایعقل جانور نہیں کہ بلکہ بقول حضرت علی رضی اللہ عنہ آدمی کا نام ہی دابۃ الارض ہے، اس جگہ دابۃ الارض سے مراد ایک ایسا طائفہ انسانوں کا مراد ہے جو آسمانی روح اپنے اندر نہیں رکھتے وہ گروہ متکلمین کا ہوگا۔ حمامۃ البشریٰ، صفحہ 84۔

Maktaba Tul Ishaat.com

13......مومن کی فطرت میں حضرت مسیح کی تعظیم مرکوز ہے لیکن مرزا نے آپ کی توہین کی ہے اس لیے مرزا مومن نہ ہوا بلکہ کافر ہے:

ضمیمہ ع 3 ملحقہ تریاق القلوب:

مسلمان سے یہ ہرگز نہیں ہوسکتا کہ اگر کوئی پادری ہمارے نبی ﷺ کو گالی دے، تو ایک مسلمان اس کے عوض میں حضرت مسیح کو گالی دے، کیونکہ مسلمانوں کے دلوں میں دودھ کے ساتھ ہی یہ اثر پونچایا گیا ہے کہ وہ جیسے نبی ﷺ سے محبت رکھتے ہیں، ایسا ہی وہ حضرت عیسیٰ سے محبت رکھتے ہیں اس کا ثبوت کہ مرزا قادیانی نے حضرت مسیح کے حق میں سخت بدزبانی کی ہے، مرزا نے حضرت مسیح کو گالیاں دیں، اور اس کے جوابات کی تردید۔

14......کشمیر میں حضرت مسیح کی قبر نہ ماننا قرآن مجید کی تکذیب کرنا۔ (تکذیب قرآن مجید سے آدمی کافر ہوجاتا ہے):

اعجاز احمدی، صفحہ 19:

آپ لوگ خدا تعالیٰ کو اس طرح جھوٹا قرار دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد عیسیٰ کی ماں کو ہم نے ایک ٹیلہ پر جگہ دی۔ جسمیں صاف پانی بہتا تھا۔ یعنی خطہ کشمیر مرزا نے آپکی قبر کو کبھی گلیل میں تسلیم کیا۔

ازالہ اوہام، صفحہ 471 طبع اول:

اور کبھی یوروشلم میں ان کو دفن کرلیا۔

15......مسیح موعود کا منکر کافر ہے:

حقیقۃ الوحی، صفحہ 179:

کافر کا لفظ مومن کے مقابل پر ہے۔ اور کفر دو قسم ہے۔ اول: یہ کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔ اور اس کو باوجود اتمام حجت

Maktaba Tul Ishaat.com

کے جھوٹا جانتا ہے۔اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی میں داخل ہیں۔

فتاوی احمدیہ 279:

جو پیغمبر ﷺ کو نہ مانے وہ کافر ہے مگر جو مسیح اور مہدی کو نہ مانے اس کا بھی سلب ایمان ہو جاتا ہے انجام ایک ہی ہے، مرزا نے اپنی مسیحیت کا انکار سالہا سال تک کیا، حالانکہ خدا کی کھلی کھلی وحی اس کو مسیح موعود ٹھہراتی تھی۔

دیکھو! اعجاز احمدی، صفحہ 7 کی عبارت ملاحظہ ہو۔

اور براہین میں میرا نام عیسیٰ رکھا گیا تھا، اور مجھے خاتم الخلفاء ٹھہرایا گیا تھا اور میری نسبت کہا گیا تھا کہ تو ہی کسر صلیب کریگا، اور مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں ہے، اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے۔"هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ......الخ" (سورۃ الفتح آیت نمبر:28) تاہم یہ الہام جو براہین میں کھلے کھلے طور پر درج تھا، خدا کی حکمت عملی نے میری نظر سے پوشیدہ رکھا، اور اسی وجہ سے باوجود یکہ ہمیں براہین میں صاف اور روشن طور پر مسیح موعود ٹھہرایا گیا ہے، مگر پھر بھی میں نے بوجہ اس ذہول کے جو میرے دل پر ڈالدیا گیا، حضرت عیسیٰ کی آمد ثانی کا عقیدہ براہین احمدیہ میں لکھدیا، پس میری کمال سادگی اور ذہول پر دلیل ہے، کہ وحی الٰہی مندرجہ براہین احمدیہ تو مجھے مسیح موعود بناتی تھی، مگر میں نے اس رسمی عقیدہ کو براہین میں لکھدیا، میں خود تعجب کرتا ہوں کہ میں نے باوجود کھلی کھلی وحی کے جو براہین احمدیہ میں مجھے مسیح موعود بناتی تھی، کیوں کر اسی کتاب میں یہ رسمی عقیدہ لکھدیا پھر بھی قریبا بارہ برس تک جو ایک زمانہ دراز ہے، بالکل اس سے بے خبر اور غافل رہا کہ خدا نے مجھے بڑی شد و مد سے براہین میں مسیح موعود قرار دیا ہے اور میں حضرت مسیح کی آمد ثانی کے رسمی عقیدہ پر جمارہا۔

اس میں صاف ظاہر ہے کہ مرزا کو خدائی بالکل واضح اور کھلی کھلی وحی ہر ممکن طریق

Maktaba Tul Ishaat.com

سے اس کو مسیح موعود بناتی رہی، لیکن مرزا اس کا بارہ سال تک منکر رہا۔ پس وہ بموجب حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۷۹ کافر ہوا۔

نیز مرزا نے اپنی مسیحیت کا انکار ازالہ اوہام میں بھی کیا ہے، حالانہ اسی ازالہ میں پہلے صفحات میں اپنی مسیحیت کا اقرار کر چکا ہے، لہٰذا وہ پکا مرتد ہوا۔

ملاحظہ ہوں۔ ازالہ اوہام کی عبارات:

ازالہ اوہام، صفحہ 49/139 لاہوری قدیم:

ہم نے جو رسالہ فتح اسلام و توضیح مرام میں اس پرانی کشفی و الہامی امر کو شائع کیا ہے کہ مسیح موعود سے مراد یہی عاجز ہے، میں نے سنا ہے کہ بعض ہمارے علماء اس پر بہت افروختہ ہوئے ہیں۔

ازالہ اوہام، صفحہ 61/180 لاہوری قدیم:

ہاں تیرہویں صدی کے اختتام پر مسیح موعود کا آنا ایک اجمالی عقیدہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے سو اگر یہ عاجز مسیح موعود نہیں، تو پھر آپ لوگ مسیح موعود کو آسمان سے اتار کر دکھلا دیں۔

ان دونوں عبارتوں میں مرزا اپنی مسیحیت کا اقراری ہے، اور اس کے بعد کے صفحات میں اس سے انکاری ہے۔

دیکھو!

ازالہ اوہام، صفحہ 64/190 لاہوری قدیم:

اے برادران دین و علماء و شرح متین آپ صاحبان میرے ان معروضات کو متوجہ ہو کر سنیں کہ اس عاجز نے جو مثیل موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود خیال کر بیٹھے ہیں۔

اس عبارت سے صاف معلوم ہوا کہ مرزا خود کو مثیلِ موعود مانتا ہے، نہ کہ مسیح موعود

Maktaba Tul Ishaat.com

اور باقرار مرزا ہزاروں مثیل آ سکتے ہیں۔دیکھو!ازالہ اوہام

16...... یہ بالکل ظاہر بات ہے کہ کوئی شخص کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے،تو وہ کافر ہے لیکن

جب خود نبی ہی اپنی نبوت سے انکار کرے تو وہ پرلے درجہ کا کافر ہوگا۔اسی کو محمد علی لاہوری

مرزائی نے ان الفاظ میں ادا کیا ہے:

مسیح موعود ختم نبوت،صفحہ 12,13 حاشیہ:

میاں محمود احمد صاحب حضرت صاحب کو ایک خطرناک فتوئی کے ماتحت لاتے ہیں

وہ یہ کہ نبی کی نبوت سے کفر ہے اگر حضرت کا جس کو خدا اپنی کہتا ہے،اور آپ فی الواقع نبی

تھے،مگر باریں ہمہ روز سے انکار کرتے بلکہ مگر مدعی نبوۃ پر لعنت بھیجتے تھے،تو کیا آپ کفر کے

فتوی کے نیچے نہیں آتے تھے۔یقیناً اگر نبی نبوۃ کا انکار کریں تو وہ سب سے بڑھ کر کافر ہے

،کیونکہ دوسروں کو کہنے والا تو انسان ہے مگر اسے خود خدا کہتا ہے۔

مرزا قادیان نے اپنی نبوت کا انکار کیا

ازالہ الاوہام:

نبوۃ کا دعوی نہیں ، بلکہ محدثیت کا دعوئی ہے، جو خدا کے الہام کے موافق کیا گیا

ہے۔جنگ مقدس،صفحہ 67:

میرا نبوت کا کوئی دعوئی نہیں یہ آپ کی غلطی ہے۔یا آپ کسی خیال سے کہہ رہے

ہیں کیا یہ ضروری ہے کہ جو الہام کا دعوئی کرتا ہے،وہ نبی بھی ہو جائے۔میں تو محمدی اور کامل

طور پر اللہ و رسول کا متبع ہوں،اور ان نشانوں کا نام معجزہ رکھنا نہیں چاہتا،بلکہ ہمارے مذہب

کی رو سے ان نشانوں کا نام کرامت ہے۔انجام اتھم

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا قادیانی نے حضرت مسیح کو گالیاں دیں اور اس کے جواب کی تردید

(پہلا حصہ)

اول تو ہم ثابت کریں گے کہ واقع مرزا قادیانی نے حضرت مسیح علیہ السلام کے حق میں زیادتی کی ہے۔

براہین احمدیہ، صفحہ 328،329:

بلکہ ایک...... عاجزہ کے پیٹ سے تولد پا کر (بقول عیسائیوں) وہ ذلت اور رسوائی اور ناتوانی اور خواری عمر دیکھی کہ جو انسانوں میں وہ انسان دیکھتے ہیں کہ جو بدنصیب اور بدقسمت کہلاتے ہیں اور پھر مدت تک ظلی میں مبتلا ہو کر اور اس ناپاک راہ سے جو پیشاب کی بدلو دار ہے پیدا ہو کر ایک قسم کی آلودہ حالت کو اپنے اوپر وارد کریں، اور بشری آلودگیوں اور نقصانوں میں سے کوئی ایسی آلودگی باقی نہ رہی جس سے وہ بیٹا باپ کا بدنام کنندہ ملوث نہ ہوا۔ مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ناپاکی مبرز ہے تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور بیماری کا دکھ اٹھاتا رہا۔

ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 5:

ہاں آپ کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی۔ ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا، اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے، مگر میرے نزدیک آپ کی حرکات جائے افسوس نہیں، کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے، اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے۔ یہ بات بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔

ضمیمہ انجام اتھم، صفحہ 7:

ان کا کنجروں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت

Maktaba Tul Ishaat.com

درمیان ہے، ورنہ پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری (کسی) کو یہ موقع نہیں دے سکتا، وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے، اور زنا کاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے، اور اپنے بالوں کو اسکے پیروں پر ملے، سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔

ضمیمہ انجام، صفحہ 7 حاشیہ:

آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار عورتیں تھیں۔جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔

حاشیہ کشتی نوح، صفحہ 65:

یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔

اخبار بدر 7 نومبر 1902 صفحہ 10:

یحییٰ جو نشہ نہیں پیتے تھے۔تو اس سے معلوم ہوا کہ اس وقت بھی منع تھی، مسیح نے مرشد کی تقلید کیوں نہ کی، اور مرزا شراب کو اُم الخبائث کہتا ہے۔

نور القرآن، ملفوظات احمدیہ، صفحہ 344/1 و تریاق القلوب، و نور القرآن، صفحہ 46,47/2:

مگر آپ کے یسوع صاحب کی نسبت کیا کہیں، اور کیا لکھیں، اور کب تک ان کے حال پر روویں۔ کیا یہ مناسب تھا کہ وہ ایک زانیہ عورت کو یہ موقعہ دیتا، کہ وہ عین جوانی اور حسن کی حالت میں ننگے سر اس سے مل کر بیٹھتی، اور نہایت ناز اور نخرہ سے اس کے پاؤں پر اپنے بال ملتی اور باقی، صفحہ 160 دافع البلاء مگر یحییٰ نبی کو اس پر فضیلت ہے، کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا، اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آ کر اپنی کمائی کے مال سے اپنے سر پر عطر ملا ہو

Maktaba Tul Ishaat.com

،یا ہاتھوں یا بالوں سے اس کو چھوڑ ہو، یا کوئی جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی۔ اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھا، مگر مسیح کا یہ نام نہ رکھا، کیونکہ ایسے ایسے قصے اس کے نام رکھنے سے مانع تھے۔

مرزا قادیانی نے حضرت مسیح کو گالیاں دیں اور اس کے جواب کی تردید

(دوسرا حصہ)

یہ کہ مرزا اور مرزائی لوگ ان گالیوں کا جواب یہ دیا کرتے تھے کہ یہ الزاماً گالیاں دی گئی ہیں، یعنی بطور تسلیم یا کبھی یہ کہا کرتے ہیں کہ یہ جواباً گالیاں دی گئی ہیں، کیونکہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو گالیاں دیں، تو ہم نے جواباً یہ دشنام طرازی ہے، اور کبھی یہ عذر پیش کیا کرتے ہیں، کہ یہ مسیح علیہ السلام کو گالیاں نہیں، بلکہ ایک فرضی یسوع کو گالیاں دی گئی ہیں، جس کا دعویٰ الوہیت کا تھا۔

نور القرآن، صفحہ 2/2 حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم: میں ثابت کر دونگا یہ سب جوابات عذر گناہ بدتر از گناہ کا مصداق ہیں۔ بوجوہ ذیل:

1...... بقول مرزا قادیانی یسوع اور مسیح دو نہیں، ایک ہی ہیں۔ بتمسک اقوال ذیل:

دعوت حق، صفحہ 8 ملحقہ تتمہ حقیقۃ الوحی:

قسم دیتا ہوں جو آپ لوگ اپنے زعم میں حضرت یسوع مسیح ابن مریم سے رکھتے ہیں۔

توضیح مرام، صفحہ 859 لاہوری:

مسیح بن مریم جس کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں۔

مثلاً چشمہ مسیحی، صفحہ 40 ایام الصلح، صفحہ 116 و تحفہ قیصریہ، صفحہ 20,21,22۔

Maktaba Tul Ishaat.com

2......مرزا کہا کرتا ہے کہ کسی قوم کے پیشوا کو گالیاں نہ دو، کیونکہ قرآنی تعلیم "وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ......الخ" (سورۃ الانعام آیت نمبر: 108) خلاف ہے۔

اخبار الحکم، صفحہ 18 جلد ع 8 صفحہ 4 کالم ع 1، 21 مئی 1904ء:

میں اپنی جماعت کو نصیحت کہتا ہوں کہ جو کچھ اشتہار کے لکھنے والوں اور ان کی جماعت نے محض دل دکھانے اور توہین کی نیت سے ہمارے نبی ﷺ کی نسبت مال خور اور ٹھگ اور کاذب اور نمک حرام کے لفظ کو استعمال میں لائے ہیں اور مجھے لوگوں کے دغا بازی سے مال کھانے والا قرار دیا ہے اور یا جو خود میری جماعت کی نسبت سور اور کتے اور مردار خوار اور گدھے اور بندر وغیرہ کے الفاظ استعمال کیے ہیں اور ریچھ ان کا نام رکھا ہے۔ ان تمام دکھ دینے والے الفاظ پر وہ صبر کریں اگر تم ان گالیوں اور بدزبانیوں پر صبر نہ کرو، تو پھر تم میں اور دوسرے لوگوں میں کیا فرق ہوگا۔ تمہیں چاہیے کہ آریوں کے رشیوں اور بزرگوں کی نسبت ہر گز سختی کے الفاظ استعمال نہ کرو، تا کہ وہ بھی خدائے قدوس اور اس کے رسول پاک کو گالیاں نہ دیں۔

بالکل یہی عبارت نسیم دعوت، صفحہ 2 میں بھی ہے۔

قریب منہ براہین احمدیہ، صفحہ 53,54 وتحفہ قیصریہ 6 تا 8۔

3......عیسائی لوگ آخر حضرت مسیح کو اپنا پیشوا سمجھتے ہیں، وہ خواہ اس کو یسوع کے نام سے پکاریں خواہ عیسیٰ کے نام سے بہر حال شخصیت تو واحد ہے۔ مثلاً اگر کوئی لاہوری مرزائی اس غلام احمد قادیانی گالیاں دے، جو مدعی نبوت ہوا ہے۔ یا قادیانی مرزائی اس غلام احمد کو گالیاں دے جو قادیانی منکر دعوی نبوت ہے۔ یا مسلمان اس مرزا کو گالیاں دیں جس نے مسلمانوں کو اور عیسائیوں کے بزرگوں کو برا بھلا کہا، جو خود کو رودر گوپال وغیرہ سمجھتا ہے تو کیا وہ اس صورت میں حق بجانب ہونگی اور کہا جاویگا کہ یہ فرضی نام تھا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

4.......اگر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ جوابی گالیاں ہیں کیونکہ عیسائیوں نے آنحضرت ﷺ کو گالیاں دی تھیں، تو اس کے جواب میں ہم لوگوں نے حضرت مسیح کو گالیاں دیں۔ ضمیمہ ع3 تریاق وانجام اتھم صفحہ 13: تو مرزا اس کو بھی رد کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ جواباً بھی گالیاں نہ دو۔ جیسے ع2 اخبار الحکم اور نسیم دعوت، صفحہ 2 کا حوالہ نقل کیا جا چکا ہے۔

تبلیغ رسالت جلد دسویں، صفحہ 102 منقول از بشارت احمد مولفہ بابو حبیب اللہ امرتسری سابق کلرک:

بعض جاہل مسلمان کسی عیسائی کی بدزبانی کے مقابل پر خود آنحضرت ﷺ کی شان میں کرتا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت سخت الفاظ کہدئے ہیں۔

چشمہ معرفت کا ضمیمہ، صفحہ 18:

کسی صاحب کے دل میں یہ بھی خیال آجائے کہ مسلمان بھی مباحثہ کی وقت نامناسب الفاظ دوسری قوموں کے بزرگوں کے نسبت استعمال کرتے ہیں۔ پس یاد رہے کہ وہ قرآنی تعلیم سے باہر چلے جاتے ہیں، اور بسا اوقات ان کی بدتہذیبی کا موجب وہی لوگ ہو جاتے ہیں جو آنحضرت ﷺ کو گالیاں نکالتے ہیں۔ بہرحال جاہلوں کے مقابل پر صبر کرنا بہتر ہے، کیونکہ کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر کرنا سخت معصیت ہے، اور موجب نزول غضب الٰہی۔

ضمیمہ ع3، صفحہ ج ملحقہ تریاق القلوب:

مسلمان سے یہ ہرگز نہیں ہوسکتا کہ اگر کوئی پادری ہمارے نبی کریم ﷺ کو گالی دے تو ایک مسلمان اس کے عوض میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گالی دے، کیونکہ مسلمانوں کے دلوں میں دودھ کیساتھ ہی یہ اثر پونچایا گیا ہے کہ وہ جیسے کہ اپنے نبی ﷺ سے محبت رکھتے ہیں ایسا ہی وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے محبت رکھتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

5......مرزا کا خود اقرار موجود ہے کہ واقعہ میں ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق میں سخت گوئی سے کام لیا ہے، مگر گورنمنٹ کی پالیسی کی حمایت کرتے ہوئے۔

دیکھو!

ضمیمہ ع 3 صفحہ ج ملحقہ تریاق القلوب:

سو مجھ سے پادریوں کے مقابل پر جو کچھ وقوع میں آیا ہے یہی ہے کہ حکمت عملی سے بعض وحشی مسلمانوں کو خوش کیا گیا ہے......الخ

ضمیمہ انجام، صفحہ 8 حاشیہ:

بالآخر ہم لکھتے ہیں کہ یہی پادریوں کا یسوع اور اس کے چال چلن سے کچھ غرض نہ تھی انہوں نے ناحق ہمارے نبی کریم ﷺ کو گالیاں دیکر ہمیں آمادہ کیا کہ ان کے یسوع کا کچھ تھوڑا سا حال اُن پر ظاہر کریں۔

اعجاز احمدی، صفحہ 38:

میں نے قصیدہ میں جو امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسبت لکھا ہے یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت بیان کیا ہے یہ انسانی کاروائی نہیں۔ خبیث ہے وہ انسان جو اپنے نفس ملون اور راستبازوں پر زبان دراز کرتا ہے۔

6......حضرت مسیح علیہ السلام کو عیسائی خواہ خدا سمجھیں، یا نبی۔ بہر حال وہ ان کے مقتدیٰ اور پیشوا ہیں اور کسی کے پیشوا کو گالیاں دینا قرآنی تعلیم کے خلاف ہے۔

حسب عبارت نسیم دعوت، صفحہ 2، واخبار الحکم نمبر ع 18 جلد ع 8 صفحہ 4 کالم نمبر 1، تبلیغ رسالت، صفحہ 102، وچشم معرفت کا ضمیمہ، صفحہ 184

نیز اس پر آخر عیسائیوں کو غصہ آیا، اور انہوں نے اس غصہ کے جواب پر آنحضرت ﷺ پر طعن وتشنیع کی اور برے الفاظ استعمال کیے، توان برے الفاظ کے استعمال وطعن وتشنیع

Maktaba Tul Ishaat.com

کا ذمہ دار کون ہے۔ اور در حقیقت یہ گالیاں کس نے نکلوائیں۔ اس کا ذمہ دار خود مرزا ہے کیونکہ وہ کہتا ہے کہ اگر کسی کے بزرگ کو کوئی گالی دے، اور وہ اس کے جواب اس کے بزرگ پر زبان درازی کرے تو اس کا ذمہ دار وہ پہلا شخص ہوگا۔

ملاحظہ ہو۔

ضمیمہ، صفحہ 18 چشم معرفت کی عبارت کا فقرہ:

اور بسا اوقات ان کی بدتہذیبی کا موجب وہ لوگ ہوتے ہیں جو آنحضرت ﷺ کو گالیاں نکالتے ہیں۔

پیغام صلح، صفحہ 37:

ایسی مہذب قوم کی کتاب اور رشیوں کو برے الفاظ سے یاد کرے، آنحضرت ﷺ کو گالیاں دلوائیں ایسی گالیاں تو درحقیقت انہی لوگوں کی طرف منسوب کی جاویں گی، جو اس حرکت کے مرتکب ہوگے۔

قریب منہ پیغام صلح، صفحہ 31,32:

تو گویا سب گالیاں آنحضرت ﷺ کو مرزا نے ہی دلوائیں۔ (العیاذ باللہ)

7.....اگر مرزا یہ کہے کہ میں نے ایسے یسوع کو گالیاں دی ہیں جس نے خدائی کا دعوا کیا تھا تو اس کے جواب میں ہم کہیں گے کہ تو خود کہتا کہ اللہ نے میرے حق میں ان الفاظ سے زیادہ تو قیر والے استعمال کئے ہیں جن سے عیسائی لوگ حضرت مسیح کی الوہیت ثابت کیا کرتے ہیں۔

دیکھو!

چشمہ مسیحی، الحکم نمبر 11 جلد 1، صفحہ 31،8 مارچ 1906ء اصلیات یہ ہے کہ......لوگوں کو خدا تعالیٰ سے محبت ذاتیہ کا تعلق ہوتا ہے بسا اوقات استعارہ کے رنگ میں خدا تعالیٰ ان سے ایسے

Maktaba Tul Ishaat.com

کلمے ان کے نسبت کہلا دیتے ہیں کہ ناداں لوگ ان کے ان کلموں سے خدائی ثابت کرنا چاہتے ہیں چنانچہ میری نسبت مسیح سے بھی زیادہ وہ کلمات فرمائیے گئے ہیں۔ تو اب ہم بھی کیا مرزا کو گالیاں دیں جس نے خدائی کا دعویٰ کیا ہے اور کیا اس پر مرزائی امت آگ بگولا تو نہیں ہو گی۔

8......نیز مرزا نے خود لکھا ہے: جس شخص کا وجود ہی نہ ہو، اور وہ محض فرضی شخص ہو، تو اس شخص پر نکتہ چینی نہیں ہو سکتی۔

دیکھو!

نور القرآن، صفحہ 15:

ہمیں تو اب تک بھی پتہ نہیں لگا کہ مریدوں کے رش کچھ وجود بھی رکھتے تھے یا کہ نہیں اور کہاں تھے اور کس شہر میں تھے اور اُن کی زندگی کی سوانح کیا تھی اور ان کے مؤلف کا سلسلہ کس طور پر تھا پھر ہم کیونکر ان کی نکتہ چینی کر سکتے ہیں، ہمیں اب تک ان کے وجود میں ہی شک ہے تو یقیناً مرزا کی نکتہ چینی اس مسیح پر ہو گی جو واقع میں موجود تھے، کیونکہ فرضی شخصیت پر کسی کے نکتہ چینی کرنے کا مطلب میں کیا ہے۔

9......نیز مرزا نے لکھا ہے کہ خبیث یہودیوں نے حضرت مسیح کی پیشگویوں اور ان کے چال چلن پر اعتراضات کیے ہیں، تو گویا اگر مرزا نے بھی آپکی پیشگویوں پر اور آپ کے اخلاق پر اعتراضات کیے تو وہ بھی خبیث یہودیوں کا متبع ہوا۔

حقیقۃ الوحی کا تتمہ، صفحہ 106:

کہیں خبیث النفس لوگوں نے ان برگزیدوں پر جو صاحب تزکیہ نفس تھے ناپاک تہمتیں لگائی ہیں یہودی لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر طرح طرح کی تہمتیں لگاتے ہیں چنانچہ تھوڑی مدت ہوئی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

کہ میں نے ایک یہودی کی کتاب دیکھی، جس میں نہ صرف ناپاک اعتراض تھا کہ نعوذ باللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ناجائز طور پر ہے، بلکہ آپ کے چال چلن پر بھی نہایت گندے اعتراضات کئے تھے اور جو آپ کی خدمت میں بعض عورتیں رہتی تھی بہت بُرے پیرایہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اب جبکہ پلید طبع دشمنوں نے ایسے پاک فطرت اور مقدس لوگوں کو شہوت پرست لوگ قرار دیا۔

تتمہ حقیقۃ الوحی، صفحہ 148:

یہودی اب تک کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک پیشگوئی بھی پوری نہ ہوئی یہ اتہامات حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر مرزا نے قائم کیے ہیں جیسے ہم شروع مضمون میں پہلے حصہ مضمون میں مرزا کی عبارتیں مسئلہ دافع البلاء کشتی نوح، صفحہ 65 وضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 5 تا 8 سے پیش کر چکے ہیں اور مرزا نے آپ کی پیشگویوں پر اعتراضات کئے ہیں۔

دیکھو!

اعجاز احمدی، صفحہ 94:

ہائے کس قصہ میں یہ فریاد لے جاویں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیشگویاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں، اور آج کون زمین پر ہے جو اس عقیدہ کو حل کرے۔

تو ثابت ہوا کہ مرزا بھی یہودی خبیث النفس ہی ہے بلکہ یہودیوں سے بھی بدتر ہے کیونکہ یہودی تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی نہیں سمجھتے، اور یہ زبانی طور پر نبی تسلیم کر کے پھر ان پر اتہامات لگاتا ہے۔

10...... نیز جو اعتراضات مرزا نے نور القرآن، صفحہ 46,47/2 میں اور ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ 4 تا 8 میں بقول خود فرضی یسوع پر کئے ہیں، وہی اعتراضات اس نے کشتی نوح صفحہ 65 حاشیہ و دافع البلاء میں شراب خوری اور بداخلاق حضرت مسیح علیہ السلام پر وارد کئے ہیں اور پھر ان

Maktaba Tul Ishaat.com

اعتراضات کودافع البلاء میں از روئے قرآن مجید ثابت کرنے کی کوشش کی ہے، تو یہ عذر کہ اس یسوع مسیح کا ذکر قرآن مجید میں نہیں، یہ بھی غلط ٹھہرا، کیونکہ اسی مسیح کو اس نے قرآن مجید "والمسیح" تسلیم کرکے پھر لکھا کہ ان کو قرآن مجید نے حصور نہیں فرمایا۔

11...... فرضی یسوع کا جواب دینا اس لیے بھی عذر لنگ ہے کہ اس نے اپنی بعض کتابوں میں حضرت مسیح یا حضرت عیسیٰ کے نام سے حضور کو تعبیر کیا ہے، نہ کہ یسوع کے نام سے۔ مثلاً کشتی نوح، صفحہ 65 حاشیہ ودافع البلاء ازالہ اوہام، صفحہ 898 جدید، 1810 قدیم:

اس جگہ حضرت مسیح کی تہذیب اور اخلاقی حالت پر ایک سخت اعتراض وارد ہوتا ہے۔ زندہ نبی، صفحہ 7:

اور ایسے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ناکام رہے۔

صفحہ 23:

اور اصل بات یہ ہے کہ نبی ﷺ کو اس قسم کا موقعہ ملا ہے، مسیح کو نہیں ملا۔ یہ ان کی بدقسمتی ہے۔

صفحہ 23:

مسیح کے اخلاق کا نمونہ اسی قسم کا ہے لیکن جب یہ موقع ہی ان کو نہیں ملا۔ تو پھر انہیں اخلاق کا نمونہ ٹھہرانا صریح بے حیائی ہے۔

صفحہ 26:

طمانچہ کھا کر اور سر پھرے ہی کی تعلیم دینے والے معلم کی عمل حالت میں اس خلق کا ہمیں کوئی پتہ نہیں لگتا۔ دوسروں کو کہتا ہے کہ گالی نہ دو، مگر یہودیوں کے مقدس فریسیوں اور فقیہوں کو حرام کار سانپ کے بچے آپ ہی کہتا ہے۔ یہودیوں میں بالمقابل اخلاق پائے جاتے ہیں وہ اسے نیک استاد کہہ کر پکارتے ہیں اور یہ ان کو حرام کار کہتے ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

نوٹ: بالکل یہی نمونہ اخلاق خود مرزا میں ہے کہ لوگوں کو گالیوں سے منع کرتا ہے اور خود اس قدر گالیوں کے پیچھے لگتا ہے کہ نہ مولویوں کو چھوڑتا ہے، نہ سلف کو، نہ انبیاء علیہم السلام کو، نہ حضرت مسیح علیہ السلام کو۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا کی نظر میں دوسرے مسلمان کافر یا مومن؟

مرزا کے نزدیک دوسرے مسلمان داخل اسلام ہیں۔انجام آتھم،صفحہ 145انجام آتھم 144،ایام الصلح،صفحہ 87۔

یادرہے کہ ہم میں اوران لوگوں میں بجزایک مسئلہ کے اورکوئی مخالفت نہیں۔یعنی یہ کہ یہ لوگ نصوص صریحہ قرآن اوراحادیث کوچھوڑکرحضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کے قائل ہیں اورہم بموجب نصوص قرآنیہ اورحدیثیہ متذکرہ بالااوراجماع آئمہ اہل بصارت کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کے قائل ہیں۔

آسمانی فیصلہ،صفحہ 3:

ان سب عقائد پرایمان رکھتاہوں۔جواہل سنت والجماعت مانتے ہیں،اورکلمہ "لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ" کاقائل ہوں اورقبلہ کی طرف منہ کرکے نمازپڑھتاہوں،اورمیں مدعی نبوت کانہیں،ایسے مدعی کودائرہ اسلام سے خارج سمجھتاہوں۔

چشمہ معرفت،صفحہ 180:

ہم میں اورہمارے مخالف مسلمانوں میں صرف نزاع لفظی ہے۔

حقیقۃ الوحی،صفحہ 311:

پھرفروعی مسائل کاجواحمدیوں اورغیراحمدیوں میں مختلف فیہ ہے ذکرچھیڑکرمیرے ساتھ مجادلہ شروع کیا۔گورنمنٹ کے توجہ کے لائق،صفحہ 5ملحقہ شہادۃ القرآن میں نے سناہے کہ ایک شخص ساکن بٹالہ ضلع گورداسپورنے جواپنی تئیں مولوی ابوسعیدمحمدحسین کرکے مشہورکرتاہے اس اختلاف رائے کے سبب جوبعض اختلافی مسائل ہیں۔وہ اس عاجزکے ساتھ رکھتاہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

گورنمنٹ کو بدظن کرنے کے لیے لکھتا ہے۔

ازالہ اوہام، صفحہ 1161:

میاں عبدالحق نے مباہلہ کی بھی درخواست کی تھی لیکن اب تک میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایسے اختلافی مسائل میں جنکی وجہ سے کوئی فریق کافر یا ظالم نہیں ٹھہر سکتا، کیونکر مباہلہ جائز ہے کیونکہ میں اپنے مخالفین کو کاذب تو نہیں سمجھتا، بلکہ مؤول مخطی سمجھتا ہوں۔ مولوی عبدالحق صاحب حالانکہ مرزا کو کافر جہنمی بھی کہہ چکے ہیں، لیکن پھر بھی مرزا ان کو کافر نہیں سمجھتا، اس سے لاہوری مرزائیوں کو شرمندہ ہونا چاہیے جو یہ کہا کرتے ہیں کہ ہم مرزا کو کافر سمجھتے ہیں۔

دیکھو! مرزا کی عبارت

ازالہ اوہام، صفحہ 1157:

میاں عبدالحق صاحب غزنوی اور مولوی محی الدین لکھو کے والے اس عاجز کے حق میں لکھتے ہیں کہ ہمیں الہام ہوا ہے کہ یہ شخص جہنمی ہے۔ چنانچہ عبدالحق صاحب کے الہام میں تو تصریح "سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ" (سورۃ اللهب آیت نمبر:3) موجود ہے۔ اور مولوی محی الدین صاحب کو یہ الہام ہوا ہے کہ یہ شخص ملحد اور کافر ہے۔

تریاق القلوب، صفحہ 130 قدیم:

ابتداء سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار کی وجہ سے کوئی شخص کافر یا دجال نہیں ہوسکتا۔

مرزا کے نزدیک دوسرے اہل اسلام دائرہ اسلام سے خارج ہیں:

حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۷۹: کفر دو قسم ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

1 ...... یہ کفر کہ ایک شخص اسلام سے انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔

2...... دوسرا یہ کفر کہ وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔

فتاوی احمدیہ، صفحہ 271:

جبکہ خدا تعالی نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔

فتاوی احمدیہ، صفحہ 279:

جو پیغمبر خدا ﷺ کو نہ مانے وہ کافر ہے مگر جو مہدی اور مسیح کو نہ مانے اس کا بھی سلب ایمان ہو جاتا ہے۔ انجام ایک ہی ہے۔

فتاوی احمدیہ، صفحہ 280:

میرا انکار میرا انکار نہیں، بلکہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا قادیانی کے غلط حوالجات وتحریفات

جھوٹے پرفتویٰ مرزا

1......چشمہ معرفت، صفحہ 222: اگر کوئی شخص ایک بات میں جھوٹا ثابت ہوجائے تو پھراس کی کسی بات کا اعتبار نہیں رہتا۔

2......آریہ دہرم: میرے نزدیک جھوٹا ثابت ہونے کی ذلت ہزار موتوں سے بدتر ہے۔

اب مرزا کے افتراءاور تحریفات ملاحظہ ہوں:

1......حقیقۃ الوحی، صفحہ 390: مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ اور مخاطبہ سے مشرف کیا جاوے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کئے جائیں، وہ نبی کہلاتا ہے۔ یہ بالکل جھوٹ ہے اور عمداً غلط بیانی کی گئی ہے۔ کیونکہ اس میں نبی کا لفظ نہیں، بلکہ انہوں نے تو لکھا کہ ''محدث'' کہلاتا ہے۔ حالانکہ خود مرزا نے اس حوالہ کو تین جگہ میں پہلے درج کیا ہے، اور وہاں ''محدث'' لکھا۔

دیکھو!

براہین احمدیہ، صفحہ 505 حاشیہ:

امام ربانی صاحب اپنے مکتوبات کی جلد ثانی میں مکتوبات پنجاہ ویکم میں اسمیں صاف لکھتے ہیں کہ غیر نبی بھی مکالمات ومخاطبات حضرت احدیت سے مشرف ہوتا ہے، اور ایسا شخص محدث کے نام سے موسوم ہے۔

مثلاً ازالہ اوہام، صفحہ 1306 وتحفہ بغداد، صفحہ 21 حاشیہ:

پس معلوم ہوا کہ مرزا نے بتکلف عمداً جھوٹ سے کام لیا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

2......ازالہ اوہام، صفحہ 81 قدیم: صحیح مسلم میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے، تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا یہ بھی بالکل کذب ہے۔

مسلم میں تو آسمان کا لفظ ہے ہی نہیں۔ اور اگر ہے تو پھر مرزا اور اس کی امت کا انکار کا کیا معنی ہے کہ کسی صحیح حدیث میں آسمان کا لفظ نہیں آیا۔

3......شہادۃ القرآن، صفحہ 41: مثلاً صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے، خاص کر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس کے لیے آواز آوے گی کہ "ھذا خلیفة اللہ المھدی"۔

اب سوچو! کہ یہ حدیث کس پایہ اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو "اصح الکتب بعد کتاب اللہ" کے ہے (کس قدر صاف غلط بیانی ہے بخاری میں یہ کہیں نہیں)۔

4......انجام آتھم یہ کس قدر غلط بیانی ہے کیونکہ احادیث صحیحہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے رجوع کا لفظ آیا ہے جس کو حضرت علامہ انور شاہ صاحب نے اپنی کتاب عقیدۃ الاسلام، صفحہ 68 میں ثابت کیا ہے بلکہ خود مرزا نے تسلیم بھی کیا ہے۔

دیکھو!

الحکم 2 فروری 1908ء ع 9 جلد 12 کالم ع 2، صفحہ 3 جیسا کہ حدیثوں میں صریح طور پر وارد ہو چکا ہے کہ جب مسیح دوبارہ دنیا میں آویگا تو تمام جنگوں کا خاتمہ کر دیگا۔

5......حمامۃ البشریٰ: حالانکہ احادیث صحیحہ میں "من السماء" کا لفظ موجود ہے جیسا کہ ابن عباس کی روایت میں کنز العمال میں ہے، اور اسی حدیث کو مرزا نے حمامۃ البشریٰ، صفحہ 88،89 میں دو دفعہ ذکر کیا لیکن اپنی عادت کے موافق "من السماء" کا لفظ دونوں جگہ سے کاٹ دیا ہے۔ نیز مرزا نے صحیح مسلم میں خود آسمان کا لفظ تسلیم کیا ہے جیسا کہ اسی

Maktaba Tul Ishaat.com

مضمون میں ازالہ اوہام، صفحہ 81 قدیم: کی عبادت درج ہو چکی ہے، علاوہ ازاں مرزا نے ابن واطبل کی روایت سے بھی مرزا نے آسمان کا لفظ مانا ہے۔

دیکھو اتحفہ گولڑویہ۔

6......حقیقۃ الوحی، صفحہ 189: میں قرآن مجید کی آیت کا صریح انکار ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت ہے کہ وعید کی پیشگوئیوں میں منسوخی کا سلسلہ اس کی طرف سے جاری ہے، یہاں تک جو جہنم میں ہمیشہ رہنے کی وعید قرآن مجید میں کافروں کے لیے ہے، وہاں بھی یہ آیت موجود ہے۔ "اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ. اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ" (سورۃ ہود آیت نمبر:107) یعنی کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے لیکن اگر تیرا رب چاہے، کیونکہ وہ جو کچھ چاہتا ہے اس کے کرنے پر قادر ہے، لیکن بہشتیوں کے لیے ایسا نہیں فرمایا کیونکہ وہ وعدہ ہے۔ وعید نہیں۔

حاشیہ میں یہ لکھا ہے کہ قرآن شریف میں کفار اور مشرکین کی سزا کے لیے بار بار ابدی جہنم کا ذکر ہے اور بار بار فرمایا ہے۔ "خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا" اور پھر باوجود اس کے قرآن شریف میں دوزخیوں کے لئے حق میں "اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ" موجود ہے۔

اس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ آیت میں جملہ استثنائیہ "اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ" دوزخیوں کے حق میں ہے مگر بہشتیوں کے حق میں نہیں، کیونکہ وعدہ او وعید میں فرق ہے یہ کس قدر جراُت بیانی سے کذب ہے۔ کیونکہ پارہ ع 12 بہشتیوں اور دوزخیوں دونوں کے حق میں "اِلَّا مَا شَآءَ ...... الخ" وہیں موجود ہے گویا جو آیت سامنے پڑی ہے اس کا بھی انکار کر دیا۔ اب اس کذاب پر کوئی کیا اعتبار کرے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا کی نظر میں انبیاء کرام علیہم السلام

زبانی طور سے تو مرزا انبیاء کا مداح بننا چاہتا ہے۔ جیسے وہ کہتا ہے براہین میں
''ہمچو خاک افتادہ بردرے''
لیکن درپردہ وہ انبیاء (علیہم السلام) کی سخت توہین کا مرتکب ہوتا ہے۔

(پہلا حصہ)

1...... براہین احمدیہ، صفحہ 18:

طعنہ برپاکان نہ برپاکان بود   خود کنی ثابت کہ ہستی فاجری

2...... براہین احمدیہ، صفحہ 53:

بخدمت جملہ صاحبان یہ عرض ہے کہ یہ کتاب کمال تہذیب اور نہایت آداب سے تصنیف کی گئی ہے اور اس میں کوئی ایسا لفظ نہیں جس میں کسی بزرگ یا پیشوا کسی فرقہ کی کسر شان لازم آوے۔ اور خود ہم ایسے الفاظ کو صراحۃً یا کنایۃً اختیار کرنا خبث عظیم سمجھتے ہیں اور مرتکب ایسے امر کو پرلے درجہ کا شریر النفس خیال کرتے ہیں۔

3...... آریہ دھرم، صفحہ 60:

ایسا ہی وہ شخص بھی اس سے کچھ کم بدذات نہیں جو مقدس اور راستبازوں پر بے ثبوت تہمت لگاتا ہے۔ ہم سوچتے ہیں کیونکہ خدا کے مقدس پیاروں پر ایسے ایسے حرامزادے جو سفلہ طبع دشمن ہے جھوٹے الزام لگائے ہیں۔

4...... براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 72:

جن لغزشوں کا انبیاء کی نسبت خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے جیسا کہ آدم (علیہ السلام) کا دانہ کھانا اگر تحقیر کی راہ سے ان کا ذکر کیا جاوے تو یہ موجب کفر اور سلب ایمان ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

دوسرا حصہ کہ مرزا نے کیا انبیاء (علیہم السلام) کو سمجھا

1......انبیاء (علیہم السلام) کی وحی والہام میں شیطانی دخل ہوا کرتا ہے اور یہ قران...... سے ثابت ہے:

ازالہ اوہام، صفحہ 1157 جدید، صفحہ 128 قدیم:

جب انسان اپنے نفس اور خیال کو دخل دیکر کسی بات کے انکشاف کے لیے بطور استخارہ واستخبار وغیرہ کے توجہ کرتا ہے، خاص کر اس حالت میں جب اس کو دل میں یہ تمنا مخفی ہوتی ہے کہ میری مرضی کے موافق کسی کی نسبت کوئی برا یا بھلا کلمہ بطور الہام مجھے معلوم ہو جائے تو شیطان اس وقت اس کی آرزو میں دخل دیتا ہے، اور کوئی کلمہ اس کی زبان پر جاری ہو جاتا ہے اور دراصل وہ شیطانی کلمہ ہوتا ہے یہ دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے جس حالت میں قرآن کریم کی رو سے الہام اور وحی میں دخل شیطانی ممکن ہے اور پہلی کتابیں تورات اور انجیل اس دخل کی مصدق ہیں۔

ضرورۃ الامام، صفحہ 17:

پس جو شخص شیطانی الہام کا منکر ہے وہ انبیاء کی تمام تعلیموں کا منکر ہے، اور نبوت کے تمام سلسلہ کا منکر ہے کہ ایک دفعہ چار سو نبی کو شیطانی الہام ہوا تھا۔

2......انبیاء (علیہم السلام) کا نعوذ باللہ غاصب ہونا، جھوٹ بولنا اور فاحشات سے میل جول: "آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 478"۔

یاد رہے کہ اکثر ایسے اسرار دقیقہ بصورت اقوال افعال انبیاء (علیہم السلام) سے ظہور میں آتے رہے ہیں کہ جو نادانوں کی نظر میں سخت بیہودہ اور شرمناک ہیں جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصریوں کے برتن اور پرچات مانگ کر لیجانا اور پھر اپنے صرف میں لانا۔ اور

Maktaba Tul Ishaat.com

حضرت مسیح علیہ السلام کا کسی فاحشہ کے گھر میں چلے جانا اور اس کے عطر جو حلال وجہ سے نہیں تھا استعمال کرنا اور اس کے لگانے سے روک نہ دینا۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تین مرتبہ ایسے طور پر کلام کرنا جو بظاہر دروغگوئی میں داخل تھا: شہ تریاق القلوب، صفحہ 123 تا 127 قدیم حاشیہ وار بعین ع 21/4، صفحہ 32/2۔

3......انبیاء علیہم السلام اور رسول حرام زادے (العیاذ باللہ) ہو سکتے ہیں:

تریاق القلوب، صفحہ 65 تا 67:

اولیاء اللہ اور نبی اور رسول جن پر خدا کا رحم وفضل ہوتا ہے اور خدا ان کو اپنے طرف کھینچتا ہے۔

وہ دو قسم کے ہوتے ہیں:

1......ایک وہ جو دوسروں کے اسلام کے لیے بانور نہیں ہوتے، ان کے لیے یہ ضروری نہیں ہوتا کہ وہ کسی ایسے عالی خاندان سے اور عالی قوم سے ہوں جو اعلیٰ نسبت اور شرافت اور نجابت اور امارت اور ریاست کا خاندان ہوں بلکہ حسب آیہ کریمہ "اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ" (سورۃ الحجرات آیت نمبر: 13) صرف ان کی تقوی دیکھی جاتی ہے گو وہ دراصل چوروں میں سے ہوں، یا چماروں میں سے یا مثلاً کوئی ان میں سے ذات کا کنجر ہو جس نے اپنے پیشہ سے توبہ کر لی ہو، یا ان قوموں سے ہو جو اسلام میں دوسری قومنگی خادم اور نیچ قومیں سمجھے جاتے ہیں جیسے حجام، موچی، تیلی، ڈوم، ستی، قصائی، جولائی، کنجری، تینولی، دھوبی، پچیوی بھڑ بھونجی نانبائی وغیرہ یا مثلاً ایسا شخص جو کہ اس کی ولادت میں بھی شک ہو کہ آیا حلال کا ہے یا حرام کا۔

2......تریاق القلوب صفحہ 67: لیکن ایک دوسری قسم کے ولی ہیں جو رسول یا نبی یا محدث کہلاتے ہیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک منصب حکومت اور قضاء لیکر آتے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں مثلاً ایک شخص ایک قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کے تیس چالیس سال سے خدمت کرتا ہے۔ اور دو وقت ان کی گھر ونگی گندی نا ہونکو صاف کرنے آتا ہے اور ان کی پاخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے۔ اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے، اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے، اور چند سال قید خانے میں بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے بری کاموں میں گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتی بھی ماری ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے تھے اور گوہ یعنی غل اٹھاتے تھے۔

اب خداتعالیٰ کی قدرت یہ خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا کا ایسا فضل اس پر ہو، کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔

4......انبیاء (علیہم السلام) کا نعوذ باللہ زانی ہونا:

ست بچن، صفحہ 168 اور ایک نانی یسوع صاحب کی جو ایک رشتہ سے دادی بھی تھی بنت یسوع کے نام سے موسوم ہے یہ وہی پاکدامن تھی جس نے حضرت داود کے ساتھ زنا کیا تھا۔ دیکھو: صموئیل 11-2۔

5......انبیاء (علیہم السلام) کی پیشگوئیاں ہمیشہ ٹلتی رہتی ہیں:

حقیقۃ الوحی کا تتمہ، صفحہ 32: وعید کی پیشگوئیاں ٹل سکتی ہیں اور ہمیشہ ٹلتی رہتی ہیں۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ 140: یہ بھی ہمارا خدا جو اپنے پیشگوئیوں کے بدلے پر بھی قادر ہے۔

حقیقۃ الوحی کا تتمہ، صفحہ 133: کیسے نادان وہ لوگ ہیں جن کا یہ مذہب ہے کہ خدا اپنے ارادوں کو بدل نہیں سکتا ہے اور وعید یعنی عذاب کی پیشگوئی کو ٹال نہیں سکتا، مگر یہ ہمارا

Maktaba Tul Ishaat.com

مذہب ہے کہ وہ ٹال سکتا ہے اور ہمیشہ ٹالتا رہتا ہے۔ اور ٹالتا رہیگا۔

6......انبیاء (علیہم السلام) پر ناکامی شرمندی ہونے کی تہمت لگانا:

براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 8: موسیٰ علیہ السلام بھی بدگمانیوں سے شرمندہ ہو گیا۔ قرآن میں خضر (علیہ السلام) نے جو کیا تھا پڑھو ذرا۔

اور حضرت ادریس علیہ السلام کے متعلق کہتا ہے۔ ازالہ اوہام، صفحہ 150/388 طبع اول:

اور ایک ناکام نبی کی نسبت اس نے فرمایا: "وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا" (سورۃ مریم آیت نمبر:57)

7......انبیاء (علیہم السلام) کی بداخلاقی۔ (نعوذ باللہ)

دافع البلاء کی عبارت کو دیکھو جس میں حضرت مسیح کو بداخلاق ثابت کیا۔

8......حضرت موسیٰ علیہ السلام فرشتوں کو برے الفاظ سے یاد کیا:

تریاق القلوب، صفحہ 123 تا 127: جس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات کوتاہ بین اور شریر شخص حضرت خضر اور حضرت آدم کے کاموں پر اعتراض کرتے ہیں یہ سب کو معلوم ہے کہ حضرت خضر پر باز پرس کرنے والے حضرت موسیٰ ہیں اور حضرت آدم کے متعلق گفتگو کرنے والے ملائکہ اللہ تھے تو اس کو گذشتہ گالی کوتاہ بین شریر شخص کا مورد کون ٹھہر لگا۔ العیاذ باللہ

9......تمام انبیاء کرام علیہم السلام شیطان سے مغلوب کہتا ہے: العیاذ باللہ۔

سطور کو غالب ما الفرق فی آدم والمسیح الموعود، صفحہ حاشیہ ملحقہ خطبہ الہامیہ:

"ان اللہ خلق آدم وجعلہ سید او حاکما وامیرا علی کل ذی روح من الانس والجآن کما یفہم من آیت اسجدوا لآدم ثم ازلّہ الشیطن واخرجہ من الجنان. ورد الحکومت الی ھذا الثعلبان ومس آدم ذلّۃ وخزی فی ھذہ الحرب والھوان .وانّ الحرب سجال ودالا تقیاء آمال عند الرحمٰن وخلق

Maktaba Tul Ishaat.com

المسیح والموعود لیجعل الهزیمة علی الشطین فی آخرالزمان،حاشیہ ا وکان اللّٰہ قد قدر من الازل ان تقع حرب الشدید مرتین من الشیطان والانسان مرۃ فی اول الزمان ومرۃ فی آخرالزمان واخرج آدم من الجنۃ ونال ابلیس مرادا شاء وکان من الغلبین ولما جاء وعد الاخرۃ ارادالله ان یرد کرۃ علی الا بلیس وفوجہ ویقتل ھذا الرجال بحربۃ منہ وخلق المسیح الموعود الذی ھو آدم وقد اشارا للّٰہ الی ھذا الفتح العظیم وقتل الدجّال الذی القدیم الذی والشیطان فی قولہ قال انک من المنظرین یعنی لایقع امر استیصالک محمد التام الافی آخرالزمان وقت المسیح الامام ومثلہ،صفحہ خ،د،ذ"

ان عبارات سے ثابت ہوا، کہ شیطان پہلے نبی کے وقت مغلوب نہیں ہوا،حتی کہ آنحضرت ﷺ کے وقت بھی مغلوب نہیں ، بلکہ یہ شرف صرف مرزا کے لیے مقدر تھا۔ العیاذ باللہ

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا خود کو "خاتم النبیین" ہونے کا دعویدار ہے

اہل سلام کے نزدیک خاتم النبیین کا معنی نبوت کو بند کرنے والا ہے۔ یعنی اب آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہ آویگا، جس سے انبیاء کی تعداد میں اضافہ ہو۔

اور مرزائیوں کے نزدیک خاتم النبیین کا مفہوم یہ ہے کہ مہر لگا کر نبی بنانے والا یعنی نبی گر دونوں معنوں سے مرزا خود کو خاتم النبیین سمجھتا ہے۔ اہل اسلام کے معنی سے تو مرزا بھی آخری نبی ٹھہریگا اور اس کے آنے سے انبیاء کی تعداد میں اضافہ ہو گیا، لیکن مرزائیوں کے معنی سے بھی مرزا ہی خاتم النبیین نبی گر ہے، جس کے چند وجوہ ہیں:

1......کیونکہ مرزا آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین کہتا ہے، اور خود کو اپنی نبوت کا ہو بہو بروز یعنی عکس تام سمجھتا ہے۔

دیکھو!

خطبہ الہامیہ، صفحہ 171:

"من فرق بینی وبین المصطفی فی غرض ومارای".

اخبار الحکم ج15 جلد ع10 صفحہ 8 کالم ع1,2:

جب میں بروزی طور پر آنحضرت ﷺ ہوں اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں، تو پھر کونسا الگ انسان ہوا، جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعوی کیا۔

کالم ع3: پس جیسا کہ ظلی طور پر اس کا نام لیگا، اس کا خلق لیگا، اس کا علم لے گا، ایسا ہی اس کا نبی لقب لے گا، کیونکہ بروزی تصویر پوری نہیں ہو سکتی جب تک یہ تصویر ہر ایک پہلو سے اپنے اصل کے کمال اپنے اندر نہ رکھے پس چونکہ نبوت بھی نبی میں ایک کمال ہے

Maktaba Tul Ishaat.com

۔اس لئے ضروری ہے کہ تصویر بروزی میں وہ کمال بھی نمودار ہو، تمام نبی اس بات کو مانتے چلے آئے کہ وجود بروزی اپنی اصل کی پوری تصویر ہوتی ہے ایک غلطی کا ازالہ میں بعینہٖ یہی عبارت ہے۔نزول مسیح، صفحہ 3 حاشیہ۔

2......اربعین، صفحہ 5/1:

اور میں صرف یہی نہیں دعویٰ کرتا کہ خدا کی پاک وحی سے غیب کی باتیں میرے پر کھلتی ہیں اور خارق عادت امر ظاہر ہوتے ہیں، بلکہ یہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص دل کو پاک کر کے اور خدا اور اس کے رسول پر سچی محبت رکھکر میری پیروی کرے گا۔ وہ بھی خدا سے یہ نعمت پاویگا یعنی مرزا کے متبعین بھی نبوت حاصل کریں گے، چنانچہ کئی ایک نے دعویٰ کیا۔

3......تحفہ گولڑویہ، صفحہ 122,123:

میں مرزا اپنی امت کے متعلق لکھتا ہے اور آیت ''وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ'' (سورۃ الجمعہ آیت نمبر:3) پر گفتگو کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ''ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ o وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ'' (سورۃ الواقعہ آیت نمبر:39,40) بھی ابرار واخیار کے بڑے گروہ جن کے ساتھ بدمذاہب کی آمیزش نہیں وہ وہی ہیں۔

ایک پہلوں کی جماعت اور یعنی صحابہ کی جماعت جو زیر تربیت آنحضرت ﷺ ہیں۔دوسرے پچھلوں کی جماعت جو بوجہ تربیت روحانیہ ﷺ جیسا کہ آیت ''وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ'' (سورۃ الجمعہ آیت نمبر:3) سے سمجھا جاتا ہے صحابہ کے رنگ میں ہمیں دو جماعتیں اسلام میں حقیقی طور پر ''منعم علیهم'' ہیں، اور خدا کا ان پر انعام یہ ہے اپنے ہاتھ سے ان کو پاک گروہ بنایا ہے ان میں سے جو لوگ خدا کا الہام پانے والے اور خدا کے خاص جذبہ سے اس کی طرف کھینچے ہوئے ہیں، نبیوں کے رنگ میں ہیں۔اور جو لوگ وہ صدیقوں کے رنگ میں ہیں، اور جو لوگ انہیں سے وہ شہیدوں کے رنگ میں ہیں، اور جو لوگ ان میں سے وہ صلحاء

Maktaba Tul Ishaat.com

کے رنگ میں ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہوا کہ مرزا کی امت میں بھی چار قسم لوگ ہونگے انبیاء، صدیقین، شہدا، صالحین پس مرزا نبی گر ہوا۔

4......دوسرا معنی ہم لوگ خاتم النبیین کا کرتے ہیں یعنی وہ نبی جو آخری نبی ہو، اور اس کے بعد کوئی نبی نہ آوے۔ اس لحاظ سے بھی مرزا خود کو ہی آخری نبی سمجھتا ہے۔

دیکھو!

حقیقۃ الوحی، صفحہ 391:

غرض اس حصہ کثیر وحی الہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے بھی ایک فرد مخصوص ہوں، اور جس قدر پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں گذر چکے ہیں ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا در پردہ تشریعی نبوت کا دعویدار ہے

1......ایک تو اس لیے کہ وہ اپنی نبوت کو آنحضرت ﷺ کی بعینہ نبوت سمجھتا ہے جیسا کہ ہم نے پیچھے ذکر دیا ہے۔ بحوالہ ایک غلطی کا ازالہ و اخبار الحکم و نزول مسیح تو آپ کی نبوت کیونکہ تشریعی نبوت ہے اس لیے مرزا کی نبوت بھی عیاذ باللہ تشریعی ہوئی۔

2......اربعین صفحہ 6,7/4: اور اگر کہو صاحب شریعت افتراء کر کے ہلاک ہوتا ہے نہ ہر ایک مفتری، تو اول تو یہ دعویٰ بے دلیل ہے اس لیے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنے وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لیے قانون مقرر کیا، وہی صاحب الشریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف لازم ہیں۔ یعنی میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔ اور اگر کہو کہ شریعت سے وہ شریعت مراد ہے جسمیں نئے احکام ہوں تو یہ باطل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى'' (سورۃ الاعلیٰ ایت نمبر: ۱۸,۱۹) یعنی قرآنی تعلیم توراۃ میں بھی موجود ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ مرزا خود کو بھی صاحب الشریعت سمجھتا ہے اور کہتا ہے شریعت جدیدہ ہونا ضروری نہیں، کیونکہ جدیدہ شریعت تو آنحضرت ﷺ کی بھی نہیں۔

3......مرزا کہتا ہے کہ میرا منکر کافر ہے اور کافر وہی ہوتا ہے جب صاحب شریعت جدیدہ نبی کا انکار کرے، نہ کہ ہر ایک نبی کا منکر:

مقدمہ اولیٰ کا اثبات، فتاوی احمدیہ، صفحہ 279:

جو پیغمبر خدا کو نہ مانے وہ کافر ہے مگر جو مہدی اور مسیح کو نہ مانے اس کا بھی سلب ایمان ہو جاتا ہے، انجام ایک ہی ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حقیقۃ الوحی، صفحہ 179:

کفر دو قسم ہے ایک یہ کفر کہ ایک شخص اسلام سے انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔ دوسرا یہ کفر کہ مسیح موعود کو نہ ماننا۔ مگر غور سے دیکھا جاوے تو دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔

مثلاً صفحہ 163 فتاوی احمدیہ، صفحہ 271:

جب کہ خدا نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جسکو میری دعوت پونچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔

مقدمہ ثانیہ کا اثبات تریاق القلوب، صفحہ 130 حاشیہ:

یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعویٰ کا انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف ان نبیوں کی شان ہے جو خدا کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں لیکن صاحب الشریعت کے ماسواء جس قدر ملہم اور محدث ہیں گو وہ کیسے ہی جناب الٰہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں اور خلعت مکالمہ الٰہیہ سے سرفراز ہوں ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں بن جاتا۔

1...... نتیجہ ظاہر ہے کہ مرزا نے جہاد کو منسوخ کیا لہٰذا وہ صاحب شریعت نبی ہوا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا: الجهاد ماض الى يوم القيمة۔

تحفہ گولڑویہ، صفحہ 39:

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے — دین کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے

ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، صفحہ 43:

"فلاجل ذلک بدل الله حكمه فى هذا الدوران ومنع ان يحارب للدين" اشتہار چندہ منارۃ المسیح، صفحہ ملحقہ خطبہ الہامیہ:

Maktaba Tul Ishaat.com

آج سے دین میں کسی سے لڑنا حرام کیا گیا۔

اربعین صفحہ 15 حاشیہ:

جہاد یعنی دینی لڑائیوں کی شدت کو خدا تعالیٰ آہستہ آہستہ کم کرتا گیا حضرت موسیٰ کے وقت میں اس قدر شدت تھی پھر ہمارے آنحضرت ﷺ کے وقت میں بچوں اور بوڑھوں اور عورتوں کو قتل کرنا حرام کیا گیا۔ پھر مسیح موعود کے وقت قطعاً جہاد کا حکم موقوف کر دیا گیا۔

5...... مرزا نے کئی اور ترامیم تناسخ کر کے نئی شریعت نکالی کہ مرزا سے پہلے حیات مسیح کا عقیدہ صرف اجتہادی غلطی تھی لیکن اب وہ شرک عظیم ہو گیا:

مقدمہ اولیٰ حقیقۃ الوحی، صفحہ 30 حاشیہ:

مسیح موعود کے ظہور سے پہلے اگر امت میں سے کسی نے یہ خیال بھی کیا کہ حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آجاویں گے تو ان پر کوئی گناہ نہیں، صرف اجتہادی خطا ہے۔

مقدمہ ثانیہ الاستفتاء صفحہ 39 ملحقہ حقیقۃ الوحی:

"فمن سوء الادب ان یقال ان ماماتَ ان ھو الشرک عظیم"

6...... مرزا نے اجرت زنا کو جائز قرار دیا جس کے متعلق آنحضرت ﷺ کا حکم تھا:

"انما السحت مهر البغی"

7...... کشتی نوح، صفحہ 68:

پھر یہ عیسیٰ مسیح مہدی صاحب کیسے ہوں گے جو آپ ہی لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیں گے یہاں تک کہ کسی اہل کتاب سے بھی جزیہ قبول نہیں کریں گے۔ اور آیت "حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ" (سورۃ التوبہ آیت نمبر: 29) کو بھی منسوخ کر دیں گے، یہ دین اسلام کے کیسے حامی ہوں گے، کہ آتے ہی قرآن کی ان آیتوں کو بھی منسوخ کر دیں گے، جو آنحضرت ﷺ کے وقت میں بھی منسوخ نہیں ہوئیں، اور اس قدر انقلاب

Maktaba Tul Ishaat.com

سے بھی ختم نبوۃ میں فرق نہیں آئیگا، اس سے مرزا ثابت کرتا ہے کہ اگر حضرت مسیح اور مہدی اگر جزیہ قبول نہ کریں گے اور "یضع الجزیۃ" کی حدیث پر عمل کریں گے تو یہ آیت منسوخ ہو جائیگی گویا ترمیم و تنسیخ ہوگی، لیکن ہم کہتے ہیں کہ مرزا نے نہ تو انگریزوں سے جہاد کیا اور نہ جزیہ وصول کیا تو اس کے عمل نے زیادہ ترمیم و تنسیخ کر دی۔ لہٰذا اس نے شریعت جدیدہ قائم کر لی اور اس کے علاوہ اور بہت سے مسائل ہیں جو مرزا نے نکالے ہیں مثلاً سود کو حلال کر دیا جس کا حکم تھا: "وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا" (سورۃ البقرہ آیت نمبر: 275)

Maktaba Tul Ishaat.com

لاہوری پارٹی کے لیے

لاہوری مرزائی کہا کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا، اور نہ اس نے اپنے منکرین کو کافر کہا ہے اس لیے ان دونوں باتوں کی تردید ضروری ہوئی۔

1...... تو یہ کہ مرزا نے دعویٰ نبوت کیا ہے کہ اس نے اپنے منکرین کو کافر کہا۔

اڈلہ دعویٰ نبوت:

1...... مرزا نے اپنے آپ کو انبیاء سے افضل قرار دیا ہے، اور کسی غیر نبی کو نبی پر فضیلت نہیں ہو سکتی۔ ہاں بزعم مرزا فضیلت ضروری ہو سکتی ہے۔ جیسے

حمامۃ البشریٰ، صفحہ 77,78: میں لکھا ہے۔ "حکم من کمال یوجد فی الانبیاء بالامامۃ ویحصل لنا افضل منہ واولی بالطریق الظلی"۔

صفحہ 78:

"فقد اتفق علی الاسلام انہ قد یوجد فی غیر نبی لایوجد فی نبی"

لیکن مرزا نے اپنے لیے کلی فضیلت ثابت کی ہے۔

دیکھو!

دافع البلاء، صفحہ 13:

اس مسیح کے مقابل پر جس کا نام خدا رکھا گیا تھا خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا، جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ 150:

میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ مسیح بن مریم آخری خلیفہ موسیٰ علیہ السلام کا ہے اور میں آخری خلیفہ اس نبی کا ہوں جو خیر الرسل ہے اس لیے خدا نے چاہا کہ مجھے اس سے کم نہ رکھے۔ پس

Maktaba Tul Ishaat.com

خدا دکھاتا ہے کہ اس رسول کے ادنیٰ خادم اسرائیلی مسیح بن مریم سے بڑھکر ہیں۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 83:

پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھکر ہے۔

3......صرف مرزا اپنے آپ کو نبی ہی نہیں مانتا، بلکہ نبی صاحب الشریعہ بھی مانتا ہے:

دیکھو! عبارت

اربعین، صفحہ 7/4:

یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے، اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا، وہی صاحب الشریعہ ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہے، نہی بھی۔

4......نور الحق، صفحہ 48/2:

"واللہ انی مرسل ومقرب" اس میں اپنی رسالت کو مؤکد با قسم کیا ہے۔ اور حمامۃ البشریٰ، صفحہ 14 حاشیہ میں لکھا ہے کہ جملہ قسمیہ میں کوئی گنجائش تاویل نہیں۔ اس لیے مرسل کا حقیقی معنیٰ مراد ہوگا۔ انجام آتھم صفحہ 101: میں بھی دعویٰ رسالت ہے۔

5......براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 55 حاشیہ:

میری دعوت کے مشکلات میں سے ایک رسالت اور وحی الٰہی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ ہے۔

6......ضمیمہ ج 3 ملحقہ حقیقۃ النبوۃ، صفحہ 272:

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں کسی امر کے حق پونچانے میں کسی قسم کا اخفاء نہ کرنا چاہیے۔

7......نیز مرزا نے تریاق القلوب، صفحہ 130 حاشیہ میں لکھا ہے کہ:

Maktaba Tul Ishaat.com

صاحب الشریعت نبی کا منکر ہی کافر ہوتا ہے۔

دیکھو! عبارت

یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعویٰ سے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف ان نبیوں کی شان ہے جو خدا کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں اور خود مرزا اپنے منکرین کو کافر کہتا ہے لہذا وہ نبی ہی ہیں بلکہ تشریعی نبی بھی ہوا۔

دیکھو! عبارت

اکفار منکرین فتاویٰ احمدیہ، صفحہ 279:

جو پیغمبر خدا ﷺ کو نہ مانے وہ کافر ہے، مگر جو مہدی اور مسیح کو نہ مانے اس کا بھی سلب ایمان ہو جاتا ہے انجام ایک ہی ہے۔

فتاوی احمدیہ، صفحہ 279:

جبکہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پونچی ہے، اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔ حقیقۃ الوحی۔

8......نیز وہ اپنے متبعین کو حکم دیتا ہے کہ وہ کسی غیر مرزائی کے پیچھے نماز نہ پڑھیں، یہ حرام ہے:

اربعین، صفحہ 34/3 حاشیہ:

پس یاد رکھو کہ جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے، تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب اور متردد کے پیچھے نماز پڑھو، بلکہ چاہیے کہ تمہارا وہی امام ہو، جو تم میں سے ہو۔ تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑیگا۔ اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا۔ مثلاً

تحفہ گولڑویہ کا ضمیمہ، صفحہ 27 حاشیہ:

Maktaba Tul Ishaat.com

نیز مرزا حقیقۃ الوحی میں اقرار کرتا ہے، تو پہلے میں جب کوئی امر میری وحی میں میری افضلیت پر مسیح کا ظاہر ہوتا تھا تو اس کو جزوی فضیلت سمجھا تا تھا مگر بعد میں میں نے اپنا عقیدہ تبدیل کرلیا تو بعد میں فضیلت کلی کا قائل ہو گیا، اور نبوت کا دعویدار بن گیا۔

دیکھو!

حقیقۃ الوحی، صفحہ 149,150:

اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے، وہ نبی ہے خدا کا بزرگ مقربین میں سے ہے۔ اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا تو میں اس کو جزوی نسبت قرار دیتا ہوں، مگر بعد میں جو فضیلت خدا کی یعنی وحی بارش کی طرح میری پر نازل ہوئی، تو اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا، اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔

”افضلیت مرزا از جمیع انبیاء علیہم السلام“

انجام آتھم، صفحہ 77، التبلیغ آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 309: میں مرزا کا قول ہے۔ ”واعطانی مالم یعط احد من العالمین“. نکرہ نفی میں مفید استغراق ہے۔ انجام آتھم صفحہ 58۔

وحقیقۃ الوحی، صفحہ 106: میں مرزا کا الہام ہے ”یاتی قمر الانبیاء“ یعنی مرزا تمام انبیاء علیہم السلام کا چاند ٹھہرا۔

الاستفتاء، صفحہ 83، ملحقہ اربعین واربعین، صفحہ 45/3، وحقیقۃ الوحی، صفحہ 89 ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، صفحہ 37: ”آسمان سے کئی تخت اترے، مگر سب سے اونچا تیرا تخت بچھایا گیا“۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ 95: میں الہام ہے۔ ”یسبحک اللّٰہ“ یعنی خدا تعالیٰ مرزا کی تسبیحیں پڑھتا

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔

خطبہ الہامیہ، صفحہ 174 تحفہ حقیقۃ الوحی، صفحہ 136: بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثناء ہمارے آنحضرت ﷺ کا باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ تے قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 78: میں مرزا کو الہام ہوا "اول المؤمنین" اور اس کا معنی آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 156 میں یہ کیا ہے میں "اول المسلمین" ہوں۔

اربعین، صفحہ 6/2: میں مرزا کو الہام ہوا "انی فضلتک علی العلمین" گویا سب سے افضل مرزا ہوا۔

9...... لیکچر سیالکوٹ، صفحہ 50: میرے دعوٰی کی نسبت اگر شبہ ہو، اور حق جوئی بھی ہو، تو اس شبہ کا دور کرنا بہت سہل ہے، کیونکہ ہر ایک نبی کی سچائی تین طریقوں سے پہچانی جاتی ہے۔ معلوم ہوا کہ مرزا نبی بھی ہوا، اور خود کو معیار نبوت پر لاتا ہے۔

10...... ازالہ اوہام، صفحہ 637,638,660: میں مباہلہ کرنے کا انکار کرتا رہا۔ اور کہتا ہے کہ میری مخالفت دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہے حالانکہ مولوی عبد الحق اس کو پہلے جہنمی اور کافر بھی کہہ چکا ہے۔ ازالہ اوہام، صفحہ 1157: مگر پھر بھی مباہلہ نہ کرنا اور حالانکہ اس وقت ازالہ، صفحہ 139,185,413,665 طبع اول: دعوٰی مسیحیت بھی موجود تھا، مگر اس وقت مباہلات سے انکار کرنا، پھر اس کے بعد مباہلات کا پھاٹک کھول دینا اس امر کی کھلی وجی دلیل ہے کہ وہ اب مسیحیت سے گذر کر نبوت کو پہنچ گیا ہے، اور اپنے مخالفین کو اب کافر سمجھتا ہے۔ ملاحظہ ہوں عبارات ازالہ اوہام وانکار از مباہلات، صفحہ 637 طبع اول، صفحہ 1161 جدید ناظرین پر واضح رہے۔

11...... نیز مرزا کو جو لوگ قبول کر کے پھر اس سے اس کے کذب اور دجل کی وجہ سے برگشتہ

Maktaba Tul Ishaat.com

ہو گئے ہیں ان کو مرزا نے مرتد کہکر پکارا ہے۔ مرتد وہی ہوتا ہے جو کسی نبی کو مان کر پھر اس سے برگشتہ ہو جائے۔

حقیقۃ الوحی، صفحہ (69) عبدالحکیم خان نامی ایک شخص جو اسسٹنٹ سرجن بٹالہ ہے جو بیعت توڑ کر مرتد ہو گیا ہے۔ مثلہ، صفحہ 124,148۔

12...... مرزا کہتا ہے میری وہی نبوت ہے جو آنحضرت ﷺ کی نبوت ہے ایک غلطی کا ازالہ واخبار الحکم، صفحہ 15 جلد 1 صفحہ 8 کالم ع 1,2: بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں۔ اخبار مذکور کالم ع 3: پس جیسا کہ ظلی طور پر اس کا نام لیگا۔ اس کا خلق لیگا اس کا علم لے گا، ایسی ہی اس کا نبی لقب بھی لیگا کیونکہ بروزی تصویر پوری نہیں ہوسکتی، جب تک یہ تصویر ہر ایک پہلو سے اپنے اصل کے کمال اپنے اندر نہ رکھتی ہو پس چونکہ نبوت بھی نبی میں ایک کمال ہے اس لیے ضروری ہے کہ تصویر بروزی میں وہ کمال بھی نمودار ہو۔ جب آنحضرت ﷺ کی کامل نبوت مرزا میں (عیاذ باللہ) منعکس ہوئی تو وہ نبی ہوا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا بریلوی جماعت کا ہمنوا ہے

1......بریلی اور مرزا قادیانی بزرگوں کو متصرف فی الکائنات سمجھتے ہیں:

براہین احمدیہ، صفحہ 198,199 حاشیہ: جس حالت میں اکثر جاہلوں نے گذشتہ اولیاء اور صالحین پر صدہا اس قسم کی تہمتیں لگا رکھی ہیں کہ گویا انہوں نے آپ یہ فرمائش کی تھی کہ ہم کو خدا کا شریک ٹھہراؤ۔ ہم سے مرادیں مانگو، اور ہم کو خدا کی طرح قادر اور متصرف فی الامور سمجھو۔ تو اس صورت میں اگر کوئی نیا مصلح ایسی تعریفوں سے عزت یاب نہ ہو۔ کہ وہ تعریفیں ان کو اپنے پیروں کی نسبت ذہن نشین ہیں تب تک وعظ اس کا اور پند اس مصلح جدید بہت ہی کم مؤثر ہوگا۔

2......بریلوی اور مرزا قادیانی غیر خدا کو حاضر و ناظر سمجھتے ہیں:

دیکھو! عبارت

مولوی احمد رضا خان، صفحہ 143 سرمہ چشم آریہ، صفحہ 186 لاہوری: ''بعض اکابر نے اپنے وجود کو ایک وقت اور ایک آن میں مختلف مقامات پر دکھایا ہے''۔

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 142,143۔ یہی مثال مکمل اولیاء کی ہے جو واقع متفرقہ میں بصور متعددہ نظر آجاتے ہیں۔

3......بریلوی اور مرزا قادیانی دونوں علم غیب کے کلی کے قائل ہیں:

حقیقۃ الوحی، صفحہ 336: ''فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ٥ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ'' (سورۃ الجن آیت نمبر: 26,27) یعنی غیب کا ایسا دروازہ کھولتا ہے کہ گویا وہ غیب پر غالب اور غیب اس کے قبضے میں ہے یہ تصرف علم غیب ہے بجز خدا کے برگزیدہ رسولوں کی اور کسی کو نہیں دیا جاتا کہ کیا باعتبار کیفیت اور کیا باعتبار کمیت غیب کے دروازے کھولے جاتے

Maktaba Tul Ishaat.com

ہیں۔

ضرورۃ الامام، صفحہ 13 دیکھو صفحہ 94۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 71،72 خدا اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے کہ ہر ایک مومن پر غیب کے کامل امور ظاہر نہیں کیے جاتے بلکہ محض ان بندوں پر جو اصطفاء اور اجتباء کا درجہ رکھتے ہیں۔ ''فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ ...... الخ'' (سورۃ الجن آیت نمبر:26) یعنی اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا مگر ان لوگوں کو جو اس کے درگاہ کے پسندیدہ ہیں۔

ایام الصلح، صفحہ 171: ''فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ ......الخ (سورۃ الجن آیت نمبر:26) یعنی کامل طور پر غیب کا بیان کرنا صرف رسولوں کا کام ہے، دوسرے کو یہ مرتبہ حاصل نہیں رسولوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو خدا کی طرف سے بھیجے جاتے ہیں، خواہ نبی ہوں، خواہ محدث خواہ مجدد۔

4...... بریلوی اور مرزا قادیانی دونوں متفق ہیں کہ از روئے قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو فرمایا: کہ تو بندوں کو اپنے بندے کہہ کر پکار، یعنی اے محمد ﷺ کے بندو! اور قرآن مجید کی اس آیت ''قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا'' (سورۃ الزمر آیت نمبر:53) کا معنی یہ کرتے ہیں کہ اے میرے بندو! (یعنی ای حضرت کے بندو) سرمہ چشم آریہ، صفحہ 176: ''قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا'' (سورۃ الزمر آیت نمبر:53) یعنی کہہ دے۔ اے میرے بندو...... الخ

5...... بریلوی اور مرزا قادیانی دونوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ خدا کی الوہیت اور صفات ذاتیہ خداوندی کے مظہر اتم ہیں، اور آپ گویا ظلی خدا ہیں۔

سرمہ چشم آریہ، صفحہ 146 تا 179 حاشیہ: مولوی احمد رضا خان بریلوی اور مرزا

Maktaba Tul Ishaat.com

قادیانی اس نظریہ کے قائل ہے کہ اسلام میں اونچ نیچ قومیت کے لحاظ سے فرق ہے مثلاً احمد رضا خان نے لکھا ہے کہ کمینوں مثلاً نائیوں وغیرہ کو نہ پڑھایا جائے۔

دیکھو! ملفوظات احمدیہ۔ دیکھو! عبارت احمد رضا خان، صفحہ 123 اور مرزا نے بھی قومیت اور نسلوں کا امتیاز کیا ہے جو قرآن مجید کی آیت ''وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا......الخ'' (سورۃ الحجرات آیت نمبر:13) خلاف ہے۔ مرزا قادیانی اور احمد رضا خان کے نزدیک جہاد حرام ہے۔

دیکھو! عبارت احمد رضا خان طریق الہدی والارث، مولفہ مولوی احمد رضا خان بریلوی مطبوعہ یونائیڈ پریس دہلی 1341، صفحہ 30,31: ایک جان مسلم کا اتلاف کعبہ گرانے سے بدتر ہے بلکہ ساری دنیا کا زوال اللہ کے نزدیک ایک مسلمان کے ناحق قتل سے کہیں ہلکا ہے نبی ﷺ فرماتے ہیں...... دنیا اھون علی اللّٰہ من قتل رجل مسلم رواہ الترمذی والنسائی عن ابن عمر بن العاص ؓ ایسی حالت میں جہاد جہاد کی رٹ لگانا غیر قوموں کو اپنے اوپر ہنسانا اور طعنے اٹھانا ہے۔

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا　　لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار ہی نہیں

اور جب کہ وہ ان قبائح پر مشتمل ہے۔ حرام۔ حرام۔ حرام ہے، ہرگز حکم شرع نہیں شریعت پر افتراء وزیادت ہے۔ جو آج اسے حکم الٰہی وامر رسالت پناہ ہی ٹھہرا رہی ہے۔ مسلمانوں کے سخت دشمن ہیں۔ اللہ اور رسول پر افتراء باندھتے ہیں۔ یہ تو احمد رضا خان کی عبارت پیش کردی۔

رہی مرزا قادیانی کی جہاد کی حرمت پر عبارتیں، وہ تو اظہر من الشمس ہیں۔

مشتی نمونہ از خروارے ملفوظ حصہ اول ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی مطبوعہ حسنی پریس دہلی 1338، صفحہ 103: حضور اولیاء ایک وقت میں چند جگہ حاضر ہونے کی قوت

Maktaba Tul Ishaat.com

رکھتے تھے۔ارشاد۔اگر وہ چاہیں تو ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں دس ہزار جگہ کی دعوت قبول کر سکتے ہیں۔

ملفوظ حصہ دوم، ملفوظات احمد رضا خان عرض حضور علی کرم اللہ وجہ کا ارشاد ہے کہ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ارشاد۔حضور کا یہ ارشاد ہے مگر یہ بات ضروری ہے کہ اصل طیب میں اخلاق فاضلہ ہوتے ہیں اور رذیل اس کا عکس ہے۔اس واسطے عہد ماضی میں سلاطین اسلام رذیلوں کو ضرورت سے زیادہ علم نہیں پڑھنے دیتے تھی۔اب دیکھو! نائیوں اور وغیرہ نے علم پڑھکر کتنے فتنے ڈال رکھے ہیں۔

9......مرزا قادیانی اور احمد رضا خان کے نزدیک منگل کا دن منحوس ہے، حالانکہ شریعت میں اس قسم کے خیالات کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔

الملفوظ حصہ دوم، صفحہ 73,74 مطبوعہ یونائٹڈ پریس دہلی، 1338: ارشاد۔آج منگل کا دن ہے جس کی نسبت حضرت علی کرم اللہ کا ارشاد ہے کہ جو کپڑا منگل کے دن قطع ہو، وہ جلے گا، یا ڈوبے گا، یا چوری ہوگا۔

سیدۃ المہدی، صفحہ 8/11: بیان کیا مجھ سے حضرۃ والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود دنوں میں منگل کے دن کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

10......مرزا قادیانی اور احمد رضا خان کے نزدیک ہندوستان دارالاسلام ہے۔عرفان شریعت حصہ اول حسنی پریس دہلی، صفحہ 4/1:

مسئلہ نمبر 1: کفار سے سود اور رشوت لینا مسلمان کو جائز ہے یا نہیں۔؟اور ہندوستان دارالحرب ہے۔یا دارالاسلام۔؟

الجواب: سود اور رشوت مطلقاً حرام ہے ہندوستان دارالحرب نہیں، بلکہ دارالاسلام ہے۔مرزا کے ایسے کافی حوالجات ہیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

مرزا میں تبدیلی ہوئی یا مسلمانوں میں

پہلے پہلے مرزا اور مسلمانوں میں کوئی اختلاف نہ تھا۔ اس جگہ اب نے ہم دیکھنا ہے کہ مرزا میں تبدیلی ہوئی یا مسلمانوں کے سابقہ عقائد میں تغیر آ گیا۔ اگر مسلمانوں کے عقائد متبدل ہو گے، تو واقعی مسلمان قابل گرفت ہیں۔ اور گر مرزا کے عقائد میں بعد میں تبدیلی ہوگئی تو یقیناً پھر مرزا مجرم ہے۔

ذیل میں یہ ثابت ہو گیا کہ مرزا میں ہی تبدیل عقائد ہوئی مسلمانوں اور مرزا میں بڑا اختلاف مسائل ذیل میں ہے۔

اول:......شروع شروع میں جب کہ ملہم و مامور ہو چکا تھا اس کے عقائد مسلمانوں والے ہی تھے اس کے ملہم و مامور ہوتے وقت یہ عقائد تھے اس کی دلیل یہ ہے کہ مرزا براہین احمدیہ کے وقت ملہم و مامور تھا۔ سرمہ چشم آریہ، صفحہ 3 آئینہ کمالات اسلام اور کتاب براہین احمدیہ جس کو خدا کی طرف سے ملہم و مامور ہو کر بغرض اصلاح وتجدید دین تالیف کیا ہے، جس کے ساتھ دس ہزار روپیہ کا اشتہار ہے۔

دوم:......نیز حقیقۃ الوحی میں مرزا نے لکھا کہ میں براہین احمدیہ سے بھی قبل آٹھ سال ملہم ہو چکا تھا مثلہ اربعین 179، 201، 281 سے ثابت ہے کہ مرزا براہین احمدیہ کے زمانہ میں ملہم تھا، اور اس کو علم القرآن بھی تھا۔ صفحہ 193 بڑے بڑے اختلافی مسائل یہ ہیں اہل اسلام حیات مسیح کے قائل ان کو آسمان پر زندہ موجود مانتے ہیں اور اہل اسلام نبوت کو آنحضرت ﷺ پر ختم مانتے ہیں۔

سوم:......اہل اسلام "یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ" (سورۃ آل عمران آیت نمبر:55) میں "متوفی" کا معنیٰ مرنے کا نہیں کرتے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

چہارم:...... یہ کہ اہل اسلام مرزا کو مسیح موعود نہیں سمجھتے۔

پنجم:...... یہ کہ اہل اسلام کے نزدیک حضرت مسیح سیاست ظاہری کے ساتھ آئیگا۔

ششم:...... یہ کہ اہل اسلام خارج از اسلام نہیں، موجودہ وقت کے مسلمان مسلمان ہیں۔

ہفتم:...... یہ کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعظیم وتکریم مسلمانوں کے دل میں ہے۔

ہشتم:...... یہ کہ اہل السنت والجماعت اپنے عقائد رکھتے ہیں جن کو اسلامی عقائد سمجھتے ہیں۔

نہم:...... دعوئی نبوت مرزا کے بھی پہلے پہلے یہی عقائد تھے بعد میں ان میں تبدیلی ہوئی۔

دیکھو! حوالجات ذیل

1...... حیات مسیح:

براہین احمدیہ، صفحہ 458: یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس بلند کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئیگا، اور جب حضرت مسیح دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے۔ تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائیگا۔

صفحہ 465: اور یہ آیت اس مقام میں حضرت مسیح کے جلالی طور پر ظاہر ہونے کا اشارہ ہے وہ زمانہ بھی آنے والا ہے کہ جب خدا مجرمین کے لیے شدت اور عنف اور قہر اور سختی کو استعمال میں لائیگا اور حضرت مسیح نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں اور سڑکوں کو خس وخاشاک سے صاف کر دینگے۔

2...... ختم نبوت کا اقرار:

براہین احمدیہ، صفحہ 15:

ختم شد بر نفس پاکش ہر کمال　　لا جرم شد ختم ہر پیغمبری

اول احمد آخرشان احمد است　　بے خنک آنکس کہ بیند آخری

Maktaba Tul Ishaat.com

نیز مرزا کا شعر جو اخبار البدر 1906ء کے پرچوں میں بھی ہے۔اور وہ شعر سراج منیر، صفحہ 93: میں بھی لکھا ہوا ہے۔

ہست اوخیر الرسل خیر الانام ہر نبوت برا وشد اختتام

3......متوفی کا معنی مرزا نے بھی موت نہیں کیا تھا:

براہین احمدیہ، صفحہ 490 حاشیہ:"اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ......وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْآ" (سورۃ ال عمران آیت نمبر:55) میں تجھکو پوری نعمت دونگا اور اپنی طرف اٹھاؤنگا۔

مثلہ مکتوبات احمدیہ، صفحہ 67,68 تریاق القلوب، صفحہ 146 حاشیہ: یہ وعدہ جو اس آیت شریفہ میں مندرج ہے۔یہ حضرت مسیح کی موت طبعی کا واقع ہے اور اس میں حضرت مسیح کو بشارت دی گئی ہے ایک لمبی عمر جو انسان کے لیے قانون قدرت میں داخل ہے اس کا وعدہ دیا پس عمر ایک لاکھ سال۔

ملفوظات احمدیہ سراج منیر، صفحہ 21 براہین احمدیہ: کا وہ الہام یعنی "یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ" (سورۃ ال عمران آیت نمبر:55) جو سترہ برس سے شائع ہو چکا ہے اس کے اس وقت خوب معنی کھلے، یعنی یہ الہام حضرت عیسیٰ کو اس وقت بطور تسلی ہوا تھا جب کہ یہودان کے مصلوب کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔اور اس جگہ برائے یہود......کوشش کر رہے ہیں۔اور الہام کے یہ معنی ہیں کہ میں تجھے ایسی ذلیل اور لعنتی موت سے بچاؤنگا۔

4......مرزا مسیح موعود نہیں:

ایک:......تو اس لیے کہ براہین احمدیہ، صفحہ 458، 464 میں خود حضرت مسیح کو دوبارہ آنا تسلیم کیا ہے لہٰذا وہی مسیح موعود ہوئے۔

دوم:......مرزا کا اقرار ہے ازالہ اوہام، صفحہ 190 طبع اول: اس کی تفصیل ماقبل میں ملاحظہ

Maktaba Tul Ishaat.com

کریں۔

5.....حضرت عیسیٰ جب آویں گے تو ان کے پاس ظاہری حکومت وسیاست بھی ہوگی: جیسے براہین احمدیہ، صفحہ 458،464 سے ثابت کیا جاچکا ہے بعد میں مرزا نے کہا کہ حضرت مسیح کا اس طرح آنا جس طرح اہل اسلام مانتے ہیں انگریزی پولیٹکل کے خلاف ہے۔

6.....اہل اسلام کے نزدیک انبیاء کی تعظیم ضروری ہے توہین انبیاء کرنے والے کو کافر جانتے ہیں پہلے مرزا بھی خود کو انبیاء کا چاک اور خاک درِ انبیاء خیال کرتا تھا:

صفحہ 118 تا 123، 33 تا 39 جن میں انبیاء کرام خصوصاً حضور ﷺ فداہ ابی وامی پر مرزا کے ناجائز بہتانات ثابت کیے گئے ہیں۔

7.....شروع شروع میں مرزا دوسرے اہل اسلام کو صحیح مسلمان ہی سمجھتا تھا۔ اور ان کو کافر نہیں کہتا تھا: اس بات کی تفصیل دونوں پہلوؤں سے دیکھو:

8.....شروع شروع میں مرزا نے صاف لکھا تھا کہ میرے عقائد وہی ہیں جو دوسرے اہل سنت والجماعت کے ہیں۔ میں ان کا مخالف نہیں۔

دیکھو!

آسمانی فیصلہ صفحہ 3: ان سب عقائد پر ایمان رکھتا ہوں جو اہل السنت والجماعت مانتے ہیں۔ اور کلمہ "لا الہ الا اللہ ...... الخ" کا قائل ہوں۔

9.....پہلے مرزا مدعی نبوت کو کافر خیال کرتا تھا:

ملاحظہ ہو

آسمانی فیصلہ، صفحہ 3: بعد میں مدعی نبوت ہو گیا اس لیے

دیکھو!

Maktaba Tul Ishaat.com

براہین احمدیہ حصہ پنجم، صفحہ 53 حاشیہ اعجاز احمدی، صفحہ 7 حقیقۃ الوحی، صفحہ 101 وانجام آتھم، صفحہ 51 و حقیقۃ الوحی، صفحہ 150، 149، 138 ودافع البلاء، صفحہ 13 وضمیمہ 3ع حقیقۃ النبوۃ، صفحہ 272 وغیرہ وغیرہ، سیرۃ المہدی، صفحہ 213 حصہ سوم (روائت، صفحہ 786):

ایک زمانہ میں حضرت مسیح کے وقت میں میں اور اہلیہ بابو شاہدین ان کو پہرہ دیتی تھیں حضرت صاحب نے فرمایا ہوا تھا کہ اگر میں سوتے میں کوئی بات کیا کروں تو مجھے جگا دیا کرو، ایک دن کا واقع ہے کہ میں نے آپ کی زبان پر کوئی الفاظ جاری ہوتے سنا اور آپ کو جگا دیا، اس وقت رات کے بارہ بجے تھے۔ ان ایام میں عام طور پر دسہرہ پر پائی بھجو منشیانی اہلیہ منشی محمد دین گوجرانوالہ اور اہلیہ بابو شاہدین ہوتی تھیں۔

صفحہ 272، 273 حصہ سوئم:

ڈاکٹر سید عبدالستار خان صاحب نے مجھے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ مجھ سے میری لڑکی زینب نے بیان کیا کہ میں تین ماہ کے قریب آنحضرت اقدس علیہ اللعنۃ کی خدمت میں رہی ہوں۔ گرمیوں میں پنکھا وغیرہ اور اسی طرح کی خدمت کرتی تھی بسا اوقات ایسا ہوتا کہ نصف رات یا اس سے زیادہ مجھے پنکھا ہلاتے گزر جاتی تھی۔ مجھ کو اس اثنا میں کسی قسم کی تکان و تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی، بلکہ دل خوشی سے بھر جاتا تھا۔ دو دفعہ ایسا موقع آیا کہ عشاء کی نماز سے لیکر صبح کی اذان تک مجھے ساری رات خدمت کرنے کا موقع ملا، پھر بھی اس حالت میں نہ نیند، نہ غنودگی، نہ تکان معلوم ہوتی، بلکہ خوشی اور سرور پیدا ہوتا تھا۔ حضور مرزا علیہ اللعنۃ نے فرمایا کہ زینب اس قدر خدمت کرتی ہے کہ ہمیں اس قدر شرمندہ ہونا پڑتا تھا آپ کئی دفعہ اپنا تبرک مجھے دیا کرتے تھے۔

صفحہ 210 سوم، روئیت صفحہ 780:

حضرت صاحب کے ہاں ایک بوڑھی ملازمہ مسماۃ بھانو تی وہ ایک رات کو جب

Maktaba Tul Ishaat.com

کہ خوب سردی پڑ گئی تھی۔ حضور کو دبانے بیٹھے، چونکہ وہ لحاف کے اوپر دباتی تھی اس لیے اسے یہ پتہ نہ چلا، کہ جس چیز کو دبا رہی ہوں، وہ حضور کی ٹانگیں نہیں ہیں، بلکہ پلنگ کی پٹی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت نے فرمایا کہ بھانو آج تو بڑی سردی ہے بھانو کہنے لگی۔ جی ہاں۔

''تدے تے تاں ٹھنڈیاں تھاں لکڑی وانگن ہو گیاں''

بقایا، صفحہ 102:

حرام کاری کے عطر سے اس کے عطر سے اس کے سر پر مالش کرتی۔ اگر یسوع کا دل بدخیالات سے پاک ہوتا، تو وہ ایک کسی عورت کو نزدیک آنے سے ضرور منع کرتا۔ مگر ایسے لوگ جن کو حرام کار عورتوں کے چھونے سے مزا آتا ہے، وہ ایسے نفسانی موقع پر کسی ناصح کی نصیحت بھی نہیں سنا کرتے۔

دیکھو!

یسوع کو ایک غیرت مند بزرگ نے نصیحت کے ارادہ سے روکنا چاہا کہ ایسی حرکت کرنا مناسب نہیں، مگر یسوع نے اس کے چہرہ کی ترشروئی سے سمجھ لیا کہ میری اس حرکت سے یہ شخص بیزار ہے تو اندھوں کی طرح اعتراض کو باتوں میں ٹال دیا، اور دعویٰ کیا کہ یہ کنجری بڑی اخلاص مند ہو، بھلا جو شخص ہمیشہ ہر وقت شراب سے سرمست رہتا ہے، اور کنجریوں سے میل جول رکھتا ہے۔

صفحہ 47:

مگر کون عقلمند اور پرہیزگار ایسے شخص کو پاک باطن سمجھے گا، جو جوان عورتوں کے چھونے سے پرہیز نہیں کرتا۔ ایک کنجری خوبصورت ایسی قریب بیٹھی ہے، گویا بغل میں ہے کبھی ہاتھ لمبا کر کے سر پر عطر مل رہی ہے کبھی پیروں کو پکڑتی ہے، اور کبھی اپنے خوشنما اور سیاہ بالوں کو پیروں پر رکھ دیتی ہے اور گود میں تماشا کر رہی ہے اور طرفہ یہ کہ عمر جوان اور شراب

Maktaba Tul Ishaat.com

پینے کی عادت اور پھر مجرد۔

......کاپی ختم مورخہ 1949-12-9......

......ازافادات: حضرت مولانا غلام خان، شہر، راولپنڈی......

......مدرسہ دارالعلوم تعلیم القرآن، پنڈی......

Maktaba Tul Ishaat.com

حصہ دوم

(مرزا کی کتابوں سے حوالہ جات)

......سرمہ چشم آریہ......

تالیف......مرزا صاحب

☆مطبع گلزار ہند پریس☆......1886ء، 1303 ہجری

- ...شق القمر کا معجزہ مدار ثبوت اسلام نہیں، صفحہ 12۔
- ...قرآن مجید میں سب ضروری عقائد موجود ہیں، صفحہ 13,12۔
- ......سوالات چند معجزات نبویہ، صفحہ 14,15۔
- اسلام دنیا میں اس قدر جلدی پھیلا جس کی نظیر نہیں، صفحہ 16۔
- ...فرشتے دو قسم ہیں، صفحہ 17۔
- ...قرآن مجید میں کیا کیا علوم ہیں، صفحہ 18,19,20۔
- ...توہین وید، صفحہ 22,23,134,189۔
- ...شحنہ......توہین فلسفہ، صفحہ 28,30,33,44۔
- ...توہین مسیح، صفحہ 6۔
- ...سوالات: اتباع قرآن سے الہام فضل حاصل ہوتا ہے، صفحہ 22۔
- ...قانون قدرت کی بابت، صفحہ 23,24,25,34,35,37,38,45,59۔
- عجائبات قدرت، صفحہ 38,39,40,41,44,185۔
- اثبات من وجہ ظاہر اور من وجہ غیر ظاہر ہوتے ہیں، صفحہ 26,28,29۔
- خدا اپنے بندوں کے لیے عام قانون توڑ دیتا ہے، صفحہ 46,47۔

Maktaba Tul Ishaat.com

اگر اپنے پیر و مرشد سے کوئی دروغ و افترا ظہور میں آوے تو اعتقاد ٹوٹ جاتا ہے، صفحہ 51۔

مرزا ناگری نہیں جانتا، صفحہ 53۔

باوجود حوالہ موجود ہونے کے ماسٹر نے کیوں انکار کر دیا، صفحہ 53,54۔

سہو کاتب کا عذر کرنا بودا ہے، صفحہ 54۔

ایک بات کو اپنے لئے جائز اور دوسرے کے لیے ناجائز جاننا یا ابحاث سے انکار کرنا بہت برا ہے، صفحہ 66۔

الزامی جوابات، صفحہ 66۔

علم کامل میں عمل ہوتا ہے۔ صفحہ 73۔

خدا کا معنی، صفحہ 77۔

معترض کے لیے صرف امکان کافی ہے، صفحہ 78۔

ضروریہ مطلقہ، دائمہ مطلقہ سے اعم مطلق ہے، صفحہ 79۔

نقیض، صفحہ 129۔

تمام الفاظ حقیقت پر حمل نہیں ہوتے، مجاز و استعارہ بھی ہوتے ہیں، صفحہ 81۔

فقرہ ذوالوجوہ کی تشریح میں تمام وجوہ کا خیال رکھنا چاہیے، صفحہ 207۔

اپنے آپ کو بے گناہ خیال کرنا بڑا گناہ ہے، صفحہ 84۔

کشف کے عجائبات، صفحہ 102,103۔

روحانی امور کا متمثل ہونا، صفحہ 87۔

موت و نوم حقیقی بہنیں ہیں، صفحہ 88۔

اختلال جسمانی اختلال روحانی کا سبب ہے، صفحہ 89۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- خلق اور امر میں فرق، صفحہ 101۔
- انعامات، صفحہ 194,199,200,203۔
- وحی والہام ختم اور موقوف نہیں ہوا، صفحہ 101,133۔
- خدا کا سیاہی چھڑکنا، صفحہ 104۔
- تعریف گورنمنٹ برطانیہ، صفحہ 110، 28 ولاشحنہ۔
- برطانیہ نے شراب خوری جاری کی، صفحہ 38۔
- سوالات: بابا نانک کے نزدیک وید کلام الٰہی ہے، صفحہ 111۔
- بابا نانک مسلمان تھے، صفحہ 134,136۔
- خدا اپنی مثل پیدا کر سکتا ہے، صفحہ 145,146۔
- اپنی فنا پر بھی قادر ہے، صفحہ 146۔
- آنحضرت میں کمالات الوہیت بطور ظل، صفحہ 146,159,161,173,175,179۔
- صفات خداوند میں شرکت ممتنع ہے، صفحہ 25۔
- سوالات: امت نبی کے رنگ میں رنگی جاتی ہے، صفحہ 153۔
- دیوار نبوت کی آخری اینٹ آنحضرت ہیں، صفحہ 157,158۔
- مقربین تین قسم کے ہوتے ہیں، صفحہ 163 تا 187، 193۔
- فلاسفہ کے نزدیک عقل اول آنحضرت ہیں، صفحہ 171۔
- "لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ" کی پیشگوئی آنحضرت کے حق میں، صفحہ 178۔
- سراج المنیر روح القدس کی امداد سے لکھا گیا، صفحہ 181۔
- حضرت مریم تا قیامت آنحضرت کی زوجہ، صفحہ 185۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- افلاک کا خرق والتیام ممکن ہے، صفحہ 186,187۔
- آسمان پر جانا ممکن ہے، صفحہ 12۔
- اس رات بعض بزرگ ایک وقت میں مختلف امکنہ میں، صفحہ 186۔
- عبداللہ آتھم کی تعریف، صفحہ 199۔
- حمل موعود کے متعلق، صفحہ 205۔
- دیانند کی بدزبانی یہ کہ لوگوں کو کتا اور رسور وغیرہ کہا، صفحہ 29,75۔
- شحنہ مرزا کی گالیاں بدزبانی، صفحہ 44,45,46,75۔
- شحنہ: لفظ آریہ کی تحقیق، صفحہ 29۔
- شحنہ: بدھ مذہب والے پچاس کروڑ ہیں، صفحہ 26۔
- شحنہ: باعث شرافت وعزت کیا کیا امور ہیں، صفحہ 48۔
- شحنہ: نفی استغراق کا حکم کہاں تک ہوگا، ارادہ متکلم صفحہ 6۔
- سوالات، صفحہ 14,211۔
- مرزا حافظ قرآن مجید، صفحہ 76۔
- شحنہ: عذاب کا وعدہ الٰہی غزوات سے پورا ہوا، صفحہ 11
- سوالات: ناقہ صالح علیہ السلام کے متعلق، صفحہ 12۔
- سوالات: آنحضرت کے معجزات تین ہزار پیشگوئیاں دس ہزار بعض جاندار دوائی سے مرنے کے بعد زندہ ہو جاتے ہیں، صفحہ 23
- سوالات: حضرت مسیح مسمریزم کی قصر کے عمل کی وجہ سے تربیت روحانی میں ناقص رہے صفحہ 22۔
- احادیث نبویہ بڑی تحقیق سے قلمبند ہوئی ہیں، صفحہ 28۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- سوالات: مسیح کئی ہوئے اور کئی ہونگے قرآن کا مسیح کون ہے، صفحہ 33۔
- سوالات: صلیب کے وقت وفات مسیح سچ ہے، صفحہ 41۔
- سوالات: طول عمر کوئی فضیلت کی چیز نہیں، صفحہ 273، چشمہ معرفت۔
- شاذ نادر کالمعدوم ہے کالمعدوم کا حکم رکھتا ہے، صفحہ 5۔
- دافع البلاء کشتی نوح، صفحہ 140، آئینہ کمالات اسلام۔
- ہوسکتا ہے کہ حوا آدم کی پسلی سے پیدا ہوئی ہے، صفحہ 216، چشمہ معرفت و آریہ دھرم، صفحہ 32۔

......تصنیفات احمدیہ جلد سوم، فتح اسلام، توضیح مرام، ازالہ اوہام......

تالیف — مرزا صاحب

☆مطبع کریمیر پریس لاہور☆......1308 ہجری

- گورنمنٹ کی مدح سرائی، صفحہ 915,943,944,1107,1196۔
- دعویٰ نبوت، صفحہ 851,1176,1117,1176,1175,۔
- مسیح آسمان پر دو دفعہ آئے، صفحہ 859,908,927۔
- خنزیروں سے مراد کون لوگ ہیں، صفحہ 863۔
- دونوں مسیحوں کے حلیوں میں فرق، صفحہ 864,911,1292۔
- نبوت مسیح کے متعلق، صفحہ 864,1113,1118۔
- ختم نبوت، صفحہ 865,948,1113,1118,1122,6136,1138,1139,1140,1151,1152,1213,1288
- تثلیث، صفحہ 866۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- مرزا ابن خدا، صفحہ 868۔
- نبی علیہ السلام کا آنا استعارہ خدا کا آنا ہے، صفحہ 868۔
- نزول ملائکہ کی بابت، صفحہ 866,883,887۔
- الہام کی صورتیں کتابی مسموعی لفظی، صفحہ 888۔
- افضلیت مرزا از مسیح علیہ السلام، صفحہ 895۔
- توہین معجزات مسیح علیہ، صفحہ 897,1009,1013,1012,1016,1020۔
- انبیاء کی غلطی اجتہادی ہوتی ہے، صفحہ 897,649,950,1055,1157,1181
- نبی غلطی میں جتلا رہے، صفحہ 125,114 ضمیمہ حصہ پنجم براہین۔
- توہین مسیح علیہ السلام، صفحہ 898,900,910,1015,1016۔
- دشنام دہی کے متعلق، صفحہ 899۔
- معراج نبی کے متعلق، صفحہ 912,1006,1008,1291۔
- اختلاف صدیقہ، صفحہ 1008,1006۔
- حدیث میں نزول "من السماء" کا لفظ نہیں، صفحہ 917۔
- قادیان کے بابت مدح یا ذم، صفحہ 920,945۔
- کوئی اور بھی مثل موعود ہو سکتا ہے، صفحہ

922,955,968,992,1009,1062,1098,1319

- مرزا حقیر نالائق، صفحہ 925۔
- اختلافات دلیل کذب میں، صفحہ 924۔
- مرزا کے استجاب دعا کے متعلق، صفحہ 940,1020۔
- مرزا کے عقائد اسلامی، صفحہ 948۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- حیات مسیح کوئی ایمانی عقیدہ نہیں، صفحہ ۹۴۹۔
- اجماع امت کا اعتبار نہیں، صفحہ 950,1085۔
- دجال کے احیا کے متعلق، صفحہ 951,99۔
- الہام وکشف حجت ہے، صفحہ 953,949۔
- مرزا مجدد ہے۔
- ہمیشہ انبیاء کے مثیل دنیا میں آتے ہیں، صفحہ 1213،1085،955,990,991۔

(مثیل خدا، صفحہ ۹۹۰)

- مسیح موعود کا چودھویں صدی میں آنا، صفحہ 961۔
- آخری زمانہ میں نہیں آئیگا، صفحہ 995۔
- مرزا مسیح موعود نہیں، صفحہ 964۔
- نبی امتی کے متعلق، صفحہ 1135۔
- تناقض احادیث کا علم بحوالہ خدا کرنا چاہیے، صفحہ 974,982,1010۔
- آیا متشابہات کو بھی اسی طرح، صفحہ 1009۔
- پیشگوئیاں، صفحہ 1058۔
- قدر مشترک قابل تسلیم ہوگا، صفحہ 1293۔
- ابن صیاد وہی دجال یہود تھا اجماع صحابہ

986،1093،984،1268،979تا977۔

- دجال یہود آخری زمانہ میں نہیں آسکتا، صفحہ 980,984۔
- توفی کا معنی موت، صفحہ 987,1025,1308۔
- انبیاء کرام قبروں میں نہیں ہوتے، صفحہ 988۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- وحی انبیاء میں شیطان دخیل یا نہ، صفحہ 990,1157۔
- بزرگوں کی رو حیات کی تاویلیں کی جاتی ہیں، صفحہ 992۔
- کتب سابقہ میں تحریف ہے یا نہ، صفحہ 998,1000,1093۔
- قرآن سے ناواقف ہوگا جو انجیل کو قابل اعتبار نہ سمجھے، صفحہ 75۔
- چشم معرفت :...... مسیلمہ کذاب کے متبع ایک لاکھ سے زائد چند ہفتوں میں ہو گئے، صفحہ 1003۔
- مرزا نبی نہیں فقط امتی ہے، صفحہ 1007,1065,1113,658۔
- مرزا نے قرآن کے معنی خلاف اجماع نہیں کئے تاکہ ملحد بنے، صفحہ 1011,1027۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزہ کی تحقیر، صفحہ 1013۔
- توہین الیسع و معجزات دے، صفحہ 1015۔
- مسمریزم بری چیز ہے، صفحہ 1015,1016۔
- مسیح علیہ السلام، صفحہ 1016۔ والیسع، صفحہ 1017، وموسیٰ صفحہ 1208 وابراہیم، صفحہ 1209، نے مسمریزم سے کام لیا۔
- مرزا معارف قرآنیہ سے واقف، صفحہ 1016,1079,1117۔
- خدا کسی کو خود شبہ میں نہیں ڈالتا، صفحہ 1024۔
- تفسیر قرآن کا مؤید، صفحہ 1027,1088,1030,1120۔
- احیاء موتی ہو سکتا ہے یا نہیں، صفحہ 1040,1015,1164۔
- توہین الیاس علیہ السلام، صفحہ 1050۔
- محمدی بیگم کا نکاح، اور پیشگوئی، صفحہ 1053,1054 (انجام آتھم، صفحہ 223,218)
- ایک نبی دوسرے کا متبع یا نہ، صفحہ 1063,1133,1135,1155۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- "لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ" کی ضمیر، صفحہ 1043۔
- انبیاء کو موت جب آتی ہے کہ وہ کام پورا کرلیں، صفحہ 1079,1126۔
- مسلمانوں سے مباہلہ نہیں کرنا چاہیے وہ مومن ہیں،

صفحہ 1086,1144,1161,1170

- اختلاف جزوی ہے، صفحہ 1170,1086۔
- مسیح کہاں فوت ہوئے، صفحہ 1091۔
- مرزا خلاف اجماع کرتا ہے یا نہ، صفحہ 1006,1091,1011۔
- دابۃ الارض گروہ متکلمین ہے، صفحہ 1104۔
- طلوع الشمس من المغرب کا معنی، صفحہ 1110۔
- پہلے لوگوں پہ حقیقت حیات نزول مسیح نہ کھلی تھی، صفحہ 1126,1166۔
- نہ آنحضرت پر کھلی تھی، صفحہ 1182۔
- آنحضرت مثیل موسیٰ علیہ السلام ہیں، صفحہ 1123,1173,1126,1165۔
- قدرت عقل انسان سے بالا ہے، صفحہ 228۔
- مسیح کے زمانہ میں افتراش اسلام، صفحہ 1143۔
- فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کی تفسیر، صفحہ 127،1146۔
- انبیاء کی وحی میں دخل شیطانی، صفحہ 1157۔
- توہین ابن مسعود، صفحہ 1144۔
- انبیاء کا مال دراہم و دنانیر نہیں ہوتے بلکہ علم، صفحہ 1169۔
- مرزا کا کوئی استاد نہیں، صفحہ 117،1169۔
- مرزا کا کوئی علمی روحانی باپ نہیں، صفحہ 1169,1170۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- ...... موت کا معنی نوم اور غشی بھی ہے، صفحہ 1172,1295,1298,1310۔
- ...... بشارت احمد مرزا کے حق میں، صفحہ 1175۔
- ...... توہین علماء منتقین سے 57ء ہو کر گالیاں، صفحہ 1196۔
- ...... مرزا کا زمانہ سب زمانوں سے بہتر ہے، صفحہ 1217۔
- ...... گالی نہیں دینی چاہیے، صفحہ 1243۔
- ...... خدا نے مرزا پر کتے مسلط کر دیے، صفحہ 1257۔
- ...... نادان کہنے سے تحقیر ہوتی، صفحہ 1268۔ مرزا نے صحابہ کو نادان کہا۔
- ...... بزرگوں کو خواب میں دیکھنا اور تعبیر، صفحہ 1270۔
- ...... دشمن کو خواب میں دیکھنا اور تعبیر، صفحہ 1271۔
- ...... خدا تعالیٰ اپنی وعدہ اور صفات قدیمہ کے خلاف نہیں کر سکتا، باقی صفحہ 1299۔
- ...... کلمہ گو مسلم، صفحہ 1301۔
- ...... مسیح بلا باپ پیدا ہوئے، صفحہ 1174۔
- ...... مرزا حیات ونزول مسیح کا قائل ماتحت احادیث نبویہ تھا، صفحہ 967,809۔
- ...... اور اس عقیدہ سے جو پھر گیا ہے محض کشف والہام کی بناء پر، صفحہ 908۔
- ...... ایلیاء نبی آسمان کی طرف اٹھایا گیا، صفحہ 997۔
- ...... ثلثون دجالون، صفحہ 968۔
- ...... مدار ایمان کھلی کھلی باتیں ہوتی ہیں۔ بعد صحابہ کے مدعی اجماع کذاب تھے، صفحہ 41۔
- ...... حقیقہ یہی ہے۔ نبی کا غیر نبی پیچھے نماز پڑھنا، صفحہ 838 حاشیہ۔
- ...... احادیث صحیحہ میں ہے کہ تکفیر مہدی کی جاوے گی، صفحہ 38۔
- ...... ضمیمہ انجام آتھم: سورہ قدر میں موجود ہے کہ مصلح کی آمد کی وقت نزول ملائک،

Maktaba Tul Ishaat.com

صفحہ 934۔

۞ قرآن میں بطور پیشگوئی "انا انزلناه قریبا من القادیان" موجود ہے،

صفحہ 923,924۔

۞ حدیث صحیح میں ہے کہ مہدی کے پاس کتاب ہوگی، صفحہ 40 ضمیمہ انجام آتھم۔

۞ اکابر محدثین کے نزدیک ولی کا کشف والہام وحدیث صحیح کے مساوی ہوتا ہے،

صفحہ 946۔

۞ نزول ایلیاء کی تاویل قرآن نے قبول کرلی۔

......اتمام الحجة......

تالیف......مرزا صاحب

☆مطبع کوآپریٹیو یز پرنٹنگ پریس لاہور، ایضا مطبع گلزار محمدی لاہور☆...... 1311 ہجری

۞ مرزا کو خدا نے تفہیم کی کہ عیسیٰ مرگئے، صفحہ 3۔

۞ الفاظ کو معانی مرادہ متواترہ سے پھیرنا موجب فساد در کلام، صفحہ 4۔

۞ حیات مسیح پر اجماع نقل کرنے والا احمق ہے، صفحہ 5۔

۞ معتزلہ فرقہ اسلامیہ جو ممات مسیح کا قائل تھا، صفحہ 6۔

۞ حیات وممات مسیح میں مدعی اہل اسلام ہو نگے، صفحہ 7۔

۞ من فسر القرآن برائیہ واصاب فقد اخطاء، صفحہ 11۔

۞ قرآن مجید میں تغیر وتبدل وتحریف کرنا بندروں اور خنزیروں کا کام ہے،

صفحہ 12,15۔

۞ آنحضرت نے بخاری میں "توفی" کا معنی مارنا کیا، صفحہ 16۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞ عمر مسیح ایک سو بیس سال، صفحہ 16۔

۞ ...... طبعی فلسفہ سے کام لینا صلحاء کا طریقہ نہیں، صفحہ 17۔

۞ ...... قول امام مالک کو حضرت مسیح 33 سال کی عمر میں فوت ہو گئے، صفحہ 17۔

۞ ...... اجماع توڑنے کے لیے ایک فرد کا باہر رہنا کافی، صفحہ 18۔

۞ ...... قبر مسیح بلاد شام میں ہے۔ صفحہ 19۔

۞ ...... مولوی محمد حسین وغیرہ جاہل ہیں، صفحہ 25۔

۞ ...... بددعاؤں سے کام نہ چلا تو گورنمنٹ کی......، صفحہ 29۔

۞ ...... گورنمنٹ باوجود بدعقیدہ ہونے کے مرزا کی مدح ودعا کی مستحق، صفحہ 31۔

۞ ...... علماء صالحین اپنے اقوال وافعال میں محفوظ ہوتے ہیں، صفحہ 34۔

۞ ...... کئی کلمات بزرگوں سے ظاہر میں کلمات کفریہ لیکن واقع میں اسرار ہوتے ہیں، صفحہ 35۔

......ضرورۃ الامام......

تالیف...... مرزا صاحب

☆طبع فی مطبع سراج المطابع جہلم ☆...... 1912ء، 1318 ہجری

۞ ...... عام مومنوں مردوں عورتوں کو الہام، صفحہ 3،4،5۔

۞ ...... امام الزمان ہر بات کا جواب دے سکتا ہے، صفحہ 6 تا 10۔

۞ ...... امام الزمان بدگو اور بدخلق نہیں ہوتا، صفحہ 7،8۔

۞ ...... حضرت مسیح نے مخالفوں کو کتے وغیرہ کہا تھا۔ صفحہ 7

۞ ...... امام الزمان خدا سے معارف حاصل کرتا ہے، صفحہ 12۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- امام الزمان غیب پر قابض ہوتا ہے، صفحہ 13۔
- مسیح کو شیطانی الہام ہرگز نہ ہوا، صفحہ 14۔
- مسیح کے پاس شیطان آیا، صفحہ 15,16۔
- جو شخص انبیاء کے لیے شیطانی الہام کا منکر ہے وہ خدا کے نبوت کے سلسلہ کا منکر ہے، صفحہ 17۔
- سچا الہام فصیح و بلیغ ہوتا ہے، صفحہ 18۔
- سچا ملہم کسی سے نہیں ڈرتا، صفحہ 19۔
- الہام پر مہر لگ گئی، صفحہ 20۔
- انگریز اولی الامر میں داخل ہیں، صفحہ 23۔
- مرزا اختلافی مسائل میں حکم ہو کر آیا، صفحہ 24,25۔
- چراغ دین کے الہامات میں صرفی و نحوی غلطیاں، صفحہ 28۔
- شاہ ولی اللہ کا الہام و کشف آنحضرت ان کی بیعت کی تھی، صفحہ 29۔
- مرزا کو خدا نے قرآنی علوم سکھائے ہیں، صفحہ 31۔
- تحصیلدار کا بیان انکم ٹیکس میں صحیح ہے، صفحہ 42۔
- مرزا نے ابتداء میں ملازمت کی۔
- امام فرقہ بننے کا خواہشمند تھا اس کے مرید، صفحہ 43۔
- مرزا کی آمدنی کے ذرائع، صفحہ 30,46۔
- مرزا نے آمد و خرچ کا حساب باقاعدہ نہیں رکھا، صفحہ 45۔
- اپنی عورت کے پاس اپنی جائیداد رہن رکھی تھی، صفحہ 46۔

Maktaba Tul Ishaat.com

......دافع البلاء......

تالیف......مرزا صاحب

☆مطبع ضیاء الاسلام، قادیان ☆......1902ء۔

- ......توہین حضرت مسیح علیہ السلام،
- ......مرزا کا استاذ شیعہ تھا، صفحہ 4۔
- ......شاذ و ناذر کالعدم ہوتا، صفحہ 5۔
- ......قادیان طاعون سے پاک ہے، صفحہ 6,10۔
- ......طاعون کا علاج مرزائی ہونا ہے، صفحہ 6۔
- ......"انت منی بمنزلۃ اولادی" متشابہات میں سے ہے، صفحہ 6,7۔
- ......مرزا اور خدا کی بیع و شراء، صفحہ 8۔
- ......"یاولی اللہ کنت لاعرفک"، صفحہ 8۔
- ......"یامسیح الخلق عدوانا"، صفحہ 13۔
- ......مرزا حضرت مسیح سے تمام شان میں بڑھکر ہے، صفحہ 20,13۔
- ......عیسائی پچاس کروڑ ہیں، صفحہ 15۔
- ......چراغ دین کی کتاب کی اشاعت کی اجازت دیدی پھر اس میں عذر کیا،

صفحہ 19,20,22

- ......"اذیب من یریب"، صفحہ 23۔

Maktaba Tul Ishaat.com

......انوار الاسلام......

تالیف ... مرزا صاحب

☆مطبع پنجاب پریس سیالکوٹ ☆......1894ء

- ...... مفتری کی میعاد بارہ سال ہے، صفحہ 50۔
- ...... آتھم کی پیشگوئی 15 ماہ کے اندر بڑی صفائی سے پوری ہوئی، صفحہ 1۔
- ...... فریق عیسائی میں سب سے مقدم عبداللہ آتھم ہے، صفحہ 2۔
- ...... آتھم کا ڈرنا یہ کہ شہر بہ شہر پھرتا رہا تھا یہ ہاویہ ہے، صفحہ 4,5۔
- ...... خدا الہام کی ہر شرط کو پورا کرتا ہے، صفحہ 6۔
- ...... آتھم ہاویہ میں گرا تھا، صفحہ 5,6,7۔
- ...... سب عیسائی ہاویہ میں گرے، صفحہ 8,9۔
- ...... آتھم ایسا ڈرا کہ مسلمان بھی نہیں ڈرتے، صفحہ 10,11۔
- ...... بعض اوقات شرائط پیشگوئی میں مذکور نہیں ہوتے، صفحہ 11,13,19۔
- ...... بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ خدا اپنا وعدہ بھی پورا نہیں کیا کرتا، صفحہ 11,42۔
- ...... حدیث: "الحق مع آل محمد"، صفحہ 12,45,48۔
- ...... عذاب صرف مستہزئین پر نازل ہوتا ہے، صفحہ 13۔
- ...... بعض اوقات مومن کو عذاب ہوتا ہے، نہ کافر پر، صفحہ 14۔
- ...... شاہ عبدالقادر کی موضح القرآن کی عبارت، صفحہ 15۔
- ...... خدا ایسے نشان نہیں دیتا کہ عوام بھی سمجھ لیں اس سے خرابی پیدا ہوتی ہے، صفحہ 19۔
- ...... مرزا صرف خدا کے لیے سب کچھ کرتا ہے، صفحہ 22۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- بعض کافر آنحضرت سے مل کر کافروں سے لڑتے رہے، صفحہ 23۔
- صراحۃً یا اشارۃً حرامزادہ کہنا، صفحہ 22,29,30,31,37۔
- نوردین کا بچہ اس میعاد میں مرا تھا، صفحہ 26۔
- مرزا کے مرید عبداللہ کی پیشگوئی کے انجام پر مرتد ہو گئے۔ صفحہ 27۔
- الہام میں ہاویہ سے مراد موت نہ تھی، صفحہ 27۔
- رجوع الی الحق فعل قلب ہے لوگوں کو اس کا علم ہونا ضروری نہیں۔ صفحہ 29۔
- عربیت اعجازی، صفحہ 32۔
- مباہلہ کی غایت میعاد ایک سال تک ہوتی ہے، صفحہ 32۔
- مرزا اور مسلمانوں میں صرف حیات وصفات مسیح کا فرق ہے، صفحہ 33۔
- فرشتے ایک وقت زمین و آسمان پر ہوتے ہیں، صفحہ 33۔
- دعویٰ نبوت نہیں کیا، صفحہ 34۔
- بدزبانی، صفحہ 38۔
- مرید پچاس ہزار روپیہ دے سکتے ہیں، صفحہ 38۔
- فرعون رجوع کرتا تو عذاب دور ہو جاتا، صفحہ 41۔
- دن سے مراد ہفتہ یا مہینہ یا سال بھی ہوتا ہے، صفحہ 43۔
- کسوف وخسوف کبھی نہیں ہوا کہ اس وقت مدعی بھی ہو، صفحہ 45,47,49۔
- لعنتوں کا رسہ، صفحہ 35۔
- مسیح موعود حکم ہوگا، صفحہ 50۔

Maktaba Tul Ishaat.com

......ایام الصلح......

تالیف ... مرزا صاحب

☆مطبع ضیاء الاسلام قادیاں ☆...... اگست، 1898ء

- تمام انبیاء کی پیشگوئیاں شرطار ہیں، صفحہ 4,6۔
- کوئی پیشگوئی استعارہ میں ہوتی ہے کوئی بدیہی کوئی نظری، صفحہ 28,34۔
- بعض پیشگوئی تبعین کے ہاتھ پر پوری ہوئی ہیں، صفحہ 32۔
- مسئالہ تقدیر کے متعلق، صفحہ 4,12۔
- نصاریٰ پر دنیا میں کوئی عذاب وارد نہیں ہوا، صفحہ 18,24۔
- امام حسین امام معصوم، صفحہ 26۔
- مرزا مسیح موعود ہے، صفحہ 26,27۔
- عیسائیوں نے اسلام کے خلاف سات کروڑ کتابیں لکھی ہیں، صفحہ 26۔
- دس کروڑ، صفحہ 89۔
- ریل گاڑی کو جاری ہوئے پچاس سال ہو گئے، صفحہ 28۔
- تعریف گورنمنٹ، صفحہ 26,29,125۔
- مرزا کا معجزہ اس کی اخلاقی حالت اور بردباری ہے، صفحہ 29۔
- مہدی کے سید ہاشمی ہونے کی سب حدیثیں مجروح ہیں، صفحہ 29 حاشیہ۔
- ایمان یہ کہ تناقضات کو درمیان سے اٹھایا جائے، صفحہ 31۔
- حضرت عمر آنحضرت کے ظلی وجود ہیں، صفحہ 38۔
- مفتری علی اللہ کی میعاد کتنی ہے، صفحہ 37۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞ ابن حزم وامام مالک قائل ممات مسیح، صفحہ 39۔

۞ مرزا کے دعویٰ کی بنیاد ممات مسیح پر ہے، صفحہ 39۔

۞ "توفی" کے معنی پر بحث، صفحہ 40۔

۞ براہین میں "توفی" کے معنی ،، غلط، صفحہ 41۔

۞ بارہ برس تک مرزا حیات مسیح کا قائل رہا، صفحہ 41۔

۞ اقرار تناقض، صفحہ 41۔

......حقیقة الوحی ......

تالیف ...... مرزا صاحب

☆ مطبع دفتر بک ڈپو، اشاعت: قادیان نے شائع کیا ☆ ...... باردوم

(اس کتاب کے تین حصے ہیں: 1...... حقیقۃ الوحی، 2...... ضمیمہ حقیقہ جس کا دوسرا الاستفتاء ہے۔3...... تتمہ حقیقۃ الوحی)

۞ ...... احادیث سے بالکل حیات مسیح ثابت نہیں ہوتی سب جھوٹے ہیں، صفحہ 33 حاشیہ، تتمہ حقیقۃ الوحی۔

۞ ...... "یا احمد بارک اللہ فیک الرحمٰن علم القرآن ...... الخ

حقیقۃ الوحی، صفحہ 342

۞ ...... مرزا کی ہر بات قابل حجت ہے خواہ الہام سے ہو یا نہ۔

دیکھو!

مرزا خود کو قسم ثالث میں داخل کرتا ہے، صفحہ 4،5 حقیقۃ الوحی۔ اور تیسری قسم کے لیے یہ ثابت کرتا ہے کہ ان کی ہر ایک بات قابل حجت ہے، صفحہ 16،23 حقیقۃ الوحی۔

۞ ...... بغیر خدا کے بلائے نہیں بولتا، صفحہ 278 حقیقہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞ ..... مرزا فنا کرنے والا پرورش کرنے والا ہے، صفحہ 85 تتمہ حقیقۃ الوحی۔

۞ ..... مرزا کا علوم حاصل کرنا، صفحہ 234 تتمہ حقیقۃ الوحی۔

۞ ..... مرزا کا دعویٰ غیب، صفحہ 336 مع صفحہ 390 حقیقۃ الوحی، صفحہ 4 تتمہ۔

۞ ..... مرزا کو تمام مجددین کے نام یاد نہیں ہیں، حقیقۃ الوحی، صفحہ 193۔

۞ ..... انگریزی میں الہام، صفحہ 303۔

۞ ..... اور یہ مخالف ہے مرزا کے قول کے کہ (یہ بالکل غیر معقول) اور بیہودہ امر ہے کہ انسان کی اصلی زبان تو کوئی اور ہو، اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سمجھ بھی نہ سکتا ہو کیونکہ اس میں تکلیف مالا یطاق ہے اور ایسے الہام سے فائدہ کیا ہو جو انسانی سمجھ سے بالاتر ہے۔ چشمہ معرفت صفحہ 209۔

۞ ..... زلزلے اور آفات مرزا کی سچائی کے نشانات ہیں، صفحہ 161۔

۞ ..... مرزا کو اپنی پیشگوئی پورا نہ ہونے کا سخت خطرہ، صفحہ 35 حقیقہ۔

۞ ..... حتی کہ نماز پڑھنی مشکل ہوگئی، صفحہ 301 حقیقہ۔

۞ ..... "اجیب کل دعائک الا فی شرکائک"، حقیقۃ الوحی، صفحہ 243 اس کی خلاف، صفحہ 307، 326 حقیقہ۔ ۞ ..... مثلاً استفتاء، صفحہ 12، صفحہ 8 مثلہ 321 حقیقہ

۞ ..... فرشتہ کا نان دینا، حقیقۃ الوحی، صفحہ 277۔

۞ ..... مرزا کی نبوت پہلے صحف والی نبوت تھی، صفحہ 16۔ استفتاء، صفحہ 15۔ حاشیہ حقیقہ۔

۞ ..... نبوت مرزا کسبی نہیں، شکم مادر سے ہی لیکر آیا ہے، صفحہ 67 حقیقہ۔

۞ ..... بخلاف اس کے میں نے کمال متابعت محمدیہ سے حاصل کیا ہے، صفحہ 150 حاشیہ حقیقہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

توہین صحابہ: ...... بعض صحابہ اس غلط عقیدہ میں مبتلا تھے کہ حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئیں گے، صفحہ 33۔

- ...... بعض کم تدبر کرنے والے صحابہ جن کی درایہ اچھی نہ تھی، (جیسے ابو ہریرہؓ) صفحہ 34۔
- ...... حضرت مسیح کی صحیح پیشگوئی سے غلط زیادہ تھی۔ صفحہ 7۔
- ...... ازالہ پرانا زلزلے اور طاعون مرزا کی سچائی کی دلیل، صفحہ 161 حقیقہ۔
- ...... مرزا نے ملک میں طاعون واقع ہونے کی دعا کی اور وہ قبول ہوئی، صفحہ 224 حقیقہ۔
- ...... مرزا کے تمام الہامات میں جہنم سے مراد طاعون ہے، صفحہ 145 تمہ۔
- ...... مرزا کے زمانے میں ایسا قہر ہوگا کہ شروع دنیا سے نہیں ہوا، صفحہ 154 حقیقہ۔
- ...... احمدیوں اور غیر احمدیوں میں اختلاف فروعی مسائل کا ہے، صفحہ 381 حقیقہ الوحی۔
- ...... مرزا کا قول نفی شک کے لیے اور یہ مسلّمہ حقیقت ہے کہ جس دل میں در حقیقت وحی تجلی ذاتی ہو اس کے ساتھ ظن اور شک کی تاریکی ہرگز نہیں رہتی، نزول المسیح، صفحہ 89۔
- ...... رسالہ الوصیۃ، صفحہ 6 ب: پھر اس موعود لڑکے کی پیشگوئی قیاسی طور پر خود حضرت مسیح موعود نے پہلے بشیر اول پر لگائی جو فوت ہو گیا، اور پھر قیاسی طور سے میاں محمود احمد پر لگایا اور ایسا ہی قیاس میاں بشیر احمد کی نسبت ظاہر کیا۔

دیکھو! تریاق القلوب، صفحہ 42 جہاں بشیر احمد کا الہامی نام نور لکھ کر یہ تحریر کیا ہے کہ شاہد نور سے مراد پر موعود نہ ہو پھر مبارک احمد کو تو بڑے کھلے الفاظ میں اس پیشگوئی کا مصداق خیال کیا، چنانچہ تریاق القلوب، صفحہ 43 پر تین کو چار کرنے والا قرار دیکر اسے پیشگوئی کا اصل مصداق قرار دیا گیا، مگر وہ بھی فوت ہو گے...... الخ

تریاق القلوب، صفحہ 72 میں ہے اگر میں نے کوئی کلمہ اجتہادی طور پر کہا ہو اور اپنا

Maktaba Tul Ishaat.com

خیال ظاہر کیا ہو، تو وہ حجت نہیں ہو سکتا اگر اس پر ضد کرو گے تو تمہیں تمام نبیوں سے انکار کرنا پڑیگا اور بجز مرتد اور دہریہ ہو جانے کے کہیں ٹھکانہ نہ ہوگا۔

نشانات......

- اور یاد رہے کہ جیسا کہ تیسری قسم کے لوگوں کی خوابیں نہایت صاف ہوتی ہیں اور پیشگوئیاں ان کی تمام دنیا سے بڑھکر صحیح نکلتی ہیں اور نیز وہ عظیم الشان امور کے متعلق ہوتی ہیں، صفحہ 55 حقیقہ۔
- ان کے مکاشفات نہایت صاف ہوتے ہیں، صفحہ 66 حقیقہ۔
- ... کہ فلاں شخص جو شرارت سے باز نہیں آتا اس کو ہلاک کر دیں......الخ

صفحہ 139 حاشیہ حقیقہ

- ایسی پیشگوئی بالکل غیر معقول ہے کہ فلاں شخص اگر اسلام نہ لائیگا تو فلاں مدت تک مرجائیگا۔ صفحہ 213 حقیقہ۔
- جب تعیین تام نہ ہو تو وہ کسی پر کیسے چسپاں ہو سکتی ہے، صفحہ 356 حقیقہ۔
- جب تک ایک بارش کی طرح فوق العادت خدا کے نشان الہام کی تائید میں نازل نہ ہوں جو معمولی طریق سے بہت بڑے ہوں تب تک اپنے الہام کو خدا کا کلام سمجھنا دوزخ کی راہ اختیار کرنا ہے......الخ، صفحہ 111,112 تتمہ حقیقۃ الوحی۔
- کھلی کھلی پیشگوئیاں جو مقدار میں زیادہ اور صفائی میں اول درجہ پر ہوں صرف برگزیدوں کو ہوتی ہیں دوسرے آدمی انمیں شریک نہیں ہوتے اور جو اس درجہ پر الہام نہیں دوسروں کو بھی ہو سکتے ہیں اور اکثر انمیں مہمل اور متشابہ الہام ہوتے ہیں پس اسی مقابلہ سے برگزیدہ لوگ شناخت کیے جاتے ہیں، صفحہ 166 حاشیہ تتمہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

......الہامات......

- ...... نزلت الرحمته علیٰ ثلث العین و علی الاخرین ،صفحہ 95 حقیقہ الوحی۔
- ...... "سبحک اللہ و راناک" صفحہ 95 حقیقہ الوحی۔
- ...... "یاتی قمر الانبیاء" ،صفحہ 106 حقیقہ الوحی۔
- ...... "انی مع الرسول اجیب اخطی واصیب" ،صفحہ 103 استفتاء صفحہ 86۔
- ...... اے عمی بازی خویش کردی و مرا افسوس بسیار دادی، صفحہ 223 حقیقہ۔
- ...... کلام و فصاحت "من الدن رب کریم" ،صفحہ 224 حقیقہ 365 حقیقہ۔
- ...... شاتان تذبحان، صفحہ 262 حقیقہ۔ حقیقت نہ کھلی تھی۔
- ...... "یامسیح الخلق عدوانا" ،صفحہ 263 حقیقہ۔
- ...... عبداللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان، صفحہ 263 حقیقہ۔
- ...... کفن میں لپیٹا گیا، صفحہ 326 حقیقہ۔
- ...... آج کل کوئی نشان ظاہر ہوگا، صفحہ 327 حقیقہ۔
- ...... معنی دیگر نہ پسندیم ما، صفحہ 380 حقیقہ۔
- ...... پچیس دن یا یہ کہ پچیس دن تک، صفحہ 81 تمہ حقیقہ۔
- ...... بر مقام فلک شدہ یارب یہ گر امیدے دہم مدار عجب، صفحہ 142 تمہ۔
- ...... پنجابی الہام، صفحہ 145 تمہ۔
- ...... بدی کا بدلہ بدی ہے اس کو پلیگ ہوگئی، صفحہ 169 تمہ۔
- ...... یانبی اللہ کنت لا اعرفک، صفحہ 185 استفتاء۔
- ...... پہلے بیہوشی پھر غشی پھر موت، صفحہ 213 حقیقہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- "کری لفخذاً البما" صفحہ 232 حقیقہ۔
- ایک قیامت برپا ہوئی، صفحہ 157 تتمہ۔
- امراض الناس وبرکاتہ، صفحہ 83 واستفتاء، صفحہ 83۔
- "سلطنا کلاباً علیک" صفحہ 258 ازالہ جداء۔ "ہم نے کتوں کو تیرے پر مسلط کیا" صفحہ 855/856۔
- "نصف ترا و نصف عالیق ما" صفحہ 224 حقیقۃ الوحی۔

......امور قابل طلب حوالہ......

- میرے زمانہ میں موافق احادیث صحیحہ اور قرآن شریف اور پہلی کتابوں کے طاعون آئی صفحہ 45 حقیقۃ الوحی۔
- ...... پیشگوئی کی مدت مقرر نہیں ہوتی، صفحہ 188 حقیقہ۔
- ...... بہشتیوں کے متعلق ایسا نہیں فرمایا، (الامان) 189 حقیقہ۔
- ...... "یاتی علی جهنم زمان لیس فیها احد ونسیم الصبا تحرک ابوابها"، صفحہ 189 حاشیہ حقیقہ۔
- ...... صحیح حدیث میں آچکا ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں کسی مدت تک حج کرنا بند ہو جائیگا صفحہ 198 حقیقہ۔
- مجدد صاحب کا مکتوبات میں یہ فرمانا کہ جس سے بکثرت مخاطبہ ومکالمہ ہو اس کو نبی کہتے ہیں، صفحہ 390 حقیقہ۔
- ...... "فالآن استدار الزمان علی هیئته کما اشار الیه وخیر البریة" صفحہ 11 استفتاء۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞ ..... "وعند الكسوفين الموعودين في رمضان"، صفحہ 11 استفتاء۔

۞ ..... اور بعض کتب میں زبان فارسی میں یہ حدیث لکھی ہے ایں مشت خاک را گر نہ بخشم چہ کنم صفحہ 189 حقیقہ۔

۞ ..... اور احادیث صحیحہ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسیح چھٹے ہزار میں پیدا ہوگا، صفحہ 201 حقیقہ۔

۞ ..... اس واقعہ کو سورۃ تحریم میں بطور پیشگوئی بکمال تصریح بیان کیا گیا ہے کہ عیسیٰ ابن مریم اس امت میں اس طرح پیدا ہوگا کہ پہلے کوئی فرد اس امت کا مریم بنایا جائیگا، پھر بعد اس کے اس مریم میں عیسیٰ کی روح پھونکی جائیگی، پس وہ مریمیت کے رحم میں ایک مدت تک پرورش پاکر عیسیٰ کی روحانیت میں تولد پائیگا اور اس طرح وہ عیسیٰ ابن مریم کہلائیگا یہ وہ خبر محمدی ابن مریم کے بارے میں ہے جو قرآن شریف کی سورۃ تحریم میں بیان کی گئی، صفحہ 45،46 کشتی نوح۔

۞ ..... "هذا خليفة الله المهدى" کی آواز آسمان سے آویگی۔

(بحوالہ بخاری شریف، شہادۃ القرآن، صفحہ 41)

۞ ..... خداتعالیٰ نے قادیان کا نام قرآن شریف میں یا احادیث نبویہ میں کسی اور پیرایہ میں ضرور لکھا ہوگا اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج ہے مکہ اور مدینہ اور قادیان ...... الخ صفحہ 74 تا 77 پیرا نامہ، حاشیہ ازالۃ الاوہام۔

۞ ..... آنحضرت ﷺ کی طبیعت کا رجحان اس طرف تھا کہ ان کو کعبہ کے طواف کے لیے اجازت دی جائے گی جیسا کہ پیشگوئی تھی اس پر بعض بدبخت مرتد ہوگے، اور حضرت عمر چند روز تک ابتلاء میں رہے...... الخ صفحہ ۶ ضمیمہ نزول مسیح۔

Maktaba Tul Ishaat.com

......انبیاء علیہم السلام سے مرزا کی ہمسری یا فضیلت......

۞...... آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا، صفحہ 89 حقیقۃ الوحی، صفحہ 183 استفتاء۔

۞...... بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثناء ہمارے نبی ﷺ باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کیساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے، صفحہ نمبر 136 تتمہ۔

۞...... دنیا میں کوئی نبی نہیں گزرا جس کا مجھے نام نہ دیا گیا ہو، صفحہ 84،85 تتمہ۔

۞...... میں بار بار کہتا ہوں کہ اگر یہ تمام مخالف مشرق اور مغرب کے جمع ہو جائیں تو میرے پر کوئی ایسا اعتراض نہیں کر سکتے جس اعتراض میں گذشتہ نبیوں سے کوئی شریک نہ ہو......اور خدا تعالیٰ نے میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلائے ہیں کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشانات دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے، صفحہ 137 تتمہ، صفحہ 133 استفتاء۔

۞...... جس امر میں تمام انبیاء شریک ہوں ایک بھی ان میں سے باہر نہیں اس کو اعتراض کی صورت میں پیش کرنا کسی متقی کا کام نہیں، صفحہ 125۔

۞...... مرزا کے لیے تین لاکھ نشانات سے زائد، صفحہ 164 حقیقۃ الوحی۔

۞...... بعض زبانی پیشگوئیاں وعید کے قسم سے ہوتی ہیں ان کا تخلف جائز ہے، صفحہ 140 حاشیہ حقیقہ۔

۞...... وعید کی پیشگوئیوں میں ضروری نہیں ہوتا کہ وہ پوری ہوں (یونس) صفحہ 177 حقیقہ۔

۞...... یونس کی پیشگوئی میں کوئی شرط بھی نہ تھی اس کی قوم سے خدا تعالیٰ کا قطعی وعدہ تھا کہ وہ خود چالیس دن کے اندر ہلاک ہوگی، صفحہ 186 حقیقہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞...... عبدالحکیم نے جو میری پیشگوئیوں پر اعتراض کیے ہیں ایسے اعتراض کی نظیر حضرت موسیٰ عیسیٰ سید الرسل ﷺ اور کلام اللہ پر بھی ہیں، صفحہ 189۔

۞...... وعید کی پیشگوئی کا پورا ہونا بموجب نصوص قرآنیہ وحدیثیہ ضروری نہیں...... باتفاق ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر، صفحہ 389 حقیقہ۔

۞...... وعید کی پیشگویوں میں میعاد کا لحاظ ضروری نہیں ہوتا، صفحہ 388 وحاشیہ صفحہ 185 حقیقہ۔

۞...... وعید کی پیشگوئیاں ٹل سکتی ہیں اور ہمیشہ ٹلتی رہتی ہیں، صفحہ 32 تمہ حقیقہ۔

۞...... ہمارا یہ مذہب ہے کہ وہ ٹال سکتا ہے اور ہمیشہ ٹالتا رہتا ہے اور ہمیشہ ٹالتا رہیگا۔ صفحہ 133 تمہ

۞...... دعا کے بعد معلوم ہوا کہ گویا تقدیر مبرم ہے اور ہر وقت دعا کرنا عبث ہے انت الجاز تجھے شفاعت کی اجازت ہے، صفحہ 36,85 حاشیہ حقیقہ۔

تخلف کن کن میں ناجائز ہے......

۞...... خدا کے آگے کوئی بات ان ہونی نہیں بجز ان امور کے جو اس کے وعدے کے برخلاف یا اس کی پاک شان کے منافی اور اس کی توحید کی ضد ہے، صفحہ 254 حقیقہ۔

۞...... سعد اللہ تیری آنکھوں کے سامنے ذلت کی موت مریگا، یہ ہیں خدا کی پیشگوئیاں جو ٹل نہیں سکتیں، صفحہ 19 تمہ۔

۞...... وعدہ کی پیشگوئی نہیں ٹل سکتی، ہاں کوئی غلطی سے وعدہ خیال کرے، صفحہ 134 تمہ۔

۞...... پہاڑ ٹل سکتا ہے مگر خدا کا کلام بدل نہیں سکتا جب تک پورا نہ ہووے، وہ ہر بات پر قادر ہے اپنی صفات قدیمہ اور اپنے عہد اور وعدہ کے برخلاف کوئی بات نہیں کرتا ہے اور سب

Maktaba Tul Ishaat.com

کچھ کرتا ہے، صفحہ 1299 ازالہ جدید۔

۞......زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدہ کا ٹلنا ممکن نہیں، صفحہ 360 حقیقہ۔

۞......خارق عادت جس کی نظیر نہ پائی جائے، صفحہ 196۔

۞......برے لوگوں کو بھی سچے الہام اور خوابیں ہو سکتی ہیں، صفحہ 1,2,3,4,10,21۔

۞......شیطان جھوٹے مدعی کی حمایت میں کوئی نشان یا الہام نہیں کر سکتا، صفحہ 1۔

۞......دید کی رُو سے خوابوں اور الہاموں پر مہر لگ گئی، صفحہ 3۔

۞......اور انجیل پر بھی مہر لگ گئی، صفحہ 27,60۔

۞......نبی ﷺ آخر الانبیاء ہیں، صفحہ 44 تتمہ۔

۞......ختم نبوت کے متعلق، صفحہ 28,30,160۔

۞......استفتاء: لانبی بعدی، صفحہ 22۔ استفتاء، صفحہ 64۔

۞......استفتاء: مرزا نبی ہے یا نہیں، صفحہ 390، 68 تتمہ، صفحہ 20۔

۞......استفتاء: وحی دلیل ہوتی ہے الاستفتاء۔

۞......نئی الہام والے اکمل وحی پاتا ہیں اور ان کے اوصاف (مرزا بھی اُن میں سے ہے)۔ صفحہ 5,4,15,16,18,19,22,23,51,50,49,55,66,278

۞......کوئی نبی از انبیاء سابقہ دوسرے کا متبع نہیں ہوا، صفحہ 28,29۔

۞......توہین مسیح ﷺ، صفحہ 29۔

۞......تعریف مسیح، صفحہ 5۔

۞......دعوت حق توہین نوح صفحہ 134 تتمہ۔

۞......توہین صحابہ، صفحہ 33,34۔

۞......توہین موسیٰ، صفحہ 153۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞...... مرزا سے پہلے جو نزول مسیح جسمانی کے قائل تھے گناہگار نہیں کیونکہ اجتہادی امر تھا۔ صفحہ 30,39,42 الاستفتاء

۞...... ''فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ'' کا سوال عیسیٰ سے قیامت کو ہوگا، صفحہ 31۔

۞...... اور حضرت مسیح کو اپنی امت کے حالات کا قبل از قیامت علم نہیں، صفحہ 31,44 استفتاء۔

۞...... حیات مسیح کا عقیدہ صحابہ میں نہ تھا، 32,35,59,43 استفتاء۔

۞...... دجال معہود شیطان ہی ہے، صفحہ 39۔

۞...... دجال کون تھا، صفحہ 24 تتمہ۔

۞...... مسیح بلا باپ پیدا نہیں ہوا، صفحہ 41۔

۞...... بلا باپ پیدا ہوا، صفحہ 49۔

۞...... صحابہ کے بعد کوئی اجماع نہیں ہوسکتا، صفحہ 41۔

۞...... کسی حدیث نے نزول ''من السماء'' ثابت نہیں، صفحہ 45۔

۞...... مرزا کے نشانات تین لاکھ سے زائد، صفحہ 46,67,164۔

۞...... صادقین کے نشانات واضح ہوتے ہیں، صفحہ 49,50۔

۞...... لفظ محتمل المعانی نشان نہیں بن سکتا، صفحہ 354,356۔

۞...... بعض الہام جن کی معانی مرزا پہ نہ کھلے، صفحہ 223۔

۞...... مسیح پیشگوئی، صفحہ 109 تتمہ۔

۞...... شروط صداقت الہامات، صفحہ 111,112 تتمہ، صفحہ 166 تتمہ۔

۞...... مرزا آخری خلیفہ و مسیح موعود، صفحہ 68,150۔

۞...... مرزا مباہلہ ختم کر چکا ہے، صفحہ 68۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- اپنے طور پر کوئی مباہلہ تحریر کرے، صفحہ 68۔
- مباہلہ کے متعلق، صفحہ 68,123,228,247,300,330,357,371۔
15 تتمہ، صفحہ 17 تتمہ، صفحہ 22 تتمہ، صفحہ 50 تتمہ 55 تتمہ 343۔
- مرزا مریم حاملہ، صفحہ 72۔
- مرزا تمام انبیاء کا مظہر و بروز، صفحہ 72، 82 تتمہ 183 استفتاء۔
- افضلیت مرزا از انبیاء علیہم السلام،
صفحہ 89,106,136 تتمہ 137 تتمہ، صفحہ 133 استفتاء، صفحہ 183 استفتاء،
- مرزا کے مرید صاحب وحی، صفحہ 173,26 استفتاء۔
- مرزا فارسی خاندان سے ہے،
صفحہ 77,78۔201 مغلیہ، صفحہ 77 فاطمی، استفتاء، صفحہ 181 استفتاء،
- خدا تعالیٰ سہو اور غلطی سے پاک ہے یا نہیں، صفحہ 78,103۔186 استفتاء۔
- قرآن مجید مرزا کے منہ کی باتیں ہیں، صفحہ 84۔ قادیاں میں طاعون کا واقع ہونا۔
- مرزا کو کب سے وحی کا اعزاز حاصل ہوا، صفحہ 65,194,199,206۔ صفحہ 49 تتمہ
- عمر مرزا، صفحہ 66۔ صفحہ 185 استفتاء، صفحہ 187 استفتاء۔
- مرزا تمام دنیا کے لیے ہے، صفحہ 151، صفحہ 192 حاشیہ۔
- نبوت مرزا، صفحہ 150، صفحہ 116 استفتاء۔
- محمدی بیگم بیوی منصور احمد لدھیانوی کے لڑکے کی پیشگوئی، صفحہ 100,106۔
- قرآن مجید سے زیادتی ناجائز ہے کیونکہ وہ اتم و اکمل ہے، صفحہ 151۔
- توہین معجزات مسیح علیہ السلام، صفحہ 86,151,253,274,349,390۔
- مرزا کا بیٹا "کان اللّٰہ نزل من السماء" صفحہ 95۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- ...... مرزا میں اور خدا میں کوئی فرق اور اشنینت نہیں، صفحہ 166۔
- ......اذاارد ت شیًاان تقول له کن فیکون" صفحہ 105، صفحہ 186 استغنا۔
- ...... مسیح کی قبر کشمیر میں، صفحہ 101۔
- ...... جو خدا کا کلام نہ ہو اس میں اختلاف و تناقض ہوگا، صفحہ 106۔
- ...... جسم عنصری کا آسمان پہ جانا ممکن ہے، صفحہ 115۔
- ...... جو آنحضرت کے ذریعہ کے بغیر مدعیٔ الہام ہو وہ ذریۃ شیطان ہے، صفحہ 116۔
- ...... "وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ" کی بشارت آنحضرت کے لیے ہے،

صفحہ 130,131۔

- ...... قرآن مجید عیب سے پاک ہے اور صحت یافتہ ہے یا نہیں۔
- ...... اس آیت سے مراد الٰہی بخش کا اخیر رجوع کرنا ہے، صفحہ 103,104 تتمہ۔
- ...... بادا نانک مسلمان تھا، صفحہ 146 (مثلہ ضمیمہ انجام آتھم، ص 30)۔
- ...... مرزا کے کلام میں نزول مسیح اور عدم نزول مسیح وغیرہ کے متعلق جو تناقض ہے وہ خدا سے پوچھے کہ کیوں ایسا ہوا، صفحہ 149,338۔ تتمہ 163۔
- ...... مرزا کو نہ ماننے والا کافر ہے یا نہیں، صفحہ 163,179۔
- ...... عبداللہ آتھم کے متعلق پیشگوئی کا جواب،

31،185,207,212,285,360 تتمہ۔

- ...... مولوی حسین کی بابت، صفحہ 187۔
- ...... سلطان محمد کی بابت، صفحہ 186,191۔
- ...... یہود موحد تھے، صفحہ 187۔
- ...... مخبوط الحواس کی کلام میں تناقض ہوتا ہے، صفحہ 184۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- ...... مہدی کے حق میں کوئی حدیث صحیح نہیں، صفحہ 208، صفحہ 34 تتمہ۔
- ...... مرزا کو تمام مجددین کے اسماء کا علم نہیں، صفحہ 193۔
- ...... مرزا توأم پیدا ہوا، صفحہ 201۔
- ...... افتراء علی اللہ شیطان لعنتی کا کام ہے، صفحہ 209۔
- ...... مرزا نے طبابت سبقاً سبقاً پڑھی تھی، صفحہ 234۔
- ...... ملہم کا علم وہبی ہوتا ہے، صفحہ 308,345۔
- ...... مرزا کی غیر مقبول دعا، صفحہ 307,326۔ صفحہ 26 تتمہ۔
- ...... مرزا کے کپڑوں پر سیاہی الٰہی کے چھینٹے۔
- ...... ایک کتاب توہین رسول اللہ ﷺ چھپی تھی اس کی بندش کے لیے گورنمنٹ نے میموریل تیار کیا مرزا نے خلاف وازری کی، صفحہ 275۔
- ...... مرزا انگریزی بالکل نہیں جانتا تھا، صفحہ 281,303,304۔
- ...... کسی نبی نے خدا کی آزمائش نہیں کی، صفحہ 294۔
- ...... مرزا کو کیا کیا بیماریاں تھی، صفحہ 306,307,345,363۔
- ...... یکسر الصلیب کی تشریح، صفحہ 312۔
- ...... "یدخل معی فی قبری" کی تشریح، صفحہ 313۔
- ...... کسر صلیب، صفحہ 61 تتمہ۔
- ...... قتل خنزیر سے مراد موت ڈاکٹر ڈوئی، صفحہ 77 تتمہ۔
- ...... ٹیچی ٹیچی، صفحہ 332۔
- ...... مرزا کا بچہ، براہین احمدیہ، صفحہ 337۔
- ...... براہین میں تین سو نشان، صفحہ 344۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞...... مرزا کا علم غیب کا دعویٰ، صفحہ 336 مع 390۔

۞...... بعض لوگوں نے مسیح اور مہدی کا دعویٰ کیا تھا، صفحہ 30 تتمہ۔

۞...... ایک شخص مرزا نامی مدعی الہام، صفحہ 367۔

۞...... مکتوبات مجدد الف ثانی کا حوالہ، اثبات نبوت کے لیے، صفحہ 309۔

۞...... اس امت مرزا کو بھی نبی کا نام حاصل ہے، صفحہ 361۔

۞...... الہام کے معنی مجھ سے زیادہ کوئی نہیں سمجھ سکتا، صفحہ 7 تتمہ۔

۞...... سعد اللہ کو مرزا کی گالیاں، صفحہ 14,15 تتمہ، صفحہ 20 تتمہ۔

۞...... مرزا نے پہلے کسی کو گالیاں نہیں دیں، صفحہ 21 تتمہ۔

۞...... ایک زمانہ تھا کہ کوئی مرزا کو نہیں جانتا تھا، صفحہ 27,28 تتمہ۔

۞...... مرزا سو سال کے مردہ کی طرح تھا، صفحہ 27,28 تتمہ۔

۞...... بعض لوگ مرزا کے حق میں بری گواہی دیتے ہیں، تتمہ، صفحہ 153۔

۞...... مرزا مردہ ہے کیڑا ہے جو اسکے ذمہ کا تھا وہ پورا نہ کریگا، صفحہ 59 تتمہ۔

۞...... یورپ اور امریکہ میں کوئی رسول نہیں گزرا، صفحہ 53 تتمہ۔

۞...... مرزا کی بشارت قرآن مجید میں ہے، صفحہ 64 تتمہ۔

۞...... ایک روشن نشان لیکن مرزا کو اس کا علم یقینی نہیں، صفحہ 81 تتمہ۔

۞...... اگرچہ قرآن وحدیث کے موافق بھی ہو جب تک اس کے مصداق نشان نہ ہو معتبر نہ ہوگا صفحہ 98,101,111 تتمہ۔

۞...... یہودی اور خبیث النفس لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کی ہے، صفحہ 101 تتمہ، 145 تتمہ۔

۞...... طاعون بُروں کے لیے نہ کہ نیکوں کے لئے، صفحہ 107 تتمہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- مرزائیوں کو طاعون ہوگی یا نہ، صفحہ 131 تتمہ۔
- مرزا کے گھر میں طاعون نہ ہوگی، صفحہ 118 استفتاء۔
- الٰہی بخش کا دعویٰ رسولیت اور ۶ سال کے بعد اس کا انتقال (مقبول مرزا) صفحہ 114، 115 تتمہ۔
- وحی میں غلطی نہیں ہوتی ہاں سمجھنے میں ہمیں غلطی ہو جاتی ہے، صفحہ 135 تتمہ۔
- ڈاکٹر عبدالحکیم کی پیشگوئی بمقابلہ مرزا صادق ہوئی۔ اشتہار خدا سچے کا حامی ہو۔ جس نبی کے بعد الہام کا فیض باقی نہ رہے اس کی صداقت کی کوئی دلیل نہیں ہو سکتی، صفحہ 17 استفتاء
- جس کو وہبی طور پر نبوت نہ نصیب ہو اس کے سوء خاتمہ کا سخت خطرہ ہے، صفحہ 123 استفتاء
- ڈاڑھی منڈانے والے مونچھیں رکھنے والے یورپین لباس والے لوگ برے ہیں، صفحہ 132 استفتاء
- اخفاء الہام لئیم کا کام ہے اور معصیت ہے۔
- مرزا کے عقائد مسلمانوں کے خلاف ہیں، صفحہ 153 استفتاء۔
- گورنمنٹ کی مدح سرائی، صفحہ 156 استفتاء، صفحہ 145 استفتاء۔
- مرزا ہر دم روتا رہے، صفحہ 97۔
- خدا تعالیٰ اپنے خاص بندوں کے لیے اپنا قانون بدل دیا کرتا ہے، صفحہ 50۔
- فضیلت مرزا از حضرت مسیح، صفحہ 86,150,151,153,221,272,274۔
- توہین آنحضرت، صفحہ 140 تتمہ۔
- مرزا کا نہ ماننا کفر ہے۔ صفحہ 179، حقیقہ صفحہ 163۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞...... جو مرزا کو نہ مانے اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھو، مدعی اسلام تمام فرقوں کو چھوڑ دو، اربعین، صفحہ حاشیہ، صفحہ 34۔

۞...... خدا تعالیٰ کی صفات الہیہ سے اتصاف بطور ظل، صفحہ 22 حقیقہ۔

۞...... "انت منی وانا منک" صفحہ 74 حقیقہ۔

۞...... "انت منی بمنزلہ توحیدی وتفریدی" صفحہ 166 استفتاء۔

۞...... "انت منی بمنزلہ ولدی" صفحہ 86۔

۞...... "سجک اللہ وراناک" صفحہ 65۔

...... براہین احمدیہ ......

تالیف...... مرزا صاحب

☆طبع فی سفیر ہند پریس ☆...... 1880، پنجاب

۞...... "اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ" کا معنی پوری نعمت دینا، صفحہ 480۔

۞...... مسیح علیہ السلام کا دوبارہ دنیا میں آنا،

صفحہ 1458 ڈیشن اول، صفحہ 1496 ڈیشن اول، صفحہ 248,249

۞...... مرزا تالیف براہین کے وقت مسیح تھا، صفحہ 176,201,481۔ اور اس کو علم قرآن اسی وقت تھا، صفحہ 193 اور مسیح کے عقائد صحیحہ ہونے لازمی ہیں،

صفحہ 56,57,366,407,408

۞...... ملہم کی ہر بات صحیح ہوتی ہے خواہ الہام سے ہو یا بغیر الہام کے، صفحہ 4,5۔

"مثلاً صفحہ 16 حقیقہ الوحی"

۞...... براہین کو تحقیقات کے بعد لکھا ہے، صفحہ 30,44,48۔

Maktaba Tul Ishaat.com

براہین میں حکم تھا ”فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ “صفحہ 463۔

اس کے مضامین غیر متزلزل ہیں، صفحہ 201۔

تفسیر قرآن ہر ”نور السموت والارض “صفحہ 131۔

حضرت فاطمہ کی ران مبارک پر سر رکھنا، صفحہ 463۔

”اَلرَّحْمٰنُ. عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ “صفحہ 193۔

حضرت مسیح کو شرابی کہا، صفحہ 65 حاشیہ کشتی نوح۔

مرزا کی فراست نے غلطی کی، صفحہ 521۔

تمام رسل روحانی آدم ہیں، صفحہ 507۔

مکتوب امام ربانی، صفحہ 505۔

موسیٰ علیہ السلام نہایت متحمل تھے، صفحہ 469۔

مرزا نبی نہیں امتی ہے، صفحہ 136,418۔

خط مرزا، صفحہ 424۔

بزرگوں اور نجومیوں کی پیشگوئیوں میں فرق، صفحہ 429۔

مرزا کا الہام نویں روز تھا، صفحہ 435,436۔

الہام مرزا کہ مجھے پہلے کوئی بالکل نہ جانتا تھا، صفحہ 449۔

مرزا قریش سے ہیں، صفحہ 452۔

اور مُتِمُّ نورہٖ کا مصداق مرزا، صفحہ 461۔

توہین فاطمۃ الزہراء، صفحہ 463۔

مولوی محمد حسین اور مرزا ہم سبق تھے۔ مرزا کو اپنے زمانہ کے علماء پر فضیلت جزوی، صفحہ 482۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- مرزا کا طباعت کرنا اور ایک روپیہ وصول کرنا، صفحہ 484۔
- الہام پورا نہ ہونے کا سخت خطرہ، صفحہ 484۔
- مرزا کے کشف الہام، خواب صادقہ تین ہزار ہیں، صفحہ 469,511۔
- نبی وہبی ہے نہ کہ کسبی، صفحہ 312۔
- ملہم سے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو رحمت الٰہی جلد اس کا تدارک کر لیتی ہے، صفحہ 408۔
- انبیاء کسی سے نہیں تعلیم پاتے، صفحہ 13,76,165۔
- آخری نبی محمد ﷺ، صفحہ 16۔
- آنحضرت کے اوصاف حمیدہ، صفحہ 23۔
- مرزا سب پیغمبروں کا چاکر ہے، صفحہ 18۔
- مرزا کی دس ہزار کی جائیداد کا ثبوت، صفحہ 20۔
- معارف براہین احمدیہ نو ہزار روپیہ، صفحہ 30۔
- قرآن مجید میں سب ادلہ ہیں اور سب مذاہب کی تردید، صفحہ 22,259,339,61,364۔
- براہین سالہا سال کی تیاری کا نتیجہ ہے، صفحہ 30,24,48۔
- عیسائیوں کی تعداد، صفحہ 34۔
- الہامی کتاب کا معیار، صفحہ 41۔
- کسی بزرگ کے حق میں برا نہیں کہنا چاہیے، صفحہ 53,54,61,13۔
- توہین عیسیٰ علیہ السلام، صفحہ 227,328,330۔
- توہین معجزات عیسویہ، صفحہ 232, 403 تا 408۔

Maktaba Tul Ishaat.com

تعریف مسیح علیہ السلام، صفحہ 55۔

مسلمانوں کا شرک کرنا محال ہے، صفحہ 62۔

ختم نبوت والہام، صفحہ 63,169۔

نبوت مرزا، صفحہ 464,473,519۔

کوئی مقدس ہو تو ضروری نہیں کہ اس پر الہام بھی ہو، صفحہ 309۔

جہاد حرام ہے، صفحہ 90۔

57ء میں جو علماء مسلمان جہاد حریت میں شریک ہوئے ان کو گالیاں، صفحہ 90۔

گورنمنٹ کی تعریف، صفحہ 90,91,92,93۔

جس میں صفات الٰہیہ پائی جائیں وہی خدا ہے، صفحہ 101۔

مرزا کا اشاعت شرک کرنا، صفحہ 196۔

کسی انسان کا کلام معجز نہیں ہو سکتا، صفحہ 113 تا 122، 139۔

الہام اور خواب کا دروازہ امت کے لیے کھلا ہے،

صفحہ 169,189,208,210,212,506۔

الہام کی چند صورتیں، صفحہ 177۔

الہام قطعی اور یقینی ہوتا ہے، صفحہ 183,186,217,508۔

ولی کا الہام قرآن وحدیث کے خلاف نہیں ہو سکتا، صفحہ 189۔

مسیح کا حواریوں کو الہام جو نبی نہ تھے، صفحہ 173۔

خضر کو الہام جو نبی نہ تھا، صفحہ 207,217۔

الہام اور وحی انبیاء کا فرق، صفحہ 174,188۔

ہر لفظ کے معنی کا فیصلہ لغت پر نہیں ہو سکتا، صفحہ 175۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- "ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ" کا مصداق، صفحہ 177,408۔
- گواہی مخالف کی معتبر ہے یا موافق کی، صفحہ 182۔
- غیر معلوم زبان میں الہام،

صفحہ 191,192,300,431,440,437,516,515,474

- بعض الہاموں کے معنی ملہم کو معلوم نہیں ہوتے،

صفحہ 192,431,440,474,515,516

- مرزا کے مرید بھی صاحب وحی ہیں، صفحہ 195۔
- مسیح کی آمد سے مراد میں ہوں، صفحہ 210,516۔
- بلاغت قرآن مجید کے متعلق، صفحہ 322,344,346۔
- ممکن ہے آگ میں احراق نہ ہو، صفحہ 359۔
- تورات خداوندی، صفحہ 367۔
- تناقض خبط الحواسی دلیری، صفحہ 385۔
- معجزات شعبدہ بازی نہیں ہوتے، صفحہ 392۔

...... براہین احمدیہ، حصہ پنجم یا نصرۃ الحق ......

تالیف...... مرزا صاحب

☆مطبع وزیر ہند امرتسر☆...... 1924

- مرزائیوں کے علاوہ باقی مسلمان کم ہوتے جائیں گے، صفحہ 79,80۔
- گالیاں حصہ پنجم، صفحہ 38,97,120۔
- قرآن کے حقائق مجھ پر کھولے گئے، صفحہ 5,132 ضمیمہ۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- ..."اَلرَّحْمٰنُ. عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ"، صفحہ 53۔
- ...مجھ کو ماسوا اس کے علم قرآن دیا گیا، صفحہ 132۔
- ...خدا تعالیٰ مجھے قرآن کے حقائق سکھائے گا خاتمہ، صفحہ 1۔
- ...مرزا کے دس لاکھ سے زیادہ نشان، صفحہ 58,61,128۔
- ...مرزا کا دعویٰ نبوت ورسالت، صفحہ 55,63,73,79,100۔
- ...رسل وانبیاء کو علم غیب، صفحہ 71,72۔
- ...انبیاء کی لغزشوں کا ذکر بطور تحقیر کفر ہے، صفحہ 76۔
- ...مرزا نے روضہ آدم کو مکمل کیا، صفحہ 124۔
- ...عذاب اس لیے نہیں آتا کہ بیعت مرزا کیوں نہیں کرتا، صفحہ 130 حاشیہ۔
- ...پچاس اور پانچ میں فرق نقطہ، صفحہ 7۔
- ...اناجیل میں وحلت خنزیر نہیں، صفحہ 46۔
- ...دنیا میں ہر نبی نے پیشگوئی میں اجتہادی غلطی کی، صفحہ 15، ضمیمہ، صفحہ 125۔
- ...ہاں نبی غلطی پر قائم نہیں رہتا، صفحہ 89 ضمیمہ، صفحہ 116۔
- ...کسی انسان میں کوئی خصوصیت نہیں، صفحہ 39۔
- ...157 برس کی عمر حضرت لبید کی، صفحہ 10 ضمیمہ۔
- ...مرزا کا علم اجتہادی غلطی سے خالی نہیں، صفحہ 71 حاشیہ حصہ پنجم، صفحہ 78، 86 ضمیمہ۔
- ...قبل از وقت مرزا تعین پیشگوئی نہیں کرسکتا، صفحہ 106۔
- ...جھوٹے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے، صفحہ 114، حقیقہ، صفحہ 183 انجام
- ...وفات مسیح پر صحابہ کا اجماع، صفحہ 120,203 ضمیمہ۔
- ...مرزا خاتم الولا تھا، صفحہ 96۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞ ...... کرشن نبی تھا داؤد کرشن ہے اور کرشن داؤد ہے، صفحہ 101۔

۞ ...... بعض نادان صحابی، صفحہ 120 ضمیمہ۔

۞ ...... ابو ہریرہؓ کا قول ردی متاع، صفحہ 230۔

۞ ...... ایک صحابی کی رائے شرعی حجت نہیں ہو سکتی، صفحہ 23۔

۞ ...... مرزا کیڑی ہے عار انسانیت ہے آدمزاد نہیں نالائق، صفحہ 110۔

۞ ...... نبی ﷺ حق تبلیغ ادا نہیں کر سکے، صفحہ 106، ضمیمہ۔

۞ ...... توہین آنحضرت نزول المسیح، صفحہ 86,89,113,114,115۔

۞ ...... میرے بیان میں کوئی ایسا لفظ نہیں جو گورنمنٹ انگریزی کے خلاف ہو، صفحہ 11 حاشیہ

۞ ...... مدت حمل 9 ماہ دس دن ہے، صفحہ 99 ضمیمہ۔

۞ ...... جو پیشگوئیاں وقت کی محتاج ہیں وہ مخالفین کی نظروں میں پوری نہیں ہوئیں لیکن ایسی پیشگوئی شاید دس ہزار میں سے ایک ہو، صفحہ 138، ضمیمہ۔

۞ ...... تصنیف براہین کے وقت مرزا نبی تھا، صفحہ 106 ضمیمہ۔

۞ ...... احمد بیگ کے داماد کی پیشگوئی بوجہ خوف طاری ہونے کے مؤخر ہوگئی، صفحہ 193۔

۞ ...... قرآن مجید صرف ونحو کے خلاف جاتا ہے، یا نہ، صفحہ 7 ضمیمہ۔

۞ ...... ایک عبارت ایک حالت میں معجزنہ کہ دوسری حالت میں، صفحہ 11۔

۞ ...... بعض اوقات مومن کا کھانا اور پینا خدا ہوتا ہے، صفحہ 58۔ ضمیمہ۔

۞ ...... میری عبارت اور الفاظ میں بھی غلطی ہے، صفحہ 84 ضمیمہ۔

۞ ...... مرزا کا اقرار کہ میں نے بڑا گناہ کیا، صفحہ 110 ضمیمہ۔

۞ ...... سلف میں حیات مسیح کا نام ونشان نہ تھا، صفحہ، 119 ضمیمہ۔

۞ ...... آنحضرت کے صحابہ کی تعداد، صفحہ 121۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- اگر مسیح کے لیے رجوع کا لفظ ہو تو نزول ثانی۔۔۔، صفحہ 125 ضمیمہ۔
- گورنمنٹ کی مدح سرائی، صفحہ 128۔
- اپنی وحی پر مثل قرآن ایمان، صفحہ 131 ضمیمہ۔
- سب انبیاء آنحضرت کی امت میں داخل ہیں، صفحہ 134 ضمیمہ۔
- نبی کے معنی، صفحہ 139 ضمیمہ۔
- برہمو سماج اور مسلمانوں کے عقائد ایک، صفحہ 144 ضمیمہ۔
- اصولی مسئلہ: حیات و ممات کا ہے جو کفر ہے اور ایمان کی بنا ہے، صفحہ 152 ضمیمہ۔
- احکام جدیدہ والی نبوت بند ہے نہ مطلق نبوت، صفحہ 177 ضمیمہ۔
- مرزا کا نام مرکب امتی و نبی، صفحہ 180 ضمیمہ۔
- مرزا مہدی فاطمی نہیں مہدی کی کوئی حدیث نہیں، صفحہ 181 ضمیمہ۔
- تصویر جائز ہے یا ناجائز، صفحہ 190۔
- محمدی بیگم کے متعلق، صفحہ 194۔
- مرزا کو دوران سر اور ذیابیطس، صفحہ 197 ضمیمہ۔
- توفی کے معنی، صفحہ 210۔
- ارواح شہداء، صفحہ 210 ضمیمہ 222۔
- مسیح اور مریم اور حواری سب کشمیر میں، صفحہ 223۔
- کوئی جسمانی طور پر آسمان پر نہیں گیا، صفحہ 227 ضمیمہ۔
- رفع جسمانی کا قول حماقت ہے، صفحہ 43۔
- اجماع صحابہ حجت شرعی ہے، صفحہ 230 ضمیمہ۔
- احمد اور محمد خاتم الانبیاء۔ عیسیٰ خاتم بنی اسرائیل۔ دونوں نام مرزا کے خاتمہ، مرزا

Maktaba Tul Ishaat.com

مظہر تمام انبیاء، صفحہ 12۔

۞ مرزا پیشگوئی کا تعین نہیں کرسکتا، صفحہ 11 ضمیمہ۔

۞ مرزا کی پیشگوئیاں پوری ہوئی یا نہ، صفحہ 130 ضمیمہ، صفحہ 72۔

۞ توہین صحابہ، صفحہ 120 ضمیمہ، وسلف، صفحہ 125,230۔

۞ ظاہر عبارت پر چلنا بہ نسبت تاویل کے اچھا ہے، صفحہ 8 ضمیمہ۔

۞ تین سو کی بجائے صرف دو دلیلیں، صفحہ 4۔

۞ پچاس جلد کی بجائے صرف پانچ، صفحہ 7۔

۞ نبوت مرزا اور وحی،

صفحہ 7/5، 10/5، 57/5، 63/5، 117/5، 55/5، 131 ضمیمہ

۞ توہین موسیٰ، صفحہ 8/5۔

۞ توہین انبیاء صفحہ 125 ضمیمہ۔

۞ کثرت متبعین دلیل صداقت، صفحہ 9۔

۞ یورپ والوں کی گندی حالت، صفحہ 25، حصہ پنجم۔

۞ ایمانیات، صفحہ 31۔

۞ حضرت مسیح سے ظہور معجزات، صفحہ 31۔

۞ معجزات بالکل ظاہر اور واضح نہیں تھے۔ صفحہ 32,33۔

۞ توہین معجزات مسیح صفحہ 35,44,45۔

۞ "فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي" کا معاملہ قیامت کو ہوگا، صفحہ 39۔

۞ خنزیر کی حلت اناجیل میں نہیں، صفحہ 46۔

۞ ختم نبوت، صفحہ 55۔

Maktaba Tul Ishaat.com

- انبیاء کے الہامات میں شیطان دخل دے سکتا ہے یا نہیں،

صفحہ 5/55،5/108،139 ضمیمہ

- مرزا کے خلاف مسلمان علماء، صفحہ 5/66۔
- شق القمر، صفحہ 68۔
- علم غیب انبیاء، صفحہ 71۔
- خدا غلطی نہیں کرتا، صفحہ 73۔انجام آتھم۔
- مرزا کے تتبع غیر ممالک میں، صفحہ 180۔
- افضلیت مرزا از حضرت یوسف علیہ السلام، صفحہ 83۔
- مرزا کی عادت نہیں،......الخ، صفحہ 84۔
- زمین کا کلام کرنا، صفحہ 87۔
- مرزا کی آسمانی سلطنت، صفحہ 87۔
- سورہ تحریم میں پیشگوئی مرزا، صفحہ 63،185 ضمیمہ۔
- حیات مسیح کا پہلے قائل تھا، صفحہ 95۔
- مرزا کو سب انبیاء کے نام دیئے گئے، صفحہ 65۔
- مرزا کے بعض مرید بداعتقاد ور کتے ہیں، صفحہ 97۔
- عمر مرزا، صفحہ 102۔
- تفسیر القرآن سورۃ کہف ذوالقرنین، صفحہ 102۔

Maktaba Tul Ishaat.com

......چشمہ معرفت ......

تالیف ... مرزا صاحب

☆طبع انوار احمد یہ مشین پریس☆

۞ ...... الہام وحی کے جاری رہنے کا ذکر، صفحہ 63۔

۞ ...... الہام ہر ایک زبان میں ہو سکتا ہے، صفحہ 145۔

۞ ...... یہ امر بیہودہ ہے، صفحہ 209۔

۞ ...... صحابہ کے فضائل، صفحہ 227۔

۞ ...... صور، صفحہ 77۔

۞ ...... تبدیل قانون، صفحہ 96۔

۞ ...... تحریف قرآن کرنے والا گندہ و بد معاش، صفحہ 195۔

......نهج المصلی ......

تالیف ... مرزا صاحب

☆اسلامیہ سٹیم پریس لاہور☆ ...... 1923ء ......

۞ ...... حدیث ضعیف پر بھی عمل کرو، صفحہ 13,166۔

۞ ...... طہارت الماء میں طبع انسانی پر مدار ہے، صفحہ 41,42۔

۞ ...... مرزا خفی، صفحہ 70,71,214,216۔

۞ ...... رفع الیدین علی الصدر، صفحہ 74۔

۞ ...... دعاء اپنی زبان میں ہو، صفحہ 76,77,85,106,110,135۔

۞ ...... آل محمد میں امام کا خیال کرو، صفحہ 85۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞...... آنحضرت کا کوئی قول و فعل وحی سے خالی نہیں، صفحہ 89۔

۞......اجتہاد بھی وحی سے علیحدہ نہیں، صفحہ 90۔

۞...... تارک صلوۃ کے لئے نماز کی قضا نہیں صرف توجہ کرے، صفحہ 93،13۔

۞...... غیر احمدیوں سے مل کر کھانا سلام وکلام خرید وفروخت، صفحہ، 99۔

۞......جواز قضاء عمری، صفحہ 130۔

۞......نماز عصر کا وقت، صفحہ 136۔

۞...... تہجد پڑھنے والوں کے لیے تراویح کی ضرورت نہیں، صفحہ 146۔

۞...... عیدا کیلے پڑھ لیں، صفحہ 157۔

۞......جمع بین الصلوتین، صفحہ 165۔

۞......تجمع له الصلوة کی حدیث پر جرح، صفحہ 171۔

۞......مرزا جمالی جلالی، صفحہ 177۔

۞...... "لامهدی الاعیسی" والی حدیث مجروح، صفحہ 167۔

۞......مرزا جو کچھ کرتا ہے، خدا کے اشارے سے کرتا ہے، صفحہ 168،178،199۔

۞......واقعہ حدیبیہ میں کوئی میعاد نہیں، صفحہ 173۔

۞......ضعف دماغ، صفحہ 175۔

۞......بیماریاں، صفحہ 189۔

۞...... کل دنیا بمنزلہ ایک شہر کے ہے، صفحہ 176۔

۞...... حرمت جہاد کا فتویٰ، صفحہ 180۔

۞...... شریعت کے بعض مسائل عقل سے بالا ہوتے ہو، صفحہ 182۔

۞......مرزا سے کسے نے بھی مباہلہ نہیں کیا، صفحہ 184۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞ ...... مقبول نور دین مرزا نہیں، صفحہ 186,275۔

۞ ...... شریعت میں ترمیم تنسیخ نہیں ہو سکتی، صفحہ 187۔

۞ ...... مرزا بعثت کے بعد چالیس سال خدمت کریگا، صفحہ 189۔

۞ ...... لوگوں نے تعمیر منارہ پر اعتراض کیا، صفحہ 191۔

۞ ...... جمعہ و عصر جمع کرنا، صفحہ 196۔

۞ ...... مرزا خدا کو چھوڑ نا نہیں چاہتا اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے، صفحہ 199۔

۞ ...... کسی کی مدح یا مذمت سے ناراض خوش نہیں ہوتا، صفحہ 200۔

۞ ...... حد سفر، صفحہ 201,203۔204 تا 207۔

۞ ...... سعدیؒ کے قول سے استدلال، صفحہ 205۔

۞ ...... مرزا کے تسلیم کئے بغیر کوئی عمل مفید نہیں، صفحہ 270,273۔

۞ ...... مرزا کو نہ ماننے والا مسلمان نہیں، صفحہ 271، کافر ہے، صفحہ 279,308,209۔

۞ ...... انبیاء کا منکر کافر کیوں ہوتا ہے وجہ، صفحہ 272۔

۞ ...... ایسے بھی مرزا، صفحہ 179، حقیقۃ الوحی۔

۞ ...... مرزائیوں اور غیر مرزائیوں میں اختلاف اصول ہے، صفحہ 274۔

۞ ...... ساکتین کے پیچھے نماز نہ پڑھو، صفحہ 277,284۔

۞ ...... غیر احمدی کے پیچھے نماز نہ پڑھو، صفحہ 285,287,292,293,300,304۔

۞ ...... غیر مرزائی جو مرزائیوں کو کافر نہیں کہتا اس کے متعلق حکم، صفحہ 305۔

۞ ...... مرزائی جو غیر مرزائی کے پیچھے نماز پڑھتا ہے، صفحہ 313۔

۞ ...... غیر مرزائی بچے کا جنازہ نہ پڑھو، صفحہ 369,383۔

۞ ...... مرزا نے اپنے بیٹے کا جنازہ نہ پڑھا، صفحہ 380,381۔

Maktaba Tul Ishaat.com

۞...... مرزا کا انکار آنحضرت کا انکار ہے، صفحہ 281۔

۞...... مرزا اول المومنین، صفحہ 282۔

۞...... یہ بحث ہوسکتی ہے کہ مرزا مسیح ہے یا نہ، لیکن ماننے کے بعد اس کا فیصلہ ناطق ہوگا، صفحہ 293۔

۞...... روپیہ لیکر جو نماز پڑھاتا ہے اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو، صفحہ 302۔

۞...... بخدا مرزا نبوت کے تینوں منہاج اپنے اندر رکھتا ہے، صفحہ 311۔

۞...... طاعون زدہ اپنے کپڑوں میں دفن ہو، صفحہ 320,256۔

۞...... طاعون کے قریب نہ جانا، صفحہ 328۔

Maktaba Tul Ishaat.com

حصہ سوم

(حیات حضرت مسیح علیہ السلام اور مرزا قادیانی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

......حیات حضرت مسیح علیہ السلام............از تحریرات مرزا......

1......سو حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص کی ناقص ہی چھوڑ کر آسمان پر جا بیٹھے۔

(براہین احمدیہ، صفحہ 361,321)

2......"هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ" (سورۃ الصف آیت نمبر: ۹) یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئیگا اور جب مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائیگا۔ (براہین، صفحہ 498)

3......"عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا" (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر: ۸) خدا تعالیٰ کا ارادہ اس بات کی طرف متوجہ ہے جو تم پر رحم کرے اور اگر تم نے گناہ اور سرکشی کی طرف رجوع کیا تو ہم بھی سزا اور عقوبت کی طرف رجوع کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

یہ آیت اس مقام میں حضرت مسیح کے جلالی طور پر ظاہر ہونے کا اشارہ ہے یعنی اگر طریق رفق اور نرمی اور لطیف احسان کو قبول نہیں کریں گے اور حق محض جو دلائل واضح اور آیات بینہ سے کھل گیا ہے اس سے سرکش رہینگے تو وہ زمانہ بھی آنے والا ہے جب خدا تعالیٰ

Maktaba Tul Ishaat.com

مجرمین کے لئے شدت اور غضب اور قہر اور سختی کو استعمال میں لائیگا اور حضرت مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں اور سڑکوں کو خس وخاشاک سے صاف کر دیں گے اور کج اور ناراست کا نام ونشان نہ رہیگا۔ (براہین احمدیہ حاشیہ، صفحہ 505)

نوٹ:

قرآن مجید کی آیت سے مرزا نے استدلال نہیں کیا کیونکہ قرآن مجید میں "یرحمکم" ہے۔"یرحمکم علیکم" نہیں۔

دیکھو!

بنی اسرائیل پہلا رکوع (آیت نمبر:8) مرزا نے خود اس سے اپنا الہام تسلیم کیا ہے،

دیکھو!

(اربعین ع 2 صفحہ 5، اور ترجمہ اربعین، صفحہ 2، صفحہ 14 حقیقۃ الوحی استفتاء، صفحہ 82)

4۔۔۔۔۔۔بائبل اور ہماری احادیث اور اخبار کی کتابوں کے رو سے جن نبیوں کا اس وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے دوسرے مسیح بن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں ان دونوں نبیوں کی نسبت عہد قدیم اور عہد جدید کے بعض صحیفے بیان کر رہے ہیں کہ وہ دونوں آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر کسی زمانہ میں زمین پر اتریں گے، اور تم ان کو آسمان سے آتا دیکھو گے ان ہی کتابوں سے کسی قدر ملتے جلتے الفاظ حدیث نبویہ میں پائے جاتے ہیں۔ (توضیح مرام، صفحہ 3)

نوٹ: معلوم ہوا کہ احادیث نبویہ میں حیات مسیح علیہ السلام کا ذکر ہے اور مسلمانوں کا بھی یہی عقیدہ ہے۔

5۔۔۔۔۔۔صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے اور

Maktaba Tul Ishaat.com

ان کالباس زرد رنگ کا ہوگا۔(ازالہ،صفحہ 36/81)

6......"یاحسرة علیهم الایعلمون ان المسیح نیزل من السماء بجمیع علومه،صفحہ 409۔حسرتا بر آنها ندانند که مسیح از آسمان باهمه علوم فرود آید۔(آئینہ کمالات،صفحہ 417)

7......حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ابن صیاد کے قتل سے منع کیا اور فرمایا کہ اگر یہی دجال معبود ہے تو اس کا صاحب عیسیٰ ابن مریم ہے جو اس سے قتل کریگا ہم اس کو قتل نہیں کر سکتے۔(ازالہ،صفحہ 225,96)

8......

(الف)......اپنے دوست کو خدا تعالیٰ موت نہیں دیتا جب تک وہ اس کام کو پورا نہ کرے جس کے لیے وہ بھیجا گیا ہے۔(ازالہ،صفحہ 448)

(ب)......مسیح کو دعوت حق میں قریباً ناکامی رہی۔(ازالہ،صفحہ 387)

(ج)......مسیح تو اس جہاں کے اغراض سے بھی جس کے لیے بھیجے گئے تھے ناکام رہے۔

(حاشیہ گولڑویہ،صفحہ 18)

نتیجہ حضرت مسیح علیہ السلام ابھی زندہ ہیں۔

"براہین کے متعلق"

الف......جناب خاتم الانبیاء ﷺ کو خواب میں دیکھا،اور اس وقت اس عاجز کے ہاتھ میں ایک دینی کتاب تھی کہ جو خود اس عاجز کی تالیف معلوم ہوتی تھی آنحضرت ﷺ نے اس کتاب کو دیکھکر عربی زبان میں پوچھا کہ تو نے اس کتاب کا کیا نام رکھا ہے۔خاکسار نے عرض کیا کہ اس کتاب کا نام "قطبی" رکھا ہے،جس نام کی تعبیر اب اس اشتہاری کتاب کے تالیف

Maktaba Tul Ishaat.com

ہونے پر یہ کھلی کہ وہ ایسی کتاب ہے جو قطب ستارہ کی طرح غیر متزلزل اور مستحکم ہے جس کے کامل استحکام کو پیش کر کے دس ہزار روپیہ کا اشتہار دیا گیا ہے۔

(براہین احمدیہ، حصہ سوئم، صفحہ 201,248)

ب......کتاب براہین احمدیہ جس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے مؤلف نے ملہم اور مامور ہو کر بغرض اصلاح وتجدید دین تالیف کیا ہے۔(اخبار ملحقہ آئینہ کمالات)

ج......میری کتاب براہین احمدیہ صرف چند سال بعد میرے مامور اور مبعوث ہونے کے چھپ کر شائع ہوئی۔(حقیقۃ الوحی، صفحہ 199)

(د)......"اَلرَّحْمٰنُ. عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ"۔(براہین حصہ سوئم، صفحہ 193,238) قرآن سکھایا یعنی اس کے صحیح معنی تجھ پر ظاہر کئے۔(حقیقۃ الوحی، صفحہ 70)

☆مرزا غلام احمد قادیانی سے غلطی نہیں بن سکتی☆

1......پس مجھے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔(نزول المسیح، صفحہ 24)

2......"وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى o اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى"(سورہ النجم آیت نمبر:3,4)

3......"اَلرَّحْمٰنُ. عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ"(سورۃ الرحمن آیت نمبر:1,2)

4......یہ بات بھی اس جگہ بیان کر دینے کے لائق ہے کہ میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشا پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی میں یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے۔

(نزول المسیح، صفحہ 56)

5......اس عاجز کو اپنے ذاتی تجربہ سے یہ معلوم ہے کہ روح القدس کی قدسیت ہر وقت اور ہر دم اور ہر لحظہ بلا فصل ملہم کے تمام قویٰ میں کام کرتی ہے۔(آئینہ کمالات، صفحہ 93)

Maktaba Tul Ishaat.com

6...... روح القدس کی برکت اور چمک ہمیشہ نبی کے شامل حال رہتی ہے۔

(آئینہ کمالات، صفحہ 352)

7...... نبی کی اجتہادی غلطی بھی درحقیقت وحی کی غلطی ہے کیونکہ نبی تو کسی حالت میں وحی سے خالی نہیں ہوتا وہ اپنے نفس سے کھویا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ایک آلہ کی طرح ہوتا پس چونکہ ہر ایک بات جو اس کے منہ سے نکلتی ہے وحی ہے اس لئے جب اس کے اجتہاد میں غلطی ہوگی تو وحی کی غلطی کہلائے گی، نہ اجتہادی غلطی۔ (آئینہ کمالات، صفحہ 358)

8......

علم قرآن علم آن طیب زمان علم غیب از وحی خلاق جہان

این سر علم چوں نشانہا دادہ اند ہر سہ ہم چوں شاہد ان استادہ آند

آدمی زادے ندارد ہیچ فن تا در اویزد این میداں بمن

9...... جو لوگ خدا تعالیٰ سے الہام پاتے ہیں وہ بغیر بلائے نہیں بولتے اور بغیر سمجھائے نہیں سمجھتے اور بغیر فرمائے کوئی دعویٰ نہیں کرتے اور اپنی طرف سے کسی قسم کی دلیری نہیں کرتے۔

(ازالہ، صفحہ 198,83 طبع اول و پانچ)

10...... نبی کی ہر ایک بات خدا تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے۔ (نوارالقرآن، صفحہ 10)

حیات مسیح علیہ السلام کی اہمیت

اگر عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں، تو مرزا اپنے تمام دعاوی میں جھوٹا ہے۔

سوال: کیا انسان آسمان پر جا سکتا ہے۔؟

الجواب: خدا تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں کہ انسان مع جسم عنصری آسمان

Maktaba Tul Ishaat.com

پڑھ جائے۔(چشمہ معرفت،حصہ دوم،صفحہ 121)

حیات حضرت مسیح علیہ السلام از آیات قرآن مجید

"وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ. وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ"(سورۃ النساء آیت نمبر:157)

الف:......لعنت یہود کا سبب صرف ان کا دعویٰ قتل قرار دیا گیا ہے۔یہود نے حضرت عیسیٰ کے ساتھ کوئی ایسا فعل نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ قابل لعنت ٹھہرائے جاتے::: علم الٰہی کے مطابق یہود نے حضرت عیسیٰ کو نہ گرفتار کیا نہ ان کے منہ پر تھوکا،نہ صلیب پر چڑھایا،نہ ہاتھوں پنڈلیوں میں میخیں ٹھونکیں۔

یہودیوں اور عیسائیوں کا عقیدہ:

1......گرفتار۔

2......تھوکا۔

3......صلیب پر چڑھایا۔

مرزائی اور مرزا کا یہی عقیدہ (تشابهت قلوبهم) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:"وَمَا صَلَبُوْهُ" نہ اس سے سولی چڑھایا۔

2......"وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا o بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ. وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا"(سورۃ النساء آیت نمبر:157،158)

الف:......"رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ" ::یہودی جس مسیح کے قتل کے مدعی ہیں۔اللہ نے اس سے روح مع جسم عیسیٰ کو اپنی طرف آسمان پر اٹھالیا۔

ب:......"اللّٰه" فاعل ہو "رفع" فعل ہو،مفعول"جوہر جسم"ہو،عرض نہ ہو،صلہ"الی"ہو

Maktaba Tul Ishaat.com

مجرور اس کا ''ضمیر'' ہو، اسم ظاہر نہ ہو، ضمیر فاعل کی طرف راجع ہو وہاں سوائے جسم کے اوپر اٹھانے کے اور معنی ہو ہی نہیں سکتے۔

3......"اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ"

(سورۃ ال عمران آیت نمبر:55)

استدلال:: یہودیوں نے حیلہ سوچا تھا کہ مسیح ؑ کو بذریعہ صلیب قتل کر دیں، خدا نے مسیح کو وعدہ دیا کہ میں تجھے صلیب سے بچاؤنگا، اور اپنی طرف تیرا رفع کرونگا۔

(اربعین ع3 صفحہ 8,9)

4......"وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ. فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِىْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ. وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ" (سورۃ المائدہ آیت نمبر:117)

"تَوَفَّيْتَنِىْ:......اى رفعتنى"

5......"وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ. هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ" (سورۃ الزخرف آیت نمبر:61,62)

وہر آئینہ عیسیٰ نشانہ قیامت راپس شبہ مکنید در قیامت (ترجمہ شاہ ولی اللہ ؒ)

6......"وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ" (سورۃ ال عمران آیت نمبر:48)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم کو حضرت عیسیٰ کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا سکھادے گا اس کو کتاب اور حکمت اور تورات وانجیل۔

(ضروری) قرآن مجید میں جہاں جہاں کتاب اور حکمت کا اکٹھا ذکر بصیغہ مضارع آیا ہے وہاں اس سے مراد قرآن اور حدیث ہے۔

7......"وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ. وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

Maktaba Tul Ishaat.com

شَهِيْدًا" (سورۃ النساء آیت نمبر:159)

8......"وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ" (سورۃ ال عمران آیت نمبر:46)

(معجزانہ) مہد کی کلام......"اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا"

(سورۃ مریم آیت نمبر:30)

کہولت کی کلام......وہ کہولت جو ہزار سال گزرنے کے باوجود قائم رہیگی۔

حیات مسیح علیہ السلام کی احادیث

1......"عن ابی هريرةؓ قال قال رسول الله ﷺ والذی نفسی بیده لیوشکنّ ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً عدلاً فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة ویفیض المال حتی لا یقبله احد ثم یقول ابوهريرةؓ فاقرءوا ان شئتم وان من اهل الکتاب الاّ لیؤمنن به قبل موته"

(بخاری مسلم،مشکوۃ، معالم التزیل،مسنداحمدجلد 2)

اس حدیث میں مرزا کے اصول کے مطابق کسی قسم کی تاویل نہیں ہو سکتی۔مرزا نے کہا ہے:"والقسم یدل علی انّ الخبر محمول علی الظاهر لاتاویل فیه"

(والاستثناء حمامة البشری)

2......"عن ابن عباسؓ قال سمعت رسول الله ﷺ یقول ینزل اخی عیسیٰ بن مریم من السماء علی جبل افیق".

(حمامة البشری ،صفحه88، کنز العمال جلد 7منتخب جلد 56/6)

مرزا نے"من السماء" کا لفظ ہضم کرلیا۔

3......نجران کے عیسائیوں کے وفد کو حضور ﷺ نے فرمایا:الستم تعلمون ان عیسیٰ حیّ لایموت وان عیسیٰ یاتی علیه الفناء"

Maktaba Tul Ishaat.com

(ابن جریر، جلد3صفحہ101خازن درمنثور)

اس حدیث کو روایت کیا امام جلال الدین سیوطی نے اپنی تفسیر درمنثور میں اور امام سیوطی نویں صدی کے مجدد ہیں مرزا نے امام سیوطی کے متعلق لکھا ہے کہ وہ صحیح اور ضعیف حدیث میں براہ راست رسول کریم ﷺ سے ملاقات کر کے فرق معلوم کر لیا کرتے تھے۔

(ازالہ صفحہ 151،66)

2......اگر حضرت عیسیٰ ؑ فوت ہو چکے ہیں، تو حضور ﷺ فرماتے: ''وان عیسیٰ قد اتی علیه الفناء ......یا ان عیسیٰ قدمات.

4......''عن عبداللّٰه بن عمر قال قال رسول اللّٰه ﷺ ینزل عیسیٰ بن مریم الی الارض فیتزوج ویولد له ویمکث خمساً واربعین سنةً ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسیٰ ابن مریم فی قبرواحد بین ابی بکروعمر''.

(مشکوۃ،باب نزول عیسیٰ ؑ)

(مرزا کی تصدیق، صفحہ 3۔نزول المسیح ،صفحہ 47۔حقیقۃ الوحی، صفحہ 307۔انجام آتھم، صفحہ 53)

اعتراض:......

کیا حضور ﷺ کی قبر پھاڑ کر مسیح کو دفن کرو گے لہٰذا پس اس سے مراد روحانی قبر ہے۔؟

الجواب:......

نمبر:1......قبر بمعنی روضہ ہیں۔''من زار قبری وجبت له شفاعتی ''الحدیث

نمبر:2......اہل عرب قبر بمعنی مقبرہ بھی استعمال کرتے ہیں جیسا کہ ''عن عبد اللّٰه بن مسعود قال ادفنونی فی قبر عثمان بن مظعون''

Maktaba Tul Ishaat.com

(ابن شیبہ، کتاب الخبائز، صفحہ 143)

نمبر:3......خود حضور ﷺ نے قبر بمعنی مقبرہ بتاتے ہوئے ہیں: "عن عائشةؓ قالت قلت یارسول اللّٰہ انی اری انی اعیش بعدک فتاذن ان اُدفن الی جنبک فقال وانی لی بذالک الموضع ما فیہ الاموضع قبری وقبر ابی بکر وعمر وعیسیٰ ابن مریم".

(کنز العمال بر حاشیہ، مسند احمد، صفحہ 57/6)

نمبر:4......"فی" بمعنی "مع" ہیں۔ فخرج علی قومہ فی زینۃ".

نمبر:5......"فی قبری" سے مراد میری قبر کے پاس ہیں۔" فی" سے مراد" قرب" کے ہوتے ہیں۔ جیسے فرمایا: "بورک من فی النار" یعنی موسیٰ ؑ پر برکت نازل کی گئی، جو آگ کے قریب تھا نہ کہ اندر۔

علامہ رازیؒ فرماتے ہیں:" ھذا اقرب لان القریب من الشی قد یقال انہ فیہ" (تفسیر کبیر، صفحہ 436/4)

نمبر:6......مرزا غلام احمد کے معنی:

الف:......اس حدیث کے معنی ظاہر پر ہی حمل کریں تو ممکن ہے کہ کوئی مثل مسیح ایسا بھی آجائے جو آنحضرت ﷺ کے روضہ کے پاس مدفون ہو۔ (ازالہ، صفحہ 196،470)

ب:......حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کو یہ مرتبہ ملا کہ آنحضرت ﷺ سے ایسے ملحق ہو کر دفن کئے گئے کہ گویا ایک ہی قبر ہے۔ (نزول المسیح، صفحہ 47)

5......"عن الحسن قال قال رسول اللّٰہ ﷺ للیھود ان عیسیٰ لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ" (درمنثور جلد، صفحہ 36/2، ابن جریر، صفحہ 183/3)

1......اس حدیث کو امام جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی تفسیر درمنثور میں درج کیا ہے اور امام

Maktaba Tul Ishaat.com

سیوطیؒ نویں صدی کے مجدد ہیں، وہ صحیح اور ضعیف حدیث میں براہِ راست رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کر کے فرق معلوم کر کیا کرتے تھے۔(ازالہ، صفحہ 66,151)۔

2......یہ حدیث بیان کی حسن بصریؒ نے جو ہزار ہا اولیاء کرام اور مجددین امت کے روحانی پیشوا ہیں۔

اعتراض:......یہ حدیث مرسل ہے۔؟

الجواب:......یہ کہنا کہ ہم اس قول کو حدیث کہیں گے جس کا اسناد آنحضرت ﷺ تک پہنچتا ہو یعنی وہ مرفوع متصل ہو یہ اور جہالت ہے کیا جو منقطع حدیث ہو، اور مرفوع متصل نہ ہو وہ حدیث نہیں کہلاتی۔(تحفہ غزنویہ، صفحہ 38)

3......حضرت خواجہ حسن بصری فرماتے ہیں: کل شی سمعتنی اقول فیه قال رسول الله ﷺ فهو عن علی بن ابی طالب"(تهذیب الکمال للمزی)

نوٹ:......چونکہ حجاج کے زمانہ میں وہ حضرت علی کو گالیاں دیتا تھا، لہٰذا ان کا نام نہیں لیتے تھے۔

6......"فینزل عند المنارة البیضاء شرقی دمشق"۔

(مسلم، مشکوۃ، باب علامات من الساعۃ، فصل اول، وابوداود)

الف......مرزا نے نواس بن سمعان کی اس حدیث میں نزول کے معنی آسمان سے اترنا بھی خود مان لئے ہیں۔

صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے، تو انکا لباس زرد رنگ کا ہوگا۔(ازالہ 36,81)

ب:......میرے نزدیک ممکن ہے کہ کسی آئندہ زمانہ میں خاص کر دمشق میں بھی کوئی مثیل مسیح پیدا ہو جائے خدا نے قادیان کو دمشق سے مشابہت دی ہے۔(ازالہ، صفحہ 32,73)

Maktaba Tul Ishaat.com

ج:......حضرت مسیح دمشق کے منارہ سفید شرقی کے پاس اتریں گے۔(ازالہ، صفحہ 28)

حیات (مسیح علیہ السلام کے متعلق) اقوال آئمہ دین

"ومکر اللّٰہ بھم بان القی شبہ عیسیٰ علی من قصد قتلہ فقتلوہ ورفع عیسی"۔(جلالین جلال الدین سیوطی مجدد نویں صدی)

نوٹ:......

امام جلال الدین سیوطی بوقت ضرورت نبی کریم ﷺ سے بالشافہ دریافت کر لیتے تھے۔(ازالہ، صفحہ 151,152)

2......"بل انا رافعک الی السمائی ومقرّ ملا نکتی"

(امام رازی مجدد صدی ششم)

3......"اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ(قابضک)وَرَافِعُکَ اِلَیَّ من الدنیامن غیرموت"(جلالین، صفحہ 70، امام جلالین الدین سیوطیؒ)

4......"ثم متوفیک فی اخرالزمان"(امام سیوطیؒ نے ابن عباسؓ کا قول نقل کیا ہے۔

(درمنثور حیات، صفحہ 30)

5......"والحق انہ رفع بجسدہ الی السماء"(امام شعرانی محدث اور صوفی تھے جو معرفت کامل اور تفقہ تام کے رنگ سے رنگین تھے)۔

ازالہ طبع پانچ الیواقیت والجواہر، صفحہ 130,131/2

احادیث وفات کا جواب

1......لو کان موسیٰ وعیسیٰ حَیَّیْنِ......الخ

جواب:......اور قول ہے کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ بالکل بے سند ہے۔(مطالبہ)

Maktaba Tul Ishaat.com

کسی مرزائی نے سند پیش آج تک نہیں کی۔

ابن کثیر باسند روایۃ کرتا ہے مگر اس نے بھی اس کو بے سند لکھا ہے۔

الیواقت میں فتوحات کا حوالہ لکھا ہے مگر فتوحات میں صرف ''لو کان موسیٰ حیا'' پر معلوم ہوا، الیواقیت میں غلطی کاتب کی ہے۔

2.......صحیح روایت یہ ہے'' لو کان موسیٰ حیاً......الخ '' (مشکوۃ باب الاعتصام بالسنۃ)

3......اگر بالفرض صحیح مان لیں تو مطلب'' لو کان موسیٰ وعیسیٰ حَیَّیْنِ علی الارض''۔

4......مرزا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو زندہ تسلیم کیا ہے۔

(یہ وہی موسیٰ مردِ خدا ہے جس کی نسبت قرآن میں اشارہ ہے کہ وہ زندہ ہے اور ہم پر فرض ہو گیا کہ ہم اس بات پر ایمان لائیں کہ وہ زندہ آسمان پر موجود ہے اور مُردوں میں سے نہیں۔ (نور الحق، حصہ اول، صفحہ 51)

(وفرض علینا ان نومن بہ بانہ حیّ فی السماء ولم یمت ولیس من المیّتین''۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے۔''ان عیسیٰ بن مریم عاش عشرین ومائتہ سنۃ وانی لارانی الاذاھباً علی راس ستین''(کنز العمال ،صفحہ12/6)

الجواب:.......

ساری حدیث پڑھو، تو مرزا کی قلعی کھل جائیگی۔ مرزا کی عمر صفحہ 30 سال ہونی چاہیں۔

مرزا اس حدیث کو صحیح نہیں سمجھتا۔

1......وہ ایک اسرائیلی آدمی مریم بنت یعقوب کا آدمی ہے جو 33،35 برس کی عمر پا کر اس

Maktaba Tul Ishaat.com

دارالفناء سے گزر گیا۔ (ست بچن، صفحہ 159)

2...... اس واقعہ کے بعد عیسیٰ بن مریم نے 120 سال کی عمر پائی۔ (تذکرہ الشہادتین، صفحہ 27)

3...... مسلمانوں تمہیں مبارک ہو کہ آج تمہارے لیے عید کا دن ہے کہ پطرس حواری کی دستخطی تحریر ملی ہے کہ واقعہ صلیب کے تخمینا پچاس برس بعد حضرت مسیح یوروشلم کی زمین میں فوت ہو گئے ہیں واقعہ صلیب کے وقت حضرت مسیح کی عمر تقریبا 33 سال تھی۔

(تحفہ الندوہ، صفحہ 10)

4...... مسیح کی حدیثوں میں ایک سو پچیس سال کی عمر بیان کی گئی ہے۔

(تحفہ غزنویہ، صفحہ 32)

حدیث: ''لو کان عیسیٰ حیا...... الخ''

جواب نمبر: 1......

شرح فقہ اکبر حدیث کی کتاب نہیں۔ صحیح روایہ ''لو کان موسی'' ہے۔ شرح فقہ اکبر مصری میں غلطی سے ''لو کان عیسی'' چھپ گیا۔ ہندوستان کے تمام مطبوعہ نسخوں میں (صفحہ 135,136) صحیح ہے۔

جواب نمبر: 2......

دلیل دوسری یہ ہے کہ مرزائیوں کے پیش کردہ حوالہ میں ہے: ''لو کان موسیٰ حیا لما وسعہ الا اتباعی وبینت وجہ ذالک عند قولہ فاذا اخذ اللہ ...... الخ'' فی شرح الشفا۔

اب فیصلہ آسان ہے۔ حضرت ملا علی قاریؒ کی کتاب شرح شفاء شرح فقہ اکبر سے پیشتر 1309 ہجری استنبول میں طبع ہوئی، اس کی پہلی جلد فصل سات میں آیۃ ''واذ

Maktaba Tul Ishaat.com

اخـذالـلّـه" کے تحت میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو توریت پڑھتے دیکھا

تو فرمایا: لو کان موسی حیا ......الخ۔

جواب نمبر:3......

حضرت ملا علی قاریؒ کے حوالجات:

1......موضوعات کبیر میں جو 1289 ہجری میں طبع ہوئی ہے۔ حدیث:"لـو عـاش ابراهیم لـکان صدیقاً نبیا" پر بحث کرتے ہوئے اس حدیث پر ختم کرتے ہیں،"لو کان موسی حیا......الخ" صفحہ 67۔

2......مرقات شرح مشکوۃ مطبوع مصر 251/1 میں تحریر فرماتے ہیں:"لـو کـان مـوسـی حیا"(مرقات، صفحہ 251/1)

3......فینزل عیسیٰ بن مریم من السماء" (مرقات، 160/5 مطبوع مصر)

4......نزول عیسی من السماء۔

(فقہ اکبر مطبوع مصر، صفحہ 52 طبع 1323 ہجری، مطبع مجیدی کانپور، 1345 ہجری)

حدیث:"حلیقین مسیح علیہ السلام" (بخاری، 489/2 بدو الخلق)

"وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ" (سورۃ مریم آیت نمبر:16)

الجواب:......

"باب وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ" حضور ﷺ کی حدیث میں ہے"فقال ابـوک احـمـر کانما خرج من دیماس" یعنی الـحمام حمام میں نہانے سے گندمی رنگ سرخ ہوجاتا ہے اور بال گھنگریالے ہوجاتے ہیں، ابوسالم صحابی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ حضور ﷺ عیسیٰ (علیہ السلام) کو احمر نہیں کہا،"قال واللّٰه ماقال النبی لعیسیٰ احمر"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

............حدیث: لامهدی الا عیسیٰ............

الجواب:.......

یہ حدیث موضوع ہے۔ "لا اصل لہ" مجمع البحار، صفحہ 516۔ اور تذکرہ الموضوعات صفحہ 13۔ والفوائد المجموعہ فی احادیث الموضوعہ امام شوکانی خاتمہ۔

2......یہ روایت ابن ماجہ میں ہے" حدثنا یونس عبدالاعلی قال حدثنا محمد بن ادریس الشافعی حدثنی محمد بن خالد الجندی عن ابان بن صالح عن الحسن عن انس بن مالک ان رسول اللہ ﷺ قال لامهدی الاعیسی بن مریم.

3......سیوطیؒ نے مصباح الزجاجہ میں اس حدیث کے متعلق ایک نہایت مبسوط تقریر لکھی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس حدیث میں جملہ" لامهدی الاعیسی" سوائے یونس کے اور کسی نے زیادہ نہیں کیا۔ اور یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ یونس نے امام شافعی سے اس کو نہیں سنا، اس وجہ سے یہ حدیث "منقطع" ہے اور یہ روایت صرف "محمد بن خالد" سے مروی ہے اور محدثین نے تصریح کی ہے کہ وہ " منکر الحدیث "اور" مجہول" ہیں، ان کی عدالت ثابت نہیں، اور" ابان بن صالح" کی نسبت کہا گیا ہے کہ انہوں نے" حسن" سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

" ابوالحسن علی بن محمد عبداللہ الواسطی" کہتے ہیں کہ میں نے آیات نو کو خواب میں دیکھا وہ فرماتے ہیں کہ یونس نے جو مہدی کے باب میں مجھ سے روایت بیان کی ہے وہ جھوٹ ہے نہ میں نے وہ روایت بیان کی، نہ اس نے بیان کی۔

......آیات وفات مسیح کا جواب......

"فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي......الخ" (سورۃ المائدہ آیت نمبر:117)

Maktaba Tul Ishaat.com

"یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ......الخ" (سورۃ آل عمران آیت نمبر:55)

"مَاالْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ......الخ" (سورۃ المائدۃ آیت نمبر:75)

"لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ......الخ" (سورۃ الفرقان آیت نمبر:20)

"وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ......الخ" (سورۃ آل عمران آیت نمبر:144)

"وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ......الخ" (سورۃ الرعد آیت نمبر:14)

"هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا" (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر:93)

"فِیْهَا تَحْیَوْنَ......الخ" (سورۃ الاعراف آیت نمبر:25)

"وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ......الخ" (سورۃ مریم آیت نمبر:31)

"وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ......الخ" (سورۃ یٰسین آیت نمبر:68)

"وَمَاجَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ" (سورۃ الانبیاء آیت نمبر:34)

"یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ" (سورۃ مریم آیت نمبر:33)

فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ"

(سورۃ المائدہ آیت نمبر:117)

مرزائی استدلال نمبر:1......

اس آیت میں عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے دو زمانے بتلائے۔

پہلا:......اپنی قوم میں حاضری کا "مَا دُمْتُ فِیْهِمْ"

(سورۃ المائدہ آیت نمبر:117)

اور

دوسرا:......غیر حاضری کا "كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ"

Maktaba Tul Ishaat.com

ان دونوں زمانوں کے درمیان بعد اور فاصل ''تَوَفَّیْتَنِیْ'' ہے۔ گویا ان کی اپنی قوم سے پہلی قوم سے غیر حاضری سے پہلے وفات ہے، کیونکہ غیر حاضری کی وجہ "تَوَفَّیْتَنِیْ" ہے چونکہ مسیح قوم سے غیر حاضر ہیں اس لیے ان کی وفات ہو چکی ہے۔

الجواب:

نمبر:1......

اگر" تَوَفَّیْتَنِیْ" کے معنی موت کیے جائیں، تو مسیح علیہ السلام بقول مرزا معاذ اللہ قیامت کے دن جھوٹ بولیں گے، کیونکہ مسیح علیہ السلام کو شام کے لوگوں نے معبود بنایا اور مسیح علیہ السلام بقول مرزا وفات سے جدا نہیں ہوئے، بلکہ ہجرت کر کے جدا ہوئے، بقول مرزا نہیں تو کہنا چاہیے تھا کہ فلما ھجرتنی الی الکشمیر کنت انت الرقیب......الخ

نمبر:2......

اگر" تَوَفَّیْتَنِیْ" کے معنی تو نے مجھے وفات دی کیے جائیں، تو اس سے یہودیوں کی تصدیق ہوتی ہے کہ کیونکہ بقول مرزا''توفی''اور'' رفع'' کا وعدہ فوراً بلا توقف تھا اگر یہاں موت کے معنی کیے جائیں، تو مطلب یہ ہو کہ مسیح علیہ السلام اسی وقت فوت ہو گئے تھے اور یہ یہودیوں کی تصدیق ہے۔

مرزائی استدلال نمبر:2

اس آیت میں حضرت مسیح علیہ السلام اقرار کرتے ہیں کہ تثلیث پرستی کا عقیدہ میری زندگی میں نہیں پھیلا، کیونکہ میری 'توفی" کے بعد پھیلا ہے۔

الجواب:......

غلط کہتے ہو تم سچے یا تمہارے مرزا جی۔ لو وہ کہتے ہیں (اس واقعہ صلیب) کے بعد

Maktaba Tul Ishaat.com

عیسیٰ بن مریم نے ایک سو بیس 120 برس کی عمر پائی اور پھر فوت ہو کر اپنے خدا کو جا ملا
(تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص ۹۰)

حالانکہ: انجیل پر ابھی تین سو برس پورے نہیں گزرے تھے کہ بجائے خدا کی پرستش کے ایک عاجز انسان کی پرستش نے جگہ لے لی۔ (صفحہ 254 ضمیمہ معرفت)

استدلال مرزائی نمبر 3:

خدا تعالیٰ کے روبرو دو زمانوں کا ذکر ہے اور اپنے نزول کا ذکر نہ کرنا ثابت کر رہا ہے کہ وہ فوت ہو چکے ہیں۔ (صفحہ 515 براہین چہارم)

الجواب:......

عدم علم سے عدم شئی لازم نہیں آتا۔ اسی طرح عدم ذکر سے عدم شئی لازم نہیں آتا۔

مرزائی استدلال نمبر 4:

قیامت کے دن حضرت نبی کریم ﷺ فرمائیں گے: "فاقول کما قال العبد الصالح"۔

الجواب نمبر 1:......

مشبہ اور مشبہ بہ میں مشابہت تامہ کاملہ نہیں ہوتی جیسے زید کالاسد تشبیہات میں پوری پوری تطبیق کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (ازالہ صفحہ 32,72)

جواب نمبر 2:......

حضور ﷺ "ما قال" نہیں بلکہ "کما قال" فرمائیں گے۔

جواب نمبر 3:......

حضور ﷺ کی والدہ اور حضور ﷺ کو کسی امتی نے معبود نہیں بنایا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

جواب نمبر:4.......

بخاری شریف کی اسی حدیث میں پہلی اور آئندہ پیدائش کو "کما" سے ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "کَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ" (سورۃ الانبیاء آیت نمبر:104)

کیا جس طرح پہلے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں، قیامت کو بھی اسی طرح پیدا ہو نگے۔

مرزائی استدلال نمبر:5

حضور ﷺ اور حضرت عیسیٰ کی "توفی" میں کیا فرق ہے۔

الجواب:

مرزا کو الہام ہوتا ہے کہ "إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ"

1......مرزا دعویٰ کرتا ہے میں تجھ کو پوری نعمت دونگا، اور اپنی طرف اُٹھاؤنگا۔ براہین چہارم، صفحہ 519 یہ کیوں کہ "توفی" کے معنی مسیح ؑ کے لیے موت اور مرزا کے لیے پوری نعمت دینا۔

2......بادشاہ اور معمار نے محل بنایا۔

3......علامہ ڈاکٹر اقبال فلاسفی کا تھا، اور ڈاکٹر شاہنواز مرزائی۔

4......"توفی" جنس ہے اور موت اور رفع وغیرہ اس کے انواع ہیں۔ پس جس لفظ کے مفہوم کے معنی کئی ہوں، اس کو ایک معنی میں معین کرنے کیلئے تو قرائن اور دلائل خارجیہ پر نظر کرنی پڑتی ہے جیسا کہ اس آیت میں ہے: "تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ (سورۃ المائدۃ آیت نمبر:116) اس آیت میں عیسیٰ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ایک لفظ "نفس" وارد ہوا ہے تو کیا اس سے لازم آیا کہ معاذ اللہ عیسیٰ اور بے مثل اللہ تعالیٰ کا نفس ایک

Maktaba Tul Ishaat.com

جیسے ہیں۔

"اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ"

(سورۃ آل عمران آیت نمبر:55)

استدلال مرزائی:

"مُتَوَفِّیْکَ" کا معنی حضرت ابن عباسؓ "مُمِیتک" کیا ہے ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم قرآنی ترتیب کو بدلیں۔

الجواب:......

نمبر:1......"مُتَوَفِّیْکَ" کے معنی موت دینے کے نہیں۔

دیکھئے!

مرزا نے اس کے معنی کئے ہیں میں تجھ کو پوری نعمت دونگا، اور اپنی طرف اٹھاؤنگا۔

(براہین حاشیہ، صفحہ 579)

نمبر:2......براہین احمدیہ کا وہ الہام یعنی "یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ" جو سترہ برس سے شائع ہو چکا ہے اس کے اُس وقت خوب معنی کھلے یعنی یہ الہام حضرت عیسٰی علیہ السلام کو اس وقت بطور تسلی ہوا تھا جب یہودی ان کو مصلوب کرنے کی کوشش کررہے تھے اور اس جگہ بجائے یہود ہنود کوشش کررہے ہیں اور الہام کے یہ معنی کہ میں تجھے ایسی ذلیل اور لعنتی موتوں سے بچاؤنگا۔

دیکھو!

اس واقعہ نے عیسٰی کا نام اس عاجز پر۔

1......"فمن سوالادب ان یقال مامات عیسٰی ان ھوالا شرک عظیم"۔

(الاستفتاء حقیقۃ الوحی، صفحہ 139)

Maktaba Tul Ishaat.com

2......الهمت وعلمت من لدنه ان النزول فی اصل مفهومه حق ولكن ما فهم المسلمون حقيقتهٗ لان الله تعالیٰ

اراد اخفاءه فعلت قضاءه ومكره وابتلاءه على الالهام فصرف وجوههم عن الحقيقه الروحانية الى الخيالات الجسمانية فكانوا بها من القانعين وبقى هذا الخبر مكتوما مستوراً كالحب فی السنبلة قرناً بعد قرن حتى جاء زماننا

فاخبرنی ربی ان النزول روحانی لا جسمانی

(آئینہ کمالات، صفحہ 435 مطبوعہ لاہور)

قال عمرؓ انما رفع كما رفع عيسى ابن مريم"

تحفۂ غزنویہ، صفحہ 48

عیسیٰ علیہ السلام سولی پر چڑھائے گئے (معاذاللہ) ان پر غشی طاری ہوگئی، پاؤں پر میخیں گاڑی گئیں، جس کی وجہ سے خون جاری ہوگیا، یہودیوں نے مقتول مصلوب سمجھ کو اتار لیا وغیرہ۔

(ازالہ اوہام، صفحہ 132، وکتاب البریہ، ومسیح ہندوستان)

"قَدْ خَلَتْ" کا معنی مرزا نے "مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ......الخ" (سورۃ المائدہ آیت نمبر: 75) موت نہیں کیا بلکہ ہو گئے۔

اور نورالدین نے "وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ......الخ" (سورۃ آل عمران آیت نمبر: 144) میں "قَدْ خَلَتْ" کا معنی موت نہیں کئے۔ بلکہ ہو گئے اور نورالدین سے مامحمد الارسول میں قد خلت کے معنی موت نہیں کئے اور صرف تفسیر مظہری نے

......"قَدْ خَلَتْ" کا معنی موت کیا ہے۔ ......ملخصًا......

Maktaba Tul Ishaat.com

عکس تحریر قلمی نسخہ

نمبر شمار صفحہ ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرزا کی علمی قابلیت:

[illegible]

{علم حساب}

[illegible]

Maktaba Tul Ishaat.com

49

اچھے اچھے شہتوت اپنے ہاتھ سے توڑ کر لائے۔ الخ (اسکے بعد بھی شہتوت وغیرہ کا ذکر ہے)

دیکھو صفحہ ۱۷۶ اور صفحہ ۲۰۲ پر بھی ثبوت ملاحظہ ہو:

(۶) مرزا جی پنجابی بدمعاشی و دیگر نشوں کے عادی تھے۔ اسمیں مرزا نے کیا اسلام کی اہم کاواب

سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمہ میں سیشن جج جی۔ ڈی۔ کھوسلہ کا فیصلہ

لکھا ہوا ہے۔ جس کو ملاحظہ کیا جائے۔ مقدمہ بخاری صفحہ ۱۳۰ معلوم ہوتا ہے۔ مرزا ایک ٹانک

استعمال کیا کرتا تھا جس کا نام پلومر کی شراب تھا اور ایک موقعہ پر اس نے

اپنے ایک مرید کو لکھا کہ وہ پلومر کی شراب خرید کر اسے بھیج دے۔

دیکھو چند ایک خطوط بنام غلام احمد۔ موجودہ مرزا نے خود اعتراف کیا ہے۔

کہ اسکے باپ نے پلومر کی شراب ایک دفعہ بطور دوائی استعمال کی تھی

(۷) مسائل وراثت میں عام لوگ مسلمان وغیرہ بھی غیر شرعی رواج کے پابند تھے۔ مرزا نے

بھی اسکی رواج کی پیروی کی۔ اور قرآن مجید کی مقرر کردہ وراثت پر عمل نہ کیا۔ جیسے

سیرۃ المہدی صفحہ ۲۷۶ حصہ اول میں بھی ایک مقدمہ کا ذکر ہے۔

نقل بیان بشیر احمد مسمی ... مرزا عبدالرب صاحب ...

گواہ ... تاریخ مرجوعہ $\frac{6}{31}$ تاریخ فیصلہ $\frac{11}{33}$ 14 ... قادیان بقلم خود

مرزا ... بیگ ولد مرزا اکرم بیگ قوم مغل ... ساکن قادیان ... مرزا اکرم بیگ

ولد مرزا افضل بیگ قوم مغل ... ساکن قادیان

Maktaba Tul Ishaat.com

"وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ٥ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى"

التعليقات الجنجوهية

فی

التحريرات الحسينية

للامام الهمام راس اهل البر والتقی رئیس اصحاب المجد والنهیٰ الماحی لرسوم الضلال والغواية. المجدد لمراسم الرشد والهداية. حضرت الشيخ الحافظ الحاج مولٰنا

"رشيداحمد القطب الجنجوهی رحمۃ اللہ علیہ"

المرتب

العلامة النحرير منبع الفضائل والفواضل، فخر الاقران وزبدة الاماثل جامع الفنون العقليه وحاوٍ للعلوم النقليه حضرت الحاج

مولانا "حسين علی" رحمۃ اللہ علیہ الحنفی المجددی

التلميذ الارشد لمولانا رشيداحمد الجنجوهیؒ ومولانامحمد مظهر نانوتویؒ.

☆☆☆......بہت جلد منظر عام پر آرہی ہے......☆☆☆

ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف: دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راولپنڈی

Maktaba Tul Ishaat.com